رسائل عطاریہ

(حصّہ دوم)

از شیخ طریقت امیرِ اہلسنت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال
محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

ضیائے درود وسلام	امام حسین رضی اللہ عنہ کی کرامات	تذکرہ امام احمد رضا رضی اللہ عنہ
بریلی سے مدینہ	صبح بہاراں	جنات کا بادشاہ
سانپ نما جن	منے کی لاش	کفن کی واپسی
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا مہینہ	مسجدیں خوشبودار رکھیے	ابلق گھوڑے سوار

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی، باب المدینہ کراچی، پاکستان۔فون: 4921389-95/4126999 فیکس: 4125858

Web: www.dawateislami.net, Email: maktaba@dawateislami.net

Marfat.com

Marfat.com

یادداشت

(دورانِ مطالعہ ضرورتاً انڈر لائن کیجئے، اشارات لکھ کر صَفْحَہ نمبر نوٹ فرمالیجئے۔ ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ علم میں ترقی ہوگی)

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ

Marfat.com

عنوان	صفحه	عنوان	صفحه

Marfat.com

رسائل عطاریہ

(حصّہ دوّم)

اگر آپ از اوّل تا آخر مکمل پڑھ لیں گے تو ان شآءاللہ عزوجل آپ کی معلومات میں اِضافہ بھی ہوگا۔ اور عِلْم حاصِل کرنے کا ثواب بھی ہاتھ آئے گا۔ اَن شآءاللہ عزوجل۔ اس مجموعہ میں شیخ طریقت، امیر اہلسنت **حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس** عطاری قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے درجِ ذیل (۱۲) رسائل ہیں۔

۱	ضیاءِ درود و سلام	(۹ تا ۲۸)
۲	امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامات	(۲۹ تا ۹۲)
۳	تذکرہ امام احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	(۹۳ تا ۱۲۰)
٤	بریلی سے مدینہ	(۱۲۱ تا ۱۵٤)
٥	صبح بہاراں	(۱۵۵ تا ۲۰٤)
٦	جنات کا بادشاہ	(۲۰۵ تا ۲۳٦)
۷	سانپ نما جن	(۲۳۷ تا ۲٦۸)
۸	منے کی لاش	(۲٦۹ تا ۲۹٦)
۹	کفن کی واپسی	(۲۹۷ تا ۳۲٤)
۱۰	آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا مہینہ	(۳۲۵ تا ۳۵۰)
۱۱	مسجد میں خوشبو دار رکھیئے	(۳۵۱ تا ۳۸۲)
۱۲	ابلق گھوڑے سوار	(۳۸۳ تا ٤۱۵)

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

84215

نام کتاب : رسائل عطاریہ (حصہ دوم)

مصنف : شیخ طریقت، امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

صفحات : 416

اشاعت اوّل : ربیع الثانی ۱۴۲۸ھ / اپریل 2007ء

تعداد : 12000

ناشر : مکتبۃ المدینہ۔ باب المدینہ کراچی

مکتبۃ المدینہ کی مختلف شاخیں

۱۔ مکتبۃ المدینۃ فیضان مدینہ محلّہ سوداگراں پرانی سبزی منڈی کراچی 4921389-93

۲۔ مکتبۃ المدینۃ شہید مسجد کھارادر کراچی 2203311 - 2314045

۳۔ مکتبۃ المدینۃ امین پور بازار سردار آباد (فیصل آباد) 632625

۴۔ مکتبۃ المدینۃ دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ، لاہور 7311679

۵۔ مکتبۃ المدینۃ چھوٹکی گھٹی، حیدر آباد 641926

۶۔ مکتبۃ المدینۃ نزد پیپل والی مسجد اندرون بوہڑ گیٹ ملتان 785192

۷۔ مکتبۃ المدینۃ اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ راولپنڈی 4411665

Marfat.com

فہرس

عنوان	صفحہ
ضیاء درود سلام	۹
۴۰ فرامین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۴۰
درود نہ پڑھنے کے نقصانات پر ۸ فرامین نبوی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۳
صحابہ کرام علیہ الرضوان کے ۱۵ ارشادات	۲۵
امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامات	۲۹
ولادت باکرامت	۳۳
رُخسار سے انوار کا اظہار	۳۴
کنویں کا پانی ابل پڑا	۳۵
گھوڑے نے بدلگام کو آگ میں ڈال دیا	۳۶
سیاہ بچھو نے ڈنک مارا	۳۸
گستاخِ حسین پیاسا مرا	۳۹
کرامات اتمام حجت کی کڑی تھی	۴۰
نور کا ستون اور سفید پرندے	۴۱
خولی بن یزید کا دردناک انجام	۴۳
نیزے پر سر اقدس کی تلاوت	۴۶
خون سے لکھا ہوا شعر	۴۹
سر انور کی کرامت سے راہب کا قبول اسلام	۵۱
درہم و دینار ٹھیکریاں بن گئے	۵۱
سر انور کہاں مدفون ہوا؟	۵۴
نوبتِ سر انور کی زیارت	۵۶
سر انور سے سلام کا جواب	۵۸
سر انور کی عجیب برکت	۵۹
اَذِیت ناک کیڑوں کا تعارف	۶۱
سرِ مبارک کی چمک دمک	۶۳
رضائے مصطفیٰ کا راز	۶۴
مختلف مشاہد کی وضاحت	۶۵
مغفرت سے مایوسی کی لرزہ خیز حکایت	۶۶
حُبِ جاہ و مال	۷۵
یزید کی عبرت ناک موت	۷۶
ابن زیاد کا دردناک انجام	۷۸
ابن زیاد کی ناک میں سانپ	۷۹
سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے	۸۱
مختار نے نبوت کا دعویٰ کر دیا	۸۲
اللہ کی خفیہ تدبیر سے ڈرنا چاہئے	۸۵
عاشورہ کے فضائل	۸۸
عاشورہ کے روزوں کے 5 فضائل	۹۰
سارا سال آنکھیں دُکھیں نہ بیمار ہو	۹۲
تذکرہ امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ	۹۳
ولادت باسعادت	۹۴
بچپن کی ایک حکایت	۹۵
پہلی فتویٰ	۹۷
اعلیٰ حضرت کی ریاضی دانی	۹۷
حیرت انگیز قوت حافظہ	۹۹
صرف ایک ماہ میں حفظ قرآن	۱۰۰
عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۱
حکام کی خوشامد سے اجتناب	۱۰۲
بیداری میں دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰۴
سیرت کی جھلکیاں	۱۰۶
سونے کا منفرد انداز	۱۰۹
ٹرین رُکی رہی!	۱۱۰
تصانیف	۱۱۰
ترجمہ قرآن شریف	۱۱۳
وفات حسرت آیات	۱۱۳
دربار رسالت میں انتظار	۱۱۵
سلام بدرگاہِ خیر الانام	۱۱۷
بریلی شریف مدینہ	۱۲۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ
قطب مدینہ کی گواہی	۱۲۶
مفتی اعظم ہند، بریلی سے مدینہ	۱۲۸
پھانسی گھر سے اپنے گھر	۱۳۱
مشکل کشا کا دیدار	۱۳۳
بابرکت چونی	۱۳۶
قید سے چھوٹ تو گئے	۱۳۷
بیمارِ بخت بیدار	۱۳۹
دل کی بات جان لی	۱۴۰
بارش برسنے لگی	۱۴۲
مزدور شہزادہ	۱۴۴
ایک حیرت انگیز واقعہ	۱۴۸
صبح بہاراں	۱۵۵
معجزات	۱۵۸
شب قدر سے بھی افضل رات	۱۵۹
عیدوں کی عید	۱۶۰
ابولہب اور میلاد	۱۶۱
مسلمان اور میلاد	۱۶۱
جشن ولادت کی دھوم مچایئے	۱۶۲
میلاد منانے والوں سے سرکار ﷺ خوش ہوتے ہیں	۱۶۲
ولادت کی خوشی میں جھنڈے	۱۶۳
جھنڈے کے ساتھ جلوس	۱۶۳
ایمان کی حفاظت کا نسخہ	۱۶۴
جشن ولادت منانے والا خاندان	۱۶۵
جشن ولادت منانے کا ثواب	۱۶۹
یہودیوں کو ایمان نصیب ہوگیا	۱۷۰
دعوت اسلامی اور جشن ولادت	۱۷۳
(۱) گناہ کا علاج مل گیا	۱۷۳
(۲) دل کا میل دھودیا	۱۷۵
(۳) نور کی بارش	۱۷۷
(۴) آج بھی جلوے عام ہیں	۱۷۸
جشن ولادت کے ۱۲ مدنی پھول	۱۸۲
جشن ولادت کے بارے میں مکتوب عطار	۱۸۸
جشن ولادت منانے کی نیتیں	۱۹۹
جشن ولادت کے نعرے	۲۰۳
جنات کا بادشاہ	۲۰۵
عذاب قبر سے رہائی	۲۰۹
مردے کی چیخ وپکار	۲۱۱
غوث پاک کا دیوانہ	۲۱۲
دل مٹھی میں ہیں	۲۱۴
المدد یا غوث اعظم	۲۱۵
نماز غوثیہ کا طریقہ	۲۱۷
اللہ کے سوا کسی اور سے مدد مانگنا	۲۱۸
حضرت عیسیٰ نے دوسروں سے مدد مانگی	۲۱۹
حضرت موسیٰ نے بندوں کا سہارا مانگا	۲۱۹
نیک بندے بھی مددگار ہیں	۲۲۰
انصار کے معنی مددگار	۲۲۱
اھل اللہ زندہ ہیں	۲۲۲
انبیاء حیات ہیں	۲۲۲
اولیاء حیات ہیں	۲۲۳
امام اعظم نے سرکار ﷺ سے مدد مانگی	۲۲۳
امام بوصیری نے مدد مانگی	۲۲۴
شاہ ولی اللہ کا اعتقاد	۲۲۵
لوٹا قبلہ رخ ہوگیا	۲۲۶
لوٹا قبلہ رُخ رکھا کیجئے	۲۲۷
قبلہ رو بیٹھنے والے کی حکایت	۲۲۸
قبلہ رخ بیٹھنے کے ۱۴ مدنی پھول	۲۲۹
رونق کل اولیاء یا غوث اعظم دستگیر	۲۳۵
سانپ نما جن	۲۳۷
بڑی بڑی آنکھوں والا	۲۴۱

Marfat.com

عنوان	صفحہ
آدمی	
شیطان کا خطرناک وار	۲۴۲
شیطان کے مزید حملے	۲۴۴
غیبی ہاتھ	۲۴۵
شیطان کے جال	۲۴۶
سردرات میں چالیس بار غسل	۲۴۸
مصیبت دور ہونے کا عمل	۲۵۰
ہم بھی کوشش کریں	۲۵۰
۲۵ برس جنگلوں میں	۲۵۱
زمین سے چن چن کر ٹکڑے کھانا	۲۵۲
بیدار رہنے کا عجیب نسخہ	۲۵۵
صاحب قبر کی امداد	۲۵۶
پیر پر اعتراض باعث بربادی ہے	۲۶۱
قادریوں کے لئے بشارت	۲۶۲
کے بغدادی پھول	
مرشد کے ۱۶ حقوق	۲۶۴
بیعت کی ۴ شرائط	۲۶۷
منّے کی لاش	۲۶۹
بچپن شریف کی سات کرامات	۲۷۳
کرامت کی تعریف	۲۷۵
ڈوبی ہوئی بارات	۲۷۷
کیا بندہ مردہ زندہ کرسکتا ہے؟	۲۷۹

عنوان	صفحہ
سائنسدان کی نظر	۲۸۱
بدعقیدہ قاتل کی سزا	۲۸۳
غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا کنواں	۲۸۶
ستّر بار احتلام	۲۸۷
ارشادات غوث اعظم رضی اللہ عنہ	۲۸۸
عظیم الشان کرامت	۲۹۰
عذاب قبر سے رہائی	۲۹۲
مردے کی چیخ وپکار	۲۹۴
کفن کی واپسی	۲۹۷
فرشتے دُعائے مغفرت کرتے ہیں	۳۰۰
روزہ دار کی ہڈیاں کب تسبیح کرتی ہیں	۳۰۱
جشن معراج النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۳۰۴
رجب کی بہاریں	۳۰۷
رجب کے تین حرف	۳۰۸
بیج بونے کا مہینہ	۳۰۹
جنتی نہر	۳۰۹
عظیم الشان جنتی مَحَل	۳۱۰
پانچ بابرکت راتیں	۳۱۰
پہلا روزہ تین سال کے گناہوں کا کفارہ	۳۱۱
رحمتیں لوٹ لو	۳۱۲
ایک روزہ کی فضیلت	۳۱۳
۲۷ ویں کا روزہ دس برس کے گناہوں کا کفارہ	۳۱۴
ساٹھ مہینوں کا روزہ	۳۱۴
سو سال کے روزے کا ثواب	۳۱۵
حاجت روائی کی فضیلت	۳۱۵
دعا قبول ہونے کا نسخہ	۳۱۶
ایمان افروز حکایت	۳۱۹
دوسال کا ثواب	۳۲۱
نورانی پہاڑ	۳۲۲
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا مہینہ	۳۲۵
عاشق درود وسلام کا مقام	۳۲۶
سبز پرچہ	۳۲۷
آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا مہینہ	۳۲۸
شعبان کی تجلیات و برکات	۳۲۹
صحابۂ کرام کا جذبہ	۳۲۹
موجودہ مسلمانوں کا جذبہ	۳۳۰
نفلی روزوں کا پسندیدہ مہینہ	۳۳۱
مرنے والوں کے نام	۳۳۳
بھلائیوں والی راتیں	۳۳۴
نازک فیصلے	۳۳۵
گناہگاروں پر کرم	۳۳۶
حضرت داؤد علیہ السلام کی دعا	۳۳۷
محروم لوگ	۳۳۸
پیام امام اہلسنت	۳۳۹

Marfat.com

عنوان	صفحہ
پندرہ شعبان کا روزہ	۳۴۱
فائدے کی بات	۳۴۲
مغرب کے بعد چھ نوافل	۳۴۲
سال بھر جادوں سے حفاظت	۳۴۴
شب براءت اور قبروں کی زیارت	۳۴۴
قبر پر موم بتیاں جلانا	۳۴۵
آتشبازی کا مُوجد کون؟	۳۴۶
آتشبازی حرام ہے	۳۴۷
دُعائے نصف شعبان المعظم	۳۴۸
شب براءت کی تعظیم	۳۵۰
مسجد میں خوشبو دار رکھیئے	۳۵۱
ائیر فریشنر سے کینسر ہوسکتا ہے	۳۵۳
منہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام ہے	۳۵۴
منہ میں بدبو ہو تو نماز مکروہ ہوتی ہے	۳۵۶
بدبو دار مرہم لگا کر مسجد میں آنے کی ممانعت	۳۵۷
کچی پیاز کھانے سے بھی منہ بدبودار ہوجاتا ہے	۳۵۸
کچی پیاز والے کچومر اور رائتے سے محتاط رہیئے	۳۵۹
بدبو دار منہ لے کر	۳۶۰
مسلمانوں کے مجمع میں جانے کی ممانعت	۳۶۰
نماز کے اوقات میں کچی پیاز کھانا کیسا؟	۳۶۲
منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ	۳۶۴
منہ کی بدبو کا علاج	۳۶۵
منہ کی بدبو کا مدنی علاج	۳۶۶
استنجا خانے مسجد سے کتنی دور ہونے چاہئیں؟	۳۶۸
اپنے لباس وغیرہ پر غور کرنے کی عادت بنایئے	۳۷۱
مسجد میں بچے کو لانے کی ممانعت	۳۷۲
گوشت مچھلی بیچنے والے	۳۷۳
منہ کی صفائی کا طریقہ	۳۷۴
داڑھی کو بدبو سے بچایئے	۳۷۵
خوشبودار تیل بنانے کا آسان نسخہ	۳۷۵
ہوسکے تو روز نہایئے	۳۷۶
عمامہ وغیرہ کو بدبو سے بچانے کا طریقہ	۳۷۷
عمامہ کیسا ہونا چاہئے	۳۷۸
خوشبو لگانے کی ۴۷ نیتیں	۳۸۳
ابلق گھوڑے سنوار	۳۸۶
پلصراط کی سواری	۳۸۷
قربانی کرنے والے بال	
ناخن نہ کاٹیں	
غریبوں کی قربانی	۳۸۸
قربانی کے ۱۲ مدنی پھول	۳۸۸
قربانی کا طریقہ	۳۹۳
جانوروں پر رحم کی اپیل	۳۹۵
قربانی کے وقت تماشہ دیکھنا کیسا؟	۳۹۷
اجتماعی قربانی کا اہم مسئلہ	۳۹۸
انداز سے گوشت تقسیم کرنے کے دو حیلے	۳۹۹
اجتماعی قربانی والے اداروں کے لئے ہدایت	۴۰۰
ادارہ میں قربانی کروانے والے کے لیے ہدایت	۴۰۰
چار فرامین مصطفٰے	۴۰۲
دعوت اسلامی کی جھلکیاں	۴۰۳
مدنی التجائیں	۴۱۳
ایک اہم شرعی مسئلہ	۴۱۳
اجتماعی قربانی کی احتیاطیں	۴۱۵
مدنی پھول	۴۱۵

Marfat.com

۷۸۶

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

ضیاء درود و سلام

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

☆ ۴۰ فرامین مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

☆ درود نہ پڑھنے کے نقصانات پر ۸ فرامین نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

☆ صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ۵ ارشادات

تاجدار حرم اے شہنشاہ دیں ---- تم پہ ہر دم کروڑوں درود وسلام
ہو نگاہ کرم ہم پر سلطان دیں ---- تم پہ ہر دم کروڑوں درود وسلام

ورق الٹئے ----

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

۴۰ فرامین مصطفےٰ

مدینہ ۱ جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

(صحیح مسلم ج ۱ ص ۱۶۶ قدیمی کتب خانہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲ بروزِ قیامت لوگوں میں سے میرے قریب تر وہ ہوگا جس نے دنیا میں مجھ پر زیادہ دُرُودِ پاک پڑھے ہونگے۔

(جامعِ ترمذی ج ۱ ص ۶۴ مکتبہ دار القران والحدیث ملتان)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا اور اس کے نامۂ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔ (جامعِ ترمذی ج ۱ ص ۶۴ مکتبہ دار القران والحدیث ملتان)

Marfat.com

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۴ مسلمان جب تک مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فِرِشتے اُس پر رَحمتیں بھیجتے رہتے ہیں اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زِیادہ۔

(سُنن ابنِ ماجہ ص ٦٥ قدیمی کتبہ خانہ باب المدینہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۵ نماز کے بعد حمد وثناء و دُرُود شریف پڑھنے والے سے فرمایا، ''دعا مانگ قَبول کی جائے گی سُوال کر، دیا جائے گا۔''

(سُنن النسائی ج ۱ ص ۱۸۹ قدیمی کتب خانہ باب المدینہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مدینہ ۶ جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھ سے عرض کیا کہ ربّ تعالیٰ فرماتا ہے، اے محمّد ! کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا امَّتی تم پر ایک سلام بھیجے، میں اُس پر دس سلام بھیجوں۔

(سنن النسائی ج ۱ ص ۱۹۱ قدیمی کتب خانہ باب المدینہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

Marfat.com

مدینہ ۷ جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزوجل اُس پر دس رحمتیں نازِل فرماتا ہے، دس گناہ مٹاتا ہے، دس دَرَجات بُلند فرماتا ہے۔

(سنن النسائی ج۱ ص ۱۹۱ قدیمی کتب خانہ باب المدینہ کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۸ جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

(الترغیب والترھیب ج۲ ص ۳۲۲ مکتبہ روضۃ القرآن پشاور)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۹ جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے بروزِ قیامت شُہَداء کے ساتھ رکھے گا۔

(مجمع الزوائد ج۱۰ ص ۲۵۳ رقم الحدیث ۱۷۲۹۹۸)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۱۰ جو مجھ پر ایک دن میں ایک ہزار بار دُرُودِ پاک پڑھے گا وہ

Marfat.com

اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک جنّت میں اپنا مقام نہ دیکھ لے۔ (الترغیب والترھیب ج۲ ص۳۲۸)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۱۱ جس نے دن اور رات میں میری طرف شوق و محبّت کی وجہ سے تین تین مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ پر حق ہے کہ وہ اُس کے اُس دن اور اُس رات کے گناہ بخش دے۔

(الترغیب والترھیب ج۲ ص۳۲۸)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۱۲ تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو کہ تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

(طبرانی کبیر ج۳ ص۸۲ رقم الحدیث ۲۷۲۹ مطبوعہ دار احیاء التراث بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۱۳ بے شک تمہارے نام بمع شناخت مجھ پر پیش کیے جاتے ہیں لہٰذا مجھ پر اَحسَن (یعنی خوبصورت الفاظ میں) دُرُودِ پاک پڑھو۔

(مصنف عبد الرزاق ج۲ ص۲۱٤ رقم الحدیث ۳۱۱۱ مطبوعہ ادارۃ القرآن کراچی)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۱٤ بے شک (حضرتِ) جبرائیل (علیہ السلام) نے مجھے بِشارت

Marfat.com

دی، ''جو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر رحمت بھیجتا ہے اور جو آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر سلام پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر سلامتی بھیجتا ہے۔

(مسند امام احمد ج ۱ ص ۴۰۷ رقم الحدیث ۱۶۶۴ مطبوعہ دار الفکر بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۱۵ حضرتِ اُبَیِّ بِن کَعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ (فرائض وغیرہ کے علاوہ) میں اپنا سارا وَقت دُرُود خوانی میں صَرف کرونگا۔ تو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا، یہ تمہاری فِکروں کو دُور کرنے کے لئے کافی اور تمہارے گناہوں کیلئے کفّارہ ہو جائے گا۔''

(ترمذی ج ۴ ص ۲۰۷ رقم الحدیث ۲۴۶۵ مطبوعہ دار الفکر)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۱۶ جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قِیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۱۶۳ رقم الحدیث ۱۷۰۲۲)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

Marfat.com

مدینہ ۱۷ مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

(مسند ابی یعلیٰ ج٥ص٤٥٨ رقم الحدیث ٦٣٨٣ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۱۸ اللہ عزوجل کی خاطر آپس میں محبت رکھنے والے جب باہم ملیں اور مُصافحہ کریں اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر دُرُود پاک بھیجیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

(مسند ابی یعلیٰ ج٣ص٩٥ رقم الحدیث ٢٩٥١ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۱۹ جس نے محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر دُرُودِ پاک پڑھا اور کہا، "اَللّٰھُمَّ اَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔" اُس کیلئے میری شفاعت واجِب ہوگئی۔

(اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَطُ ج٢ص٢٧٩ رقم الحدیث ٣٢٨٥)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲۰ جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام

Marfat.com

اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لئے اِستِغفار کرتے رہیں گے۔ (اَلْمُعْجَمُ الاَوْسَطُ ج۱ص۴۹۷ رقم الحدیث ۱۸۳۵)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲۱ اے لوگو! بے شک بروزِ قِیامت اسکی دَہشتوں اور حساب کتاب سے جلد نَجات پانے والا شخص وہ ہوگا جس نے تم میں سے مجھ پر دنیا کے اندر بکثرت دُرُود شریف پڑھے ہوں گے۔

(فردوس الاخبار ج۵ص۳۷۵ رقم الحدیث ۸۲۱۰ طبعہ دار الکتاب العربی بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲۲ مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مَغْفِرت ہے۔

(الجامع الصغیر ص۸۷ رقم الحدیث ۱۴۰۶ طبعہ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲۳ جو مجھ پر ایک دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ایک قِیراط اَجر لکھتا ہے اور قِیراط اُحُد پہاڑ جتنا ہے۔

(مُصَنَّف عبد الرزاق ج۱ص۵۱ رقم الحدیث ۱۵۳)

Marfat.com

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲۴ بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک فِرِشتہ میری قبر پر مُقرَّر فرمایا ہے جسے تمام مخلوق کی آوازیں سننے کی طاقت عطا فرمائی ہے پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اس کا اور اسکے باپ کا نام پیش کرتا ہے۔ کہتا ہے، فُلاں بن فُلاں نے آپ پر اس وقت دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔"

(مجمع الزوائد ج ۱۰ ص ۲۵۱ رقم الحدیث ۱۷۲۹۱)

سبحٰن اللہ! دُرُود شریف پڑھنے والا کس قَدَر بَخْتوَر ہے کہ اُس کا نام بمع ولَدِیّت بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ نُکتہ بھی انتہائی ایمان افروز ہے کہ قبرِ مُنوَّر پر حاضِر فِرِشتے کو اس قدر زِیادہ قوّتِ سَماعت دی گئی ہے کہ وہ دنیا کے کونے کونے میں ایک ہی وَقْت کے اندر دُرُود شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی انتہائی دھیمی آواز بھی سُن لیتا ہے۔ اور اسے علمِ غیب بھی عطا کیا گیا ہے کہ وہ دُرُودِ پاک پڑھنے والوں کے نام بلکہ ان کے والد صاحِبان تک کے نام جان لیتا ہے۔ جب خادِمِ دربار کی قوتِ سماعت اور علمِ غیب کا یہ حال ہے تو سرکارِ والا تبار، مکّے

Marfat.com

مدینے کے تاجدار محبوبِ پروردگار عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے اختیارات وعلمِ غیب کی کیا شان ہوگی! وہ کیوں نہ اپنے غلاموں کو پہنچانیں گے اور کیوں نہ اُن کی فریادیں سُن کر باذنِ اللہ ان کی اِمدادیں فرمائیں گے!

اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں دُرود
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

میں قرباں اِس ادائے دَست گیری پر مرے آقا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم
مدد کو آگئے جب بھی پُکارا یارسولَ اللہ

صلوا علی الحبیب صلی اللہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲۵ جسے یہ پسند ہو کہ اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پیش ہوتے وَقت وہ (عزوجل) اُس سے راضی ہو اُسے چاہئے مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھے۔

(فردوس الاخبار ج ٤ ص ١٨٣ رقم الحدیث ٦٠٨٣ طبعہ دارالکتاب العربی بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللہُ تعالیٰ علیٰ محمد

Marfat.com

مدینہ ۲۶ فرض حج کرو بے شک اِس کا اَجر بیس غزوات میں شرکت کرنے سے زِیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اِس کے برابر ہے۔

(فردوس الاخبار ج۲ ص۲۰۷ رقم الحدیث ۲۴۸۴ طبعة دارالکتاب العربی بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲۷ جو مجھ پر دن میں سو مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھے گا اللہ عزوجل اُس کی سو حاجات پوری فرمائے گا۔ اِن میں سے تیس دنیا کی ہیں اور ستّر آخرت کی۔

(کنز العُمّال ج۱ ص۲۵۵ رقم الحدیث ۲۲۲۹)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲۸ جس نے یہ کہا، جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مَحَمدًامَّاھُوَ اَھلُہ، ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک اس کیلئے نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

(طبرانی کبیر ج۱۱ ص۱۶۵ رقم الحدیث ۱۱۵۰۹ طبعة داراحیاء التراث العربی بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲۹ مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تعالیٰ تم پر رَحمت بھیجے گا۔

(تَفسیر در منثور ج۶ ص ۶۵۴ بیروت)

Marfat.com

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۰ جب تم مُرسَلین (علیہم السلام) پر دُرُودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے ربّ کا رسول ہوں۔ (کنز العُمّال ج۱ ص۲۵۶ رقم الحدیث ۲۲۴۱)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۱ جس نے قراٰنِ پاک پڑھا، ربّ تعالیٰ کی حمد کی اور نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر دُرُود شریف پڑھا نیز اپنے ربّ سے مغفِرت طلب کی تو اُس نے بھلائی کو اپنی جگہ سے تلاش کرلیا۔ (تفسیرِ دُرِّ منثور ج۸ ص۶۹۸ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۲ مجھ پر درود شریف پڑھ کر اپنی مجالس کو آراستہ کرو کہ تمہارا درود پاک پڑھنا بروزِ قیامت تمہارے لئے نور ہوگا۔
(فردوس الاخبار رقم الحدیث ۳۱۴۸ ج۲ ص۴۱۷ طبعۃ دار الکتاب العربی بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۳ چمکتی رات (یعنی شبِ جُمعہ) اور روشن دن میں (یعنی بروز جُمعہ) مجھ پر کثرت سے دُرُود شریف پڑھو کیونکہ تمہارا دُرُودِ پاک مجھ پر

Marfat.com

پیش کیا جاتا ہے۔ (مجمع الزوائد ج۲ص۳۸۱رقم الحدیث ۳۰۲۵)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۴ شبِ جُمعہ اور روزِ جُمعہ (یعنی جُمعرات کے غروبِ آفتاب سے لیکر جُمعہ کا سورج ڈوبنے تک) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرلیا کرو، جو ایسا کرے گا قِیامت کے دن میں اُس کا شفیع و گواہ بنوں گا۔

(الجامع الصغیر ص۸۷ رقم الحدیث ۱۴۰۵ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۵ جب جُمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فِرِشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں، کون یومِ جُمعرات اور شبِ جُمعہ مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھتا ہے۔

(کنز العمال ج۱ص۲۵۰ رقم الحدیث۲۱۷۴)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۶ مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا پُلِ صِراط پر نور ہے جو روزِ جُمعہ مجھ پر اَسّی (۸۰) بار دُرُودِ پاک پڑھے اُس کے اَسّی سال کے گناہ مُعاف ہوجائیں گے۔

Marfat.com

(الجامع الصغیر ص ۳۲۰ رقم الحدیث ۵۱۹۱ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۷ جو مجھ پر روزِ جُمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شَفاعت کروں گا۔

(کنز العُمّال ج ۱ ص ۲۵۵ رقم الحدیث ۲۲۳۶)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۸ جو شخص بروزِ جُمعہ مجھ پر سو بار دُرُودِ پاک پڑھے، جب وہ قِیامت کے روز آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک ایسا نور ہوگا کہ اگر وہ ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو سب کو کِفایت کرے۔

(حِلیۃُ الاولیاء ج ۸ ص ۴۹ رقم الحدیث ۱۱۳۴۱ طبعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳۹ جو مجھ پر شبِ جُمعہ اور روزِ جُمعہ سو بار دُرُود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا ستّر آخرت کی اور تیس دنیا کی۔

(تفسیر در منثور ج ۶ ص ۶۵۴)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمد

84215

Marfat.com

مدینہ ٤٠ جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

(کنز العُمّال ج ١ ص ٢٥٦ رقم الحدیث ٢٢٣٨)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

دُرُود نہ پڑھنے کے نقصانات پر ٨ فرامینِ نبوی

مدینہ ١ جو لوگ اپنی مجلس سے اللہ تعالیٰ کے ذِکر اور نبیِّ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود شریف پڑھے بغیر اُٹھ گئے تو وہ بدبودار مُردار سے اُٹھے۔ (تفسیر درمنثور ج ٦ ص ٦٥٣ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ٢ جو شخص مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنّت کا راستہ بھول گیا۔ (مجمع الزوائد ج ١٠ ص ٢٥٥ رقم الحدیث ١٧٣٠٧)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ٣ اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذِکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

(المستدرك على الصحيحين الحاكم ج ٢ ص ٢٤٧ رقم الحديث ٢٠٦٠ دار المعرفة بيروت)

Marfat.com

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۴ جس کے پاس میرا ذِکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو وہ لوگوں میں سے کنجوس ترین شخص ہے۔

(الترغیب والترھیب ج۲ ص ۳۳۲)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۵ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے، اللہ تعالیٰ کا ذِکر اور نبیِّ پاک (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) پر دُرُود شریف نہ پڑھے وہ قِیامت کے دن جب اس کی جزاء دیکھیں گے تو اُن پر حسرت طاری ہوگی اگرچہ جنّت میں داخِل ہو جائیں۔

(مُسندِ امام احمد بن حنبل ج۳ ص ۴۸۹ رقم الحدیث ۹۹۷۲)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۶ جس کے پاس میرا ذِکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

(مصنف عبدالرزاق ج۲ ص ۱۴۲ رقم الحدیث ۳۱۲۹)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۷ جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ

Marfat.com

پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہوگیا۔

(الجامع الصغیر ص٥٢٦ رقم الحدیث ٨٦٧٨ دار الکتب العلمیة)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ جولوگ کسی مجلس میں بیٹھتے ہیں پھر اُس میں نہ اللہ تعالیٰ کا ذِکر کرتے ہیں اور نہ ہی اُس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں قِیامت کے دن وہ مجلس ان کیلئے باعثِ حسرت ہوگی، (اللہ عزوجل) چاہے تو ان کو عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔

(سنن ترمذی ج٥ ص٢٤٧ رقم الحدیث ٣٣٩١ طبعہ دارالفکر بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

صَحابۂ کِرام (علیہم الرضوان) کے ٥ ارشادات

مدینہ فرمانِ صِدّیقِ اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے، نبیِّ کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھنا ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ خطاؤں کو مِٹاتا ہے۔ اور سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر سلام پڑھنا گردنیں (یعنی غلاموں کو) آزاد کرنے سے افضل ہے۔ (تفسیر در منثور ج٦ ص٦٥٤ بیروت)

Marfat.com

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۲ فرمانِ حضرتِ عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے، تم اپنی مجالس کو سلطانِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھ کر آراستہ کرو۔ (تفسیر درمنثور ج٦ ص٦٥٥)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ۳ فرمانِ فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے، دعا زمین و آسمان کے درمیان روک دی جاتی ہے بُلند نہیں ہوتی جب تک دعا گو نبیِّ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود نہ پڑھے۔

(جامعِ ترمذی ج۱ ص٦٤ مکتبہ دار القرآن و الحدیث ملتان)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ٤ فرمانِ مولیٰ علی مشکلکشا کرم اللہ تعالیٰ وَجہَہُ الکریم ہے، "ہر شخص کی دعا پَردے میں ہوتی ہے یہاں تک کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُودِ پاک پڑھے۔"

(مجمع الزوائد ج۲ ص۲٤۷ رقم الحدیث ۱۷۲۷۸ بیروت)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

مدینہ ٥ فرمانِ عبداللہ ابن عَمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما

Marfat.com

ہے، ”جو نبیِّ پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھے گا اس پر اللہ تعالیٰ اور اُس کے ملائکہ ستّر مرتبہ رَحمت بھیجیں گے۔“

(مُسندِ امام احمد ج۲ ص ٦١٤ دار الفکر بیروت رقم الحدیث ٦٧٦٦)

صلوا علی الحبیب صلی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمد

روزی کا ایک سبب

مَدَنی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی حیاتِ ظاہری کے دَورِ اقدس میں دو[2] بھائی تھے، جن میں ایک آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خدمتِ بابَرَکت میں (علم دین سیکھنے کے لیے) حاضِر ہوتا، (ایک روز) کاریگر بھائی نے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم سے اپنے بھائی کی شکایت کی (یعنی اس نے سارا بوجھ مجھ پر ڈال دیا ہے، اس کو میرے کام کاج میں ہاتھ بٹانا چاہیے) تو مدینے کے سلطان، رَحمتِ عالَمیان، سرورِ ذیشان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا: لَعَلَّكَ تُرْزَقُ بِهٖ یعنی شاید! ”تجھے اس کی بَرَکت سے روزی مل رہی ہے۔“

(سُنَن الترمذی حدیث ٢٣٤٥، ص ١٨٨٧ مواشعۃ اللمعات، ج٤، ص ٢٦٢)

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْن اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

دُشمن سے حفاظت کے دو مَدَنی نسخے

از: شیخ طریقت امیرِ اہلسنّت بانی دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

﴿1﴾ جب دشمن کا خوف ہو تو سورۂ قُریش (یعنی لِاِیْلٰف مکمل) پڑھ لیجئے۔ اِنْ شَاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہر بلاء سے امان ملے گی۔ (الحصن الحصین ص ۸۰ المکتبۃ العصریۃ بیروت)

﴿2﴾ گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھ لیجئے بِسْمِ اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ

حضرتِ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ، سُرورِ قلب وسینہ، فیضِ گنجینہ، صاحبِ معطّر پسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''آدمی اپنے گھر کے دروازے سے باہر نکلتا ہے تو اس کے ساتھ دو فرشتے مقرر ہوتے ہیں۔ جب وہ آدمی کہتا ہے: ''بِسْمِ اللّٰہِ'' تو وہ فرشتے کہتے ہیں: تو نے سیدھی راہ اختیار کی۔ اور جب انسان کہتا ہے: ''لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' تو فرشتے کہتے ہیں: اب تُو ہر آفت سے محفوظ ہے۔ جب بندہ کہتا ہے: ''تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ'' تو فرشتے کہتے ہیں: اب تجھے کسی اور کی مدد کی حاجت نہیں۔ اس کے بعد اس شخص کے دو شیطان جو اس پر مُسلّط ہوتے ہیں وہ اس سے ملتے ہیں، فرشتے کہتے ہیں: اب تم اس کے ساتھ کیا کرنا چاہتے ہو؟ اس نے تو سیدھا راستہ اختیار کیا، تمام آفات سے محفوظ ہو گیا اور اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی امداد کے علاوہ دوسرے کی امداد سے بے نیاز ہو گیا۔'' (سنن ابن ماجہ ج ٤ ص ٢٩٢ الحدیث ٣٨٨٦ دار المعرفۃ بیروت)

دعائے عطّار: **یاربِّ مصطفٰے** عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں خوش دلی اور اچّھی اچّھی نیتوں کے ساتھ اجتماعِ میلاد اور جُلوسِ میلاد میں شریک ہونے کی سعادت بخش اور جشنِ ولادت کے صدقے ہمیں جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخِلہ عنایت کر۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

بخش دے مجھ کو الٰہی! بہرِ میلادُ النّبی — نامۂ اعمالِ عصیاں سے مرا بھرپُور ہے

والسلام مع الاکرام

٨ ربیع النور ١٤٢٨ھ

Marfat.com

۷۸۶

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامات

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

- کنویں کا پانی اُبل پڑا
- نور کا ستون اور سفید پرندے
- اذیت ناک کیڑوں کا تعارف
- مغفرت سے مایوسی کی لرزہ خیز حکایت
- یزید کی عبرت ناک موت
- ابن زیاد کی ناک میں سانپ
- عاشورہ کے فضائل

کربلا کی حاضری ہو پھر نصیب ... بختِ خوابیدہ جگا فریاد ہے
حال ہے بے حال شاہ کربلا ... آپ کے عطّار کا فریاد ہے

ورق الٹئے ----

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

"یاربِّ حُسین! مجھے عشقِ حُسین دے" کے اِکّیس حُرُوف کی نِسبت سے اِس رِسالے کو پڑھنے کی 21 نِیَّتیں

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ: ''مسلمان کی نیّت اسکے عمل سے بہتر ہے''۔ (طَبرانی مُعجَم کبیر ج٦ ص ١٨٥ حدیث ٥٩٤٢)

دُو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اچھی نیّت کے کسی بھی عملِ خیر کا ثواب نہیں ملتا (۲) جتنی اچھی نِیَّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

﴿۱﴾ ہر بار حمد و ﴿۲﴾ صلوٰۃ اور ﴿۳﴾ تَعوُّذ و ﴿٤﴾ تَسمِیَہ سے آغاز کروں گا (اسی صَفحہ کے اُوپر دی ہوئی دُو عَرَبی عبارات پڑھ لینے سے چاروں نیّتوں پر عمل ہو جائے گا) ﴿۵﴾ رِضائے الٰہی عَزَّوَجَلَّ کیلئے اِس رِسالے کا اوّل تا آخِر مطالَعہ کروں گا ﴿٦﴾ حَتَّی الْوَسْعْ اِس کا باوُضو اور ﴿۷﴾ قِبلہ رُو مُطالَعہ کروں گا ﴿۸﴾ قرآنی آیات اور ﴿۹﴾ اَحادیثِ مبارَکہ کی زیارت کروں گا ﴿۱۰﴾ جہاں جہاں ''اللہ'' کا نام پاک آئے گا وہاں عَزَّوَجَلَّ اور ﴿۱۱﴾ جہاں جہاں ''سرکار'' کا اسمِ مبارک آئے گا وہاں صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پڑھوں گا ﴿۱۲﴾ اِس رِوایت ''عِنْدَ ذِکْرِ الصّٰلِحِیْنَ تَنَزَّلُ الرَّحْمَۃُ یعنی نیک لوگوں کے ذِکر کے وَقت رَحمت نازِل ہوتی ہے۔'' (حِلیۃ الاولیاء

Marfat.com

ج۷ص۳۳۵حدیث ۱۰۷۵۰) پر عمل کرتے ہوئے اس رِسالے میں دیئے گئے امامِ عالی مقام اور بُزُرگانِ دین علیہم الرضوان کے واقِعات دوسروں کو سنا کر ذکرِ صالحین کی بَرَکتیں لُوٹوں گا ﴿۱۳﴾ (اپنے ذاتی نُسخے پر) عندَالضَّرورت خاص خاص مقامات پر انڈر لائن کروں گا ﴿۱۴﴾ دوسروں کو یہ رِسالہ پڑھنے کی ترغیب دلاؤں گا ﴿۱۵﴾ اس حدیثِ پاک ''تَهَادُوْا تَحَابُّوْا یعنی ایک دوسرے کو تحفہ دو آپس میں مَحَبَّت بڑھے گی۔'' (مؤطّا امامِ مالِك، ج۲ص۴۰۷حدیث ۱۷۳۱) پر عمل کی نیّت سے (۱۰ محرمُ الحرام کی نسبت سے کم از کم ۱۰ عدد یا حسبِ توفیق) یہ رِسالے خرید کر دوسروں کو تحفۃً دوں گا ﴿۱۶﴾ اِس رِسالے کے مُطالَعہ کا ثواب ساری اُمّت کو اِیصالِ کروں گا ﴿۱۷﴾ رِسالے وغیرہ میں شَرْعی غَلَطی ملی تو ناشِرین کو تحریری طور پر مُطّلع کروں گا (ناشِرین وغیرہ کو صِرف زَبانی اَغلاط بتا دینا خاص مفید نہیں ہوتا) ﴿۱۸﴾ موقع کی مُناسَبَت سے اِس رسالے سے دَرْس دوں گا ﴿۱۹﴾ ہر سال محرّمُ الحرام میں یہ رسالہ پڑھ لیا کروں گا ﴿۲۰﴾ جو بات سمجھ میں نہیں آئے گی اس کے لیے آیتِ کریمہ فَسْـَٔلُوْۤا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ ترجَمۂ کنزالایمان: تو اے لوگو علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔'' (پ ۱۴ النحل، ۴۳) پر عمل کرتے ہوئے عُلَماء سے رُجوع کروں گا (۲۱) جو بات سمجھنے میں دُشواری ہوگی اُس کو بار بار پڑھوں گا۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امامِ حُسین کی کرامات

شیطان لاکھ سُستی دلائے مگر آپ ثواب کی نِیَّت سے یہ رِسالہ (٦٤ صَفحات) مکمَّل پڑھ لیجئے۔ ان شاءَ اللّٰہ عزوجل آپ کا سینہ حُبِّ اہلبیت کا مدینہ بن جائیگا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

بے چین دلوں کے چین، رَحمتِ دارین، تاجدارِ حَرَمین، سرورِ کونین، نانائے حَسَنَین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم و رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فرمانِ رَحمت نِشان ہے: جب جُمعرات کا دن آتا ہے اللہ تعالیٰ فِرِشتوں کو بھیجتا ہے جن کے پاس چاندی کے کاغذ اور سونے کے قلم ہوتے ہیں وہ لکھتے ہیں، کون **یومِ جُمعرات** اور **شبِ جُمُعہ** مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھتا ہے۔

(کنز العمال ج۱ ص ۲۵۰ حدیث ۲۱۷٤)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

Marfat.com

وِلادت باکرامت

راکبِ دوشِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم)، جگر گوشۂ مُرتضٰی، دلبندِ فاطِمہ، سلطانِ کربلا، سیِّدُ الشُّھداء، امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام، امامِ ہُمام، امامِ تِشنہ کام، حضرتِ سیِّدُنا **امامِ حُسین** رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سراپا کرامت تھے حتّٰی کہ آپ کی **وِلادتِ باسعادت بھی باکرامت** ہے۔ حضرت سیِّدی عارِف باللہ نُورُ الدّین عبدالرحمٰن جامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی شَواھِدُ النُّبُوَّۃ میں فرماتے ہیں، سیِّدُنا **امامِ حُسین** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ولادتِ باسعادت ۴ چار شَعْبانُ الْمُعَظَّم ۴ھ کو مدینۂ مُنوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیمًا میں منگل کے دن ہوئی۔ منقول ہے کہ امامِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مدّتِ حَمل ۶ چھ ماہ ہے۔ **حضرتِ سیِّدُنا یحییٰ** عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام **اور امامِ عالی مقام امامِ حُسین** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کے علاوہ** کوئی ایسا بچّہ زندہ نہ رہا جس کی مدّتِ حَمل ۶ چھ ماہ ہوئی ہو۔ واللہُ تعالیٰ اَعلَمُ ورسولُہٗ اعلم عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

(شَواھِدُ النُّبُوَّۃ ص۲۲۸ مکتبۃ الحقیقۃ ترکی)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

مرحبا سرورِ عالم کے پسر آئے ہیں (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم)
سیّدہ فاطمہ کے لختِ جگر آئے ہیں (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

واہ قسمت کہ چراغِ حرمین آئے ہیں
اے مسلمانو! مبارک کہ حُسین آئے ہیں (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

رُخسار سے انوار کا اظہار

حضرتِ علّامہ جامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی مزید فرماتے ہیں: حضرت امامِ عالی مقام سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شان یہ تھی کہ **جب اندھیرے میں تشریف فرما ہوتے تو آپ** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کی مبارک پیشانی اور دونوں** ۲ **مقدّس رُخسار سے انوار نکلتے اور قُرب و جوار ضیا بار** (یعنی روشن) **ہو جاتے۔** ؎ (اَیضاً ص ۲۲۸)

تیری نسلِ پاک میں ہے بچّہ بچّہ نور کا
تُو ہے عَینِ نور تیرا سب گھرانہ نور کا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

Marfat.com

کُنویں کا پانی اُبَل پڑا

حضرتِ سیِّدُنا امامِ عالی مقام امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب مدینۂ منوَّرہ سے مکّۂ مُکرَّمہ زادَھُمَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیمًا کی طرف روانہ ہوئے تو راستے میں حضرتِ سیِّدنا ابنِ مُطِیع علیہ رحمۃ اللہِ البدیع سے ملاقات ہوئی۔ اُنہوں نے عرض کی، میرے کُنویں میں پانی بَہُت ہی کم ہے، برائے کرم! دُعائے بَرَکت سے نواز دیجئے۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اُس کُنویں کا پانی طلب فرمایا۔ جب پانی کا ڈَول حاضِر کیا گیا تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے منہ لگا کر اُس میں سے پانی نوش کیا اور کُلّی کی۔ پھر ڈول کو واپس کُنویں میں ڈال دیا تو **کُنویں کا پانی کافی بڑھ بھی گیا اور پہلے سے زیادہ میٹھا اور لذیذ بھی ہوگیا۔** (الطبقاتُ الکُبریٰ ج٥ ص ١١٠ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

(رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

باغِ جنّت کے ہیں بَہرِ مَدح خوانِ اَہلبیت
تم کو مُژدہ نار کا اے دشمنانِ اہلبیت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

Marfat.com

گھوڑے نے بدلگام کو آگ میں ڈال دیا

امامِ عالی مقام، امامِ عرش مقام، امامِ ہُمام، اِمامِ تِشنہ کام، حضرتِ سیِّدُ نا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ یومِ عاشُورا یعنی بروز جُمُعَۃُ الْمبارک ۱۰ مُحَرَّمُ الْحرام سنہ ۶۱ ھ کو یزیدیوں پر اِتمامِ حُجَّت کرنے کیلئے جس وَقْت میدانِ کربلا میں خُطبہ ارشاد فرما رہے تھے اُس وَقْت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مظلوم قافِلے کے خیموں کی حِفاظت کیلئے خَندق میں روشن کردہ آگ کی طرف دیکھ کر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک بدزَبان یزیدی (مالِک بن عُروہ) اِس طرح بکواس کرنے لگا، ''اے حُسین! تم نے وہاں کی آگ سے پہلے یہیں آگ لگا دی!'' حضرتِ سیِّدُ نا امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کَذَبْتَ یا عَدُوَّ اللّٰہ یعنی ''اے دشمنِ خدا! تُو جھوٹا ہے، کیا تجھے یہ گُمان ہے کہ مَعاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دوزخ میں جاؤں گا!'' اِمامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قافِلے کے ایک جاں نثار جوان حضرتِ سیِّدُ نا مسلم بن عوسجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرتِ امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اُس منہ پھٹ بدلگام

Marfat.com

کے منہ پر تیر مارنے کی اجازت طَلَب کی۔ حضرتِ امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ فرما کر اجازت دینے سے انکار کیا کہ ہماری طرف سے حَملے کا آغاز نہیں ہونا چاہئے۔ پھر امامِ تِشنہ کام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دَستِ دُعا بُلند کر کے عَرض کی: اے ربِّ قَہّار! عَزَّوَجَلَّ اِس نابکار کو عذابِ نار سے قبل بھی اس دنیائے ناپائیدار میں آگ کے عذاب میں مبتلا فرما۔'' **فوراً دُعا مُستَجاب (قبول) ہوئی اور اُس کے گھوڑے کا پاؤں زمین کے ایک سُوراخ پر پڑا جس سے گھوڑے کو جھٹکا لگا اور بے ادب و گستاخ یزیدی گھوڑے سے گرا، اُس کا پاؤں رَکاب میں اُلجھا، گھوڑا اُسے گھسیٹتا ہوا دوڑا اور آگ کی خَندَق میں ڈالدیا۔ اور بدنصیب آگ میں جل کر بھسم ہوگیا۔** امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سَجدہ شکر ادا کیا، حَمدِ اِلٰہی بجالائے اور عرض کی: ''**یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ تیرا شکر ہے کہ تُو نے آلِ رسول کے گستاخ کو سزا دی۔'' (سوانح کربلا ص ۸۸)

رضی اللہ تعالیٰ عنہم

اہلبیتِ پاک سے بے باکیاں گستاخیاں لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَیکُم دشمنانِ اہلبیت

Marfat.com

سِیاہ بِچّھو نے ڈنک مارا

گُستاخ و بد لگام یزیدی کا ہاتھوں ہاتھ بھیانک انجام دیکھ کر بھی بجائے عبرت حاصِل کرنے کے اِس کو ایک اِتّفاقی اَمر سمجھتے ہوئے ایک بے باک یزیدی نے بَکا: آپ کو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے کیا نسبت؟ یہ سُن کر قلبِ امام کو سخت اِیذاء پہنچی اور تڑپ کر دُعاء مانگی: ''اے ربِّ جَبّار عَزَّوَجَلَّ اِس بد گُفتار کو اپنے عذاب میں گرفتار فرما۔'' دُعا کا اثر ہاتھوں ہاتھ ظاہِر ہوا، اُس بکواسی کو ایک دم قَضائے حاجت کی ضَرورت پیش آئی، فوراً گھوڑے سے اُتر کر ایک طرف کو بھاگا اور بَرَہنہ ہو کر بیٹھا، **ناگاہ ایک سیاہ بچھو نے ڈنک مارا نجاست آلودہ تڑپتا پھرتا تھا، نہایت ہی ذلّت کے ساتھ اپنے لشکریوں کے سامنے اِس بدزَبان کی جان نکلی۔** مگر ان سنگ دلوں اور بے شرموں کو عبرت نہ ہوئی اِس واقِعہ کو بھی ان لوگوں نے اِتّفاقی اَمر سمجھ کر نظر انداز کر دیا۔

(اَیضاً ص ۸۹)

Marfat.com

کرّم اللہ وجہہ الکریم رضی اللہ تعالیٰ عنہما

علی کے پیارے خاتونِ قِیامت کے جگر پارے

زمیں سے آسماں تک دھوم ہے ان کی سِیادت کی

گستاخِ حُسین پیاسا مرا

یزیدی فوج کا ایک سخت دل مُزنی شخص امامِ عالی مَقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے آکر یوں بکنے لگا: ''دیکھو تو سہی دریائے فُرات کیسا موجیں مار رہا ہے، خُدا کی قسم! تمہیں اس کا ایک قَطرہ بھی نہ ملے گا اور تم یوں ہی پیاسے ہلاک ہو جاؤ گے۔'' امامِ تِشنہ کام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ ربُّ الاَنام عَزَّوَجَلَّ میں عَرْض کی، اَللّٰھُمَّ اَمِتْہُ عَطْشَانًا۔ یعنی ''یا اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کو پیاسا مار۔'' امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دُعا مانگتے ہی اُس بے حیا مُزنی کا گھوڑا بِدَک کر دَوڑا، مُزنی پکڑنے کیلئے اس کے پیچھے بھاگا، پیاس کا غَلَبہ ہوا، **اِس شدّت کی پیاس لگی کہ اَلْعَطَشْ! اَلْعَطَشْ! یعنی ہائے پیاس! ہائے پیاس! پکارتا تھا مگر پانی جب اِس کے منہ سے لگاتے تھے تو ایک قطرہ بھی پی نہ سکتا تھا یہاں تک کہ اِسی**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

شدّتِ پیاس میں تڑپ تڑپ کر مر گیا۔ (سوانح کربلا ص ۹۰)

کرم اللہ وجہہ الکریم

ہاں مجھ کو رکھو یاد میں حیدر کا پسر ہوں اور باغِ نُبُوَّت کے شَجَر کا میں ثَمَر ہوں

میں دِیدۂ ہمّت کیلئے نورِ نظر ہوں پیاسا ہوں مگر ساقیِ کوثر کا پسر ہوں

کراماتِ اِتْمامِ حُجَّت کی کڑی تھی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شانِ عالی کس قَدر عظمت والی ہے۔ معلوم ہوا کہ خُداوَندِ غَفُور عَزَّوَجَلَّ کو امامِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بے ادَبی قَطْعاً نا منظور ہے۔ اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بدگو دونوں جہاں میں مَردُود و مَطْرُود[1] ہے۔ گستاخانِ حُسین کو دنیا میں بھی دَرْدناک سزاؤں کا سامنا ہوا اور اس میں یقیناً بڑی عبرت ہے۔ صَدْرُ الْاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولیٰنا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہِ الھادی بَعْض گستاخانِ حُسین کے ہاتھوں ہاتھ ہونے والے عبرتناک بدانجام کے واقِعات نقل کرنے کے بعد

[1] دُھتکارا ہوا۔

Marfat.com

تحریر فرماتے ہیں: فرزندِ رسول کو یہ بات بھی دکھا دینی تھی کہ اس کی مقبولیّتِ بارگاہِ عزّوجل حق پر اور ان کے قُرب و مَنزِلت پر جیسی کہ نُصُوصِ کثیرہ واحادیثِ شَہِیرہ شاہِد ہیں ایسے ہی ان کے خَوارِق و کرامات بھی گواہ ہیں۔ اپنے اس فضل کا عملی اظہار بھی اِتمامِ حُجّت کے سلسلے کی ایک کڑی تھی کہ اگر تم آنکھ رکھتے ہو تو دیکھ لو کہ جو ایسا مُستَجابُ الدَّعْوات[1] ہے اس کے مُقابلہ میں آنا خُدا (عَزَّوَجَلَّ) سے جنگ کرنا ہے۔ اس کا انجام سوچ لو اور باز رہو مگر شرارت کے مُجَسَّمے اس سے بھی سبق نہ لے سکے اور دنیائے ناپائیدار کی حِرْص کا بھوت جوان کے سروں پر سُوار تھا اُس نے اِنھیں اندھا بنا دیا۔ (سَوانِح کربلا ص ۹۰)

نور کا سُتون اور سفید پَرِندے

امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت کے بعد آپ کے سَرِ مُبارَک کو مدینہ

[1] یعنی جس کی دعاء قبول ہوتی ہو۔

Marfat.com

منوّر سے مُتَعَدَّد کرامات کا ظُہور ہوا۔ اہلِ بَیت علیہم الرضوان کے قافِلے کے بَقِیّہ افراد **11 مُحَرَّمُ الْحرام** کو کوفہ پہنچے جب کہ شُہَدائے کربلا علیہم الرضوان کے مبارَک سر اُن سے پہلے ہی وَہاں پُہنچ چکے تھے۔ اِمامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا **سرِ انور** رُسوائے زمانہ یزیدی بد بخت ''خَولی بن یزید'' کے پاس تھا یہ مَردود رات کے وَقْت کوفہ پہنچا۔ قَصرِ اَمارَت (یعنی گورنر ہاؤس) کا دروازہ بند ہو چکا تھا۔ یہ **سرِ انور** کو لے کر اپنے گھر آ گیا۔ ظالم نے **سرِ انور** کو بے ادَبی کے ساتھ زمین پر رکھ کر ایک بڑا برتن اس پر اُلٹ کر اس کو ڈھانپ دیا اور اپنی بیوی ''نوار'' رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جا کر کہا: میں تمہارے لئے زمانے بھر کی دولت لایا ہوں، وہ دیکھ حُسین کرم اللہ وجہہ الکریم بن علی کا سر تیرے گھر پر پڑا ہے۔ وہ بگڑ کر بولی: ''تجھ پر خدا کی مار! لوگ تو سیم وزَر لائیں اور تو فرزندِ رسول کا **مبارَک سر** لایا ہے۔ خدا کی قسم! اب میں تیرے ساتھ کبھی نہ رہوں گی۔'' ''نوار'' یہ کہہ کر اپنے بچھونے سے اُٹھی اور جِدھر **سرِ**

Marfat.com

انور تشریف فرما تھا اُدھر آ کر بیٹھ گئی۔ اُس کا بیان ہے: **خدا کی قسم! میں نے** عزوجل

دیکھا کہ ایک نور برابر آسمان سے اُس برتن تک مِثلِ سُتون چمک رہا تھا اور سفید پرندے اس کے اِرد گرد مَنڈلا رہے تھے۔ جب صُبح ہوئی تو خَولی بن یزید **سرِ انور** کو ابنِ زِیادِ بدنہاد کے پاس لے گیا۔

(الکامِل فِی التاریخ ج٣ص٤٣٤)

بہاروں پر ہیں آج آرائشیں گلزارِ جنّت کی
سُواری آنیوالی ہے شَہیدانِ مَحَبَّت کی

خَولی بن یزید کا دردناک انجام

دُنیا کی مَحَبَّت اور مال وزَر کی ہَوَس انسان کو اندھا اور انجام سے بے خبر کر دیتی ہے۔ بدبخت خولی بن یزید نے دُنیا ہی کی مَحَبَّت کی وجہ سے مظلومِ کربلا کا **سرِ انور** تن سے جُدا کیا تھا۔ مگر چند ہی برس کے بعد اِس دنیا ہی میں اُس کا ایسا خوفناک انجام ہوا کہ کلیجہ کانپ جاتا ہے چُنانچِہ چند ہی برس کے بعد

Marfat.com

مُختار ثَقفی نے قاتِلینِ امامِ حُسین کے خِلاف جو انتِقامی کاروائی کی اِس ضِمن میں صدرُ الافاضِل حضرتِ علّامہ مولیٰنا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہ الھادی فرماتے ہیں: مختار نے ایک حکم دیا کہ کربلا میں جو شَخص (لشکرِ یزید کے سپہ سالار) عَمرو بن سَعد کا شریک تھا وہ جہاں پایا جائے مار ڈالا جائے۔ یہ حُکم سُن کر کوفہ کے جَفا شِعار سُورما بَصرہ بھاگنا شُروع ہوئے۔ مُختار کے لشکر نے ان کا تَعاقُب کیا جس کو جہاں پایا خَتم کر دیا، لاشَیں جَلا ڈالیں، گھر لُوٹ لیے۔ ''خَولی بن یزید'' وہ خبیث ہے جس نے حضرتِ امامِ عالی مقام، سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا **سرِ مبارَک** تنِ اقدس سے جُدا کیا تھا۔ یہ رُوسیاہ بھی گرِفتار کر کے مُختار کے پاس لایا گیا، **مُختار نے پہلے اس کے چاروں ہاتھ پَیر کٹوائے پھر سُولی چڑھایا، آخِر آگ میں جھونک دیا۔** اِس طرح لشکرِ ابنِ سعد کے تمام اَشرار کو طرح طرح کے عذابوں کے ساتھ ہلاک کیا۔ چھ ہزار کُوفی جو حضرتِ امامِ عالی

Marfat.com

مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل میں شریک تھے ان کو مختار نے طرح طرح کے عذابوں کے ساتھ ہلاک کر دیا۔ (سوانحِ کربلا ص۱۲۲)

اے تِشنَگانِ خونِ جوانانِ اَہلبیت — دیکھا کہ تم کو ظُلْم کی کیسی سزا ملی
کُتّوں کی طرح لاشے تمہارے سڑا کیے — گھوڑے[1] پہ بھی نہ گور[2] کو تمہاری جا ملی
رُسوائے خَلْق ہو گئے برباد ہو گئے — مَردُود دو! تم کو ذلّتِ ہر دَوسرا مِلی
تم نے اُجاڑا حضرتِ زَہرا کا بوستاں (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) — تم خود اُجڑ گئے تمہیں یہ بد دُعا ملی
دُنیا پرستو! دین سے منہ موڑ کر تمہیں — دنیا ملی نہ عیش وطَرَب[3] کی ہوا ملی
آخر دکھایا رنگ شہیدوں کے خون نے — سر کٹ گئے اَماں نہ تمہیں اِک ذرا ملی
پائی ہے کیا نعیمؔ اُنہوں نے ابھی سزا (علیہ رحمۃ الکریم)
دیکھیں گے وہ جَحیم[4] میں جس دن سزا ملی

مدینہ

[1] یعنی کچرا کُونڈی [2] یعنی قبر [3] یعنی خوشی [4] دوزخ کے ایک طبقے کا نام جَحِیم ہے۔

Marfat.com

نَیزہ پر سرِ اقدس کی تِلاوت

حضرتِ سیِّدُنا زَید بن اَرقَم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے: جب یزیدیوں نے حضرتِ امامِ عالی مقام، سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **سرِ انور** کو نیزے پر چڑھا کر کُوفہ کی گلیوں میں گَشت کیا اُس وَقت میں اپنے مکان کے بالا خانہ پر تھا۔ جب **سرِ مبارک** میرے سامنے سے گزرا تو میں نے سنا کہ **سرِ پاک** نے (پارہ ۱۵ سورۃُ الْکَھف کی آیت نمبر ۹) تِلاوت فرمائی:

اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝ (پ ۱۵، اَلْکَھف ۹)

ترجَمۂ کنزالایمان: کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ (غار) اور جنگل کے گنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے۔

(**شَواھِدُ النُّبُوَّۃ** ص ۲۳۱)

اِسی طرح ایک دوسرے بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جب

Marfat.com

یزیدیوں نے **سرِ مبارک** کو نیزہ سے اُتار کر ابنِ زِیادِ بدنہاد کے مَحَل میں داخِل کیا، تو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مقدّس ہونٹ ہل رہے تھے اور زَبانِ اقدس پر پارہ ۱۳ سورۂ ابراھیم کی آیت نمبر ۴۲ کی تلاوت جاری تھی:

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ (پ ۱۳ ابراھیم ۴۲)

ترجمۂ کنز الایمان: اور ہرگز اللہ عزوجل کو بے خبر نہ جاننا ظالموں کے کام سے۔

(روضۃُ الشُّھداء مترجَم ج ۲ ص ۳۸۵)

عبادت ہو تو ایسی ہو تِلاوت ہو تو ایسی ہو

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سرِ شبّیر تو نیزے پہ بھی قراں سناتا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

منہال بن عَمرو کہتے ہیں: وَاللہ عزوجل میں نے بچشمِ خود دیکھا کہ جب امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **سرِ انور** کو لوگ نیزے پر لیے جاتے تھے اُس وَقت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

میں ''دِمشق'' میں تھا۔ **سرِ مبارک** کے سامنے ایک شخص سورۃُ الکَھف پڑھ رہا تھا جب وہ آیت نمبر ۹ پر پہنچا:

اَنَّ اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ كَانُوْا مِنْ اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝۹

ترجَمۂ کنزالایمان: پہاڑ کی کھوہ (غار) اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب نشانی تھے۔ (پ ۱۵ اَلکھف ۹)

اُس وَقت اللہ تعالیٰ نے قُوّتِ گویائی بخشی تو **سرِ انور** نے بَزبانِ فَصیح فرمایا: اَعْجَبُ مِنْ اَصْحَابِ الْكَهْفِ قَتْلِیْ وَ حَمْلِیْ ''اَصحابِ کَہف کے قَتل کے واقِعہ سے میرا قَتل اور میرے سر کو لیے پھرنا عجیب تَر ہے۔'' (شرحُ الصُّدور ص ۲۱۲)

سرشہیدانِ مَحبَّت کے ہیں نیزوں پر بُلند
اور اونچی کی خدا نے عزّ و شانِ اہلبیت
عزوجل رضی اللہ تعالیٰ عنہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! صدرُ الاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولیٰنا سیِّد محمد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

نعیمُ الدّین مُرادآبادی علیہ رحمۃ اللہِ الھادی اپنی کتاب **سَوانحِ کربلا** میں یہ حِکایت نَقْل کرنے کے بعد فرماتے ہیں: درحقیقت بات یہی ہے کیونکہ **اَصْحابِ کَہْف** پر کافِروں نے ظُلْم کیا تھا اور **حضرتِ امامِ عالی مقام** رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کے نانا جان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اُمّت نے مہمان بنا کر بُلایا، پھر بَیوفائی سے پانی تک بند کر دیا! اٰل واَصْحاب علیہم الرضوان کو حضرتِ امامِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے شہید کیا۔ پھر خود حضرتِ امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شَہید کیا، اہلبیتِ کِرام علیہم الرضوان کو اَسیر (یعنی قیدی) بنایا، **سرِ مبارَک** کو شَہر شَہر پھرایا۔ **اَصحابِ کَہْف** سالہا سال کی طویل نیند کے بعد بولے یہ ضَرور عجیب ہے مگر **سرِ انور** کا تنِ مبارَک سے جُدا ہونے کے بعد کلام فرمانا عجیب تر ہے۔ (سوانحِ کربلا ص ۱۱۸)

خون سے لکھا ہوا شِعْر

یزیدِ پلید کے ناپاک لشکری شُہَدائے کربلا علیہم الرضوان کے پاکیزہ

Marfat.com

سروں کو لیکر جارہے تھے۔ دَریں اَثنا ایک منزِل پر ٹھہرے۔ حضرتِ سیِّدُنا شاہ عبدُ الْعزیز مُحَدِّث دِہلَوی علیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوی لکھتے ہیں، وہ نَبِیْذ یعنی کھجور کا شِیرہ پینے لگے۔ ایک اور روایت میں ہے، وَھُمْ یَشْرَبُوْنَ الْخَمْر یعنی وہ شراب پینے لگے۔ اِتنے میں ایک **لوہے کا قلم** نُمُودار ہوا اور اُس نے **خون** سے یہ شِعر لکھا۔

اَتَرْجُوْ اُمَّۃٌ قَتَلَتْ حُسَیْناً شَفَاعَۃَ جَدِّہٖ یَوْمَ الْحِسَابِ

(یعنی کیا حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاتِل یہ بھی اُمّید رکھتے ہیں کہ روزِ قیامت ان کے نانا جان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی شَفاعت پائیں گے؟)

بعض رِوایات میں ہے کہ حُضُور سرورِ عالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بِعثتِ ۳۰۰۰ شَریفہ سے تین سو برس پیش تر یہ شِعْر ایک پتّھر پر لکھا ہوا ملا۔

(الصواعِقُ الْمُحْرِقَۃ ۱۹۴)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

سرِ انور کی کرامت سے راہِب کا قَبولِ اسلام

ایک راہِب نَصرانی نے دَیر (یعنی گرجا گھر) سے سرِ انور دیکھا تو پوچھا، بتایا، کہا: ''تم بُرے لوگ ہو، کیا دس ہزار اشرفیاں لے کر اس پر راضی ہو سکتے ہو کہ ایک رات یہ سر میرے پاس رہے۔'' ان لالچیوں نے قَبول کر لیا۔ راہِب نے **سرِ مبارَک** دھویا، خوشبو لگائی، رات بھر اپنی ران پر رکھے دیکھتا رہا ایک نور بُلند ہوتا پایا۔ راہِب نے وہ رات رو کر کاٹی، صُبح اسلام لایا اور گرجا گھر، اس کا مال و مَتاع چھوڑ کر اپنی زِندگی اہلِ بَیت (علیہم الرضوان) کی خدمت میں گزار دی۔ (اَلصَّواعِقُ الْمُحرقة ۱۹۹)

دولتِ دیدار پائی پاک جانیں بیچ کر
کربلا میں خوب ہی چمکی دُکانِ اہلِ بَیت (رضی اللہ تعالیٰ عنہم)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دِرہَم و دِینار ٹھیکریاں بن گئے

یزیدیوں نے لشکرِ امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان کے خَیموں سے

84215

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

جو دِرہم و دِینار لوٹے تھے اور جو راہِب سے لیے تھے اُن کو تقسیم کرنے کیلئے جب تھیلیوں کے مُنہ کھولے تو کیا دیکھا کہ وہ سب دِرہم و دِینار ٹھیکریاں بنے ہوئے تھے اور اُن کے ایک طرف پارہ ۱۳ سورۂ ابراھیم کی آیت (نمبر 42)

وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ۬ؕ

(ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہرگز اللہ عَزَّوَجَلَّ کو بے خبر نہ جاننا ظالموں کے کام سے۔) اور دوسری طرف پارہ ۱۹ سورۃُ الشُّعَراء کی آیت (نمبر 227) تحریر تھی:

وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْۤا اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿۲۲۷﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اور اب جانا چاہتے ہیں ظالم کہ کس کروٹ پر پلٹا کھائیں گے۔ (ایضاً ص ۱۹۹)

تم نے اُجاڑا حضرتِ زَہرا کا بوستاں تم خود اُجڑ گئے تمہیں یہ بددعا ملی

رُسوائے خَلق ہو گئے برباد ہو گئے مَردودو! تم کو ذلّتِ ہر دَوسَرا ملی

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ قدرت کی طرف سے ایک درسِ عبرت تھا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے! : (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

کہ بدبختو! تم نے اِس فانی دنیا کی خاطِر دین سے مُنہ موڑا اور آلِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر ظُلم وستَم کا پہاڑ توڑا۔ یاد رکھو! دین سے تم نے سخْت لاپرواہی برتی اور جس فانی و بے وفا دُنیا کے حُصول کے لئے ایسا کیا وہ بھی تمہارے ہاتھ نہیں آئے گی اور تم خَسِرَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃ (یعنی دنیا میں بھی نقصان اور آخرت میں بھی نقصان) کا مِصْداق ہو گئے۔

دنیا پرستو دین سے منہ مَوڑ کر تمہیں دُنیا ملی نہ عَیش وطَرَب کی ہوا ملی

تاریخ شاہِد ہے کہ مسلمانوں نے جب کبھی عَمَلاً دین کے مقابلے میں اِس فانی دنیا کو تَرجیح دی تو اِس بے وَفا دنیا سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے اور جنہوں نے اِس فانی دُنیا کو لات ماردی اور قرآن وسنّت کے اَحکامات پر مضْبوطی سے قائم رہے اور دین وایمان سے مُنہ نہیں موڑا بلکہ اپنے کِردار و عمل سے یہ ثابت کیا۔

سر کٹے، کُنبہ مرے سب کچھ لُٹے دامنِ احمد نہ ہاتھوں سے چُھٹے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

Marfat.com

تو دنیا ہاتھ باندھ کر ان کے پیچھے پیچھے ہو گئی اور وہ دارَین میں سُرخُرو ہوئے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

عزوجل
وہ کہ اِس کا در کا ہوا خَلقِ خدا اُس کی ہوئی

عزوجل
وہ کہ اِس در سے پھرا اللہ اُس سے پھر گیا

سرِ انور کہاں مدفون ہوا؟

امامِ عالی مقام، حضرتِ سیِّدُ نا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **سرِ انور** کے مدفن کے بارے میں اِختِلاف ہے۔ عَلّامہ قُرطُبی اور حضرتِ سیِّدُ نا شاہ عبدُالعزیز مُحدِّث دِہلوی علیہِ رَحمۃُ اللّٰہِ القَوی فرماتے ہیں کہ یزید نے اَسیرانِ کربلا اور **سرِ انور** کو مدینۂ منوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیمًا روانہ کر دیا اور مدینۂ منوَّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیمًا میں **سرِ انور** کو تجہیز و تکفین کے بعد جنّتُ البقیع شریف میں حضرتِ سیِّدَتُنا فاطِمہ زَہرا یا حضرتِ سیِّدُ نا امام حسن مُجتبیٰ رضی اللہ

Marfat.com

تعالیٰ عنہما کے پہلو میں دَفن کر دیا گیا۔ بعض کہتے ہیں کہ اَسیرانِ کربلا نے **چالیس** **روز** کے بعد کربلا میں آکر **سرِ انور** کو جَسدِ مبارَک سے مِلا کر دَفن کیا۔ بعض کا کہنا ہے، یزید نے حُکم دیا تھا کہ ''امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **سرِ انور** کو شَہروں میں پھراؤ۔'' پھرانے والے جب **عَسْقَلان** پہنچے تو وہاں کے امیر نے اُن سے لے کر دَفن کر دیا۔ جب عَسْقَلان پر فِرنگیوں کا غَلَبہ ہوا تو طلائع بن رزّیک جس کو صالح کہتے ہیں نے **تیس ہزار دینار** (۳۰۰۰۰) دے کر فِرنگیوں سے **سرِ انور** لینے کی اجازت حاصِل کی اور بَمع فوج وخُدّام ننگے پاؤں وہاں سے ۸ جمادی الآخر ۵۴۸ھ بروز اتوار مِصر میں لایا۔ **اُس وَقت بھی سرِ انور کا خون تازہ تھا اور اُس سے مُشک کی سی خوشبو آتی تھی۔** پھر اس نے سبز حَریر (ریشم) کی تھیلی میں آبنُوسی کُرسی پر رکھ کر اِس کے ہم وزن مُشک وعَنبر اور خوشبو اس کے نیچے اور اردگرد رکھوا کر اس پر **مَشْہَدِ حُسینی** بنوایا چُنانچہ قریبِ خان خلیلی کے **مَشْہَدِ حُسینی**

Marfat.com

مشہور ہے۔ (شامِ کربلا ص ۲۴۶)

کس شَقی کی ہے حکومت ہائے کیا اندھیر ہے
دن دہاڑے لُٹ رہا ہے کاروانِ اہلبیت رضی اللہ تعالیٰ عنہم

تُربتِ سرِ انور کی زِیارت

حضرتِ سیِّدُنا شیخ عبدُ الفتّاح بن ابی بکر بن احمد شافِعی خلوتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے رسالہ ''نورُ الْعَین'' میں نَقْل فرماتے ہیں: شَیْخُ الاسلام شمسُ الدّین لقانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی جو کہ اپنے وَقْت کے شَیْخُ الشُّیوخِ مالِکیہ تھے ہمیشہ مَشْہَد مبارَک میں **سرِ انور** کی زیارت کو حاضِر ہوتے اور فرماتے کہ حضرتِ امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا **سرِ انور** اِسی مقام پر ہے۔ حضرتِ سیِّدُنا شیخ شہابُ الدّین حَنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: میں نے **مَشْہَدِ حُسینی** کی زِیارت کی مگر مجھے شُبہ ہو رہا تھا کہ **سرِ مبارَک** اِس مقام پر ہے یا نہیں؟ اچانک مجھ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

کو نیند آ گئی، میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص بہ صورتِ نَقیب **سرِ مبارَک** کے پاس سے نکلا اور حُضورِ پُرنور، **شافِعِ یومُ النُّشُور** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے حجرۂ مبارَکہ میں حاضِر ہوا اور عرض کی، "**یا رسولَ اللّٰہ** !عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم احمد بن حَلبی اور عبدالوہّاب نے آپ کے شہزادے امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **سرِ مبارَک کے مدفن** کی زِیارت کی ہے۔"

آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: **اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنْھُمَا وَاغْفِرْلَھُما** ۔اے اللہ ان دونوں کی زیارت کو قَبول فرما اور دونوں کو بخش دے۔ حضرتِ سیِّدُنا شیخ شہابُ الدّین حنفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اُس دن سے مجھے یقین ہو گیا کہ حضرتِ امام عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا **سرِ انور** یہیں تشریف فرما ہے پھر میں نے مرنے تک **سرِ مُکرَّم** کی زیارت نہیں چھوڑی۔ (شامِ کربلا ص ۲۴۷)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

عزوجل
ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیاں
رضی اللہ تعالیٰ عنہم
آیۂ تطہیر سے ظاہر ہے شانِ اہلبیت

سرِ انور سے سلام کا جواب

حضرتِ سیِّدُنا شیخ خلیل ابی الحسن تمارسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **سرِ انور** کی زیارت کے لئے جب **مشہد مبارک** کے پاس حاضِر ہوتے تو عرض کرتے: **السَّلامُ علیکم یا ابنَ رسولِ اللّٰہ** اور فوراً جواب سنتے: **وَعَلیکَ السَّلامُ یااَبَاالْحسن**۔ ایک دن سلام کا جواب نہ پایا، حیران ہوئے اور زیارت کر کے واپس آ گئے دوسرے روز پھر حاضِر ہو کر سلام کیا تو جواب پایا۔ عرض کی، یاسیِّدی! کل جواب سے مشرَّف نہ ہوا کیا وجہ تھی؟ فرمایا: اے ابوالحسن! کل اِس وَقت میں اپنے نانا جان، رحمتِ عالمیان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی خدمتِ اقدس میں حاضِر تھا اور باتوں میں مشغول تھا۔ (شامِ کربلا ص ۲۴۷)

Marfat.com

جدا ہوتی ہیں جانیں جسم سے جاناں سے ملتے ہیں
ہوئی ہے کربلا میں گرم مجلس وَصل و فُرقت کی

حضرتِ سیِّدُنا امام عبدُ الوہّاب شَعرانی قُدِّسَ سرُّہُ الرَّبّانی فرماتے ہیں: اہلِ کَشْف صُوفیا اِسی کے قائل ہیں کہ حضرتِ سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کا سرِ انور** اِسی مقام پر ہے۔ شیخ کریمُ الدّین خلوتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولُ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اجازت سے اِس مقام کی زِیارت کی ہے۔ (اَیْضاً ص ۲۴۸)

اِسی منظر پہ ہر جانب سے لاکھوں کی نِگاہیں ہیں
اِسی عالم کو آنکھیں تک رہی ہیں ساری خَلقت کی

سرِ انور کی عجیب بَرَکت

منقول ہے، مِصْر کے سلطان ''مَلِک ناصِر'' کو ایک شخص کے مُتَعَلِّق

Marfat.com

اِطّلاع دی گئی کہ یہ شخص جانتا ہے کہ اس مَحَل میں خَزانہ کہاں دَفن ہے مگر بتاتا نہیں۔ سلطان نے اُگلوانے کیلئے اس کی تَعْذِیب یعنی اَذیّت دینے کا حکم دیا۔ مُتَوَلّیِ تَعْذِیب (یعنی اذیَّت دینے پر مامور شخص) نے اس کو پکڑا اور اس کے سر پر **خَنَافِس** (گُبریلے) لگائے اور اس پر **قِرمِز** (یعنی ایک طرح کے ریشم کے کیڑے) ڈال کر کپڑا باندھ دیا۔ یہ وہ خوفناک اَذِیَّت وعُقُوبت ہے کہ اس کو ایک مِنَٹ بھی انسان برداشت نہیں کرسکتا۔ اس کا دِماغ پھٹنے لگتا ہے اور وہ فوراً راز اُگل دیتا ہے۔ اگر نہ بتائے تو کچھ ہی دیر کے بعد تڑپ تڑپ کر مر جاتا ہے۔ یہ سزا اُس شخص کو کئی مرتبہ دی گئی مگر اس کو کچھ بھی اثر نہ ہوا بلکہ ہر مرتبہ خَنافِس مر جاتے تھے۔ لوگوں نے اِس کا سبب پوچھا تو اس شخص نے بتایا کہ **جب حضرتِ امامِ عالی مقام، سیِّدُنا امامِ حُسین** رضی اللہ تعالیٰ عنہ **کا سرِ مبارک** یہاں مِصر میں تشریف لایا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں نے اس کو عقیدت سے اپنے

Marfat.com

سر پر اُٹھایا تھا یہ اُسی کی بَرَکت اور کرامت ہے۔ (شامِ کربلا ص ۲۴۸)

پھول زخموں کے کھلائے ہیں ہوائے دوست نے
رِضوانُ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
خون سے سینچا گیا ہے گُلستانِ اہلبیت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

اَذِیَّت ناک کیڑوں کا تعارُف

معلوم ہوا مُتَبَرِّک چیز کو عقیدت سے سر پر رکھنا دونوں جہانوں میں باعثِ سعادت ہے۔ اِس حِکایت میں رازاُ گلوانے کیلئے استِعمال کئے جانے والے جن کیڑوں کا تذکِرہ ہے ان کے بارے میں عرض ہے: **خَنَافِس** خُنفَسَا کی جمع ہے جو کہ نَجاست اور گوبر میں پیدا ہونے والا سیاہ رنگ کا دو سینگ والا ایک کیڑا ہے۔ اُردو میں اس کو **گُبریلا** کہتے ہیں۔ **قِرمِز** چھوٹے چنے کے برابر سُرخ رنگ کے ریشم جیسے کیڑے کو کہتے ہیں جو کہ عُموماً برسات کے دنوں میں

Marfat.com

بعض جنگلوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اِس کو سُکھا کر اس سے ریشم رنگنے کا سُرخ رنگ بنایا جاتا ہے۔ اِس کی دوا بھی بنتی ہے اور اس سے تیل بھی نکالتے ہیں۔ اُردو میں اِس کو **پیر پھوٹی** کہتے ہیں۔ اُس زمانے میں مُلزموں سے اِعترافِ جُرم کروانے کے لیے اِس طریقے پر اِیذا دیتے تھے، سر پر نیچے وہ **خَنافِس** (گُبریلے) اور اوپر **قرمِز** ڈال کر باندھ دیتے تھے، کیڑے کاٹ کاٹ کر سر کی کھال میں سُوراخ کر دیتے تھے، ان سُوراخوں میں **قرمِز** کے ٹکڑے اور ان کی رطوبت وغیرہ داخِل ہو جاتی جس سے دماغ کی رگیں پھٹ جاتی تھیں۔ یہ ایسی ناقابلِ برداشت سزا ہوتی کہ مُلزِم فوراً اِعترافِ جُرم کر لیتا تھا۔ اِس رُونگٹے کھڑے کر دینے والی دُنیوی اذیّت کے تذکِرہ میں عذابِ آخرت کی یاد ہے۔ آہ! ان کیڑوں کی تکلیف جب کہ ہم میں سے ایک سیکنڈ کیلئے کوئی برداشت نہیں کر سکتا تو قبر و جہنّم میں سانپ کا ڈسنا اور بچھوؤں کے ڈنک بھلا کون سہ سکتا ہے! خدانخواستہ کسی ایک چھوٹے سے گناہ پر ہی اگر پکڑ ہو گئی اور بِالفرض صِرف ایک ہی بچّھو سر

Marfat.com

پر بٹھا دیا گیا تو ہمارا کیا بنے گا!

ڈنک مچھّر کا بھی مجھ سے تو سہا جاتا نہیں قبر میں بچھو کے ڈنک کیسے سہوں گا یا ربّ عزوجل

عَفْو کر اور سدا کیلئے راضی ہوجا یہ کرم ہوگا تو جنّت میں رہوں گا یا ربّ عزوجل

سر مُبارَک کی چَمَک دَمَک

ایک رِوایت یہ بھی ہے کہ **سرِ انور** یزیدِ پلید کے خَزانہ ہی میں رہا۔ جب بنواُمَیّہ کے بادشاہ سُلَیمان بن عبدُ الْمَلِک کا دَورِ حُکومت (٩٦ھ تا ٩٩ھ) آیا اور ان کو معلوم ہوا تو اُنہوں نے **سرِ انور** کی زِیارت کی سعادت حاصِل کی، اس وَقت **سرِ انور** کی مبارَک ہڈّیاں سفید چاندی کی طرح چمک رہی تھیں، اُنہوں نے خوشبو لگائی اور کفن دے کر مسلمانوں کے قبرِستان میں دَفن کروادیا۔ (تَہذیبُ التَّہذیب ج ٢ ص ٣٢٦ دارالفکر بیروت)

چہرے میں آفتابِ نُبُوّت کا نور تھا
آنکھوں میں شانِ صَولَتِ سرکارِ بُو تُراب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

رِضائے مصطفےٰ کا راز

حضرتِ علّامہ اِبنِ حَجَر ھَیتمی مَکّی علیہ رحمۃ اللہ القوی رِوایت فرماتے ہیں کہ سُلیمان بن عبدُ الملِک جنابِ رِسالتِ مآب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت سے خواب میں مُشَرَّف ہوئے دیکھا کہ شَہَنْشاہِ رِسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ان کے ساتھ مُلاطَفت (یعنی لُطف وکرم) فرما رہے ہیں۔ صُبح اُنہوں نے حضرتِ سیِّدُ نا حَسَن بَصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اِس خواب کی تعبیر پوچھی، اُنہوں نے فرمایا: شاید تُو نے آلِ رسول کے ساتھ کوئی بھلائی کی ہے۔ عَرض کی، جی ہاں! میں نے حضرتِ سیِّدُ نا امامِ عالی مقام امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **مبارک سر** کو خَزانۂ یزید میں پایا تو اُس کو پانچ کپڑوں کا کفن دے کر اپنے رُفَقاء کے ساتھ اس پر نَماز پڑھ کر اس کو دَفن کیا ہے۔ حضرتِ سیِّدُ نا حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: آپ کا یہی عمل رِضائے محبوبِ ربِّ لَم یَزَل عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سبب ہوا ہے۔ (اَلصَّواعِقُ الْمُحرقۃ ص ۱۹۹)

Marfat.com

صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

مصطفٰے عزّت بڑھانے کیلئے تعظیم دیں

علیہم الرضوان

ہے بُلند اقبال تیرا دُود مانِ اہلبیت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

مختلَف مَشاہَد کی وَضاحت

خطیبِ پاکستان واعِظِ شیریں بیان حضرتِ مولیٰنا الحاج الحافظ محمد شفیع اوکاڑوی علیہ رحمۃ اللہ القوی اپنی تالیف ''شامِ کربلا'' میں تحریر فرماتے ہیں: **سرِ انور** کے مُتَعَلِّق مختلَف رِوایات ہیں اور مختلَف مقامات پر مَشاہِد[1] بنے ہوئے ہیں تو یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اِن رِوایات اور مَشاہِد کا تعلُّق چند سَروں سے ہو کیوں کہ یزید کے پاس تمام شُہَدائے اہلِ بیت علیہم الرضوان کے سر بھیجے گئے تھے۔ تو کوئی سر کہیں اور کوئی کہیں دَفْن ہوا ہو۔ اور نسبت حُسنِ عقیدت کی بِناء پر یا کسی اور وجہ سے

[1] مَشْہَد کی جمع مَشاہِد ہے۔ مَشْہَد کے ایک معنیٰ یہ بھی ہیں: حاضِر ہونے کی جگہ۔

Marfat.com

صِرف حضرتِ امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف کردی گئی ہو۔ وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِحَقِیْقَۃِ الْحال۔ (شامِ کربلا ص ۲۴۹)

مغفِرت سے مایوسی کی لرزہ خیز حِکایت

حضرتِ سیِّدُنا ابو محمد سُلَیمان اَلْاَعْمَش کُوفی تابِعی علیہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوی فرماتے ہیں: میں حجِ بیتُ اللہ کے لئے حاضِر ہوا، دَورانِ طواف ایک شخص کو دیکھا کہ غِلافِ کعبہ کے ساتھ چِمٹا ہوا کہہ رہا تھا: **یا اللہ!** عزوجل **مجھے بخش دے اور میں گُمان کرتا ہوں کہ تُو مجھے نہیں بخشے گا۔**" میں اس کی اِس عجیب سی دُعا پر بَہُت مُتَعَجِّب ہوا کہ سُبْحٰنَ اللّٰہِ الْعَظِیم آخِر اِس کا ایسا کون سا گناہ ہے جس کی بخشش کی اِس کو اُمّید نہیں، مگر میں طواف میں مصروف رہا۔ دوسرے پھیرے میں بھی سنا تو وہ یہی کہہ رہا تھا، میری حَیرانی میں مزید اِضافہ ہوا۔ میں نے طواف سے فارِغ ہو کر اس سے کہا، تُو ایسے عظیم مقام پر ہے جہاں بڑے سے بڑا گناہ

Marfat.com

بھی بخشا جاتا ہے تو اگر تُو **اللہ** عزوجل سے مغفِرت اور رَحمت طَلب کرتا ہے تو اس سے اُمّید بھی رکھ کیوں کہ وہ بڑا رحیم وکریم ہے۔ اس شخص نے کہا: اے **اللہ** جَلَّ جَلَالُہٗ کے بندے تو کون ہے؟ میں نے کہا میں سُلَیمان اَلْاَعْمش (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) ہوں! اس نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے ایک طرف لے گیا اور کہنے لگا، **میرا گناہ بہُت بڑا ہے۔** میں نے کہا، کیا تیرا گناہ پہاڑوں، آسمانوں، زمینوں اور عَرْش سے بھی بڑا ہے؟ کہنے لگا، ہاں میرا گناہ بہُت زِیادہ بڑا ہے! **افسوس!** اے سُلَیمان! میں اُن ستّر بدنصیب آدَمِیّوں میں سے ہوں جو حضرتِ سیِّدُنا امامِ عالی مقام امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **سرِ انور** کو یزیدِ پلید کے پاس لائے تھے۔ یزیدِ پلید نے اس **مبارک سر** کو شہر کے باہَر لٹکانے کا حکم دیا۔ پھر اس کے حکم سے اُتارا گیا اور سونے کے طَشْت میں رکھ کر اس کے سَونے کے کمرے (BEDROOM) میں رکھا گیا۔ آدھی رات کے وَقت یزید پلید کی زَوجہ کی آنکھ کُھلی تو اس نے دیکھا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

کہ امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے **سرِ انور سے لے کر آسمان تک ایک نُورانی شُعاع جگمگا رہی ہے!** یہ دیکھ کر وہ سخت خوف زدہ ہوئی اور اس نے یزیدِ پلید کو جگایا اور کہا، اُٹھ کر دیکھو، میں ایک عجیب وغریب منظر دیکھ رہی ہوں، یزید نے بھی اُس روشنی کو دیکھا اور خاموش رہنے کیلئے کہا۔ جب صُبْح ہوئی تو اس نے **سرِ مبارک** نکلوا کر دِیبائے سبز (ایک عمدہ قسم کے سبز کپڑے) کے خَیمے میں رکھوا دیا اور اس کی نگرانی کے لیے ستّر ۷۰ آدمی مقرّر کر دیئے، میں بھی ان میں شامِل تھا۔ پھر ہمیں حُکم ہوا جاؤ کھانا کھا آؤ۔ جب سورج غُروب ہو گیا اور کافی رات گزر گئی تو ہم سو گئے۔ یکا یک میری آنکھ کُھل گئی، کیا دیکھتا ہوں کہ آسمان پر ایک بڑا بادَل چھایا ہوا ہے اور اس میں سے گڑگڑاہٹ اور پروں کی پھڑ پھڑاہٹ کی سی آواز آ رہی ہے پھر وہ بادَل قریب ہوتا گیا یہاں تک کہ زمین سے مل گیا اور اس میں سے ایک مرد نُمودار ہوا جس پر جنّت کے دو ۲ حُلّے تھے اور اس کے ہاتھ میں ایک فَرش

Marfat.com

اور کُرسیاں تھیں، اُس نے وہ فَرْش بچھایا اور اس پر کُرسیاں رکھ دیں اور پکارنے لگا: **اے اَبُوالْبَشَر! اے آدم** عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام **! تشریف لائیے۔** ایک نہایت حَسین وجَمیل بُزُرگ تشریف لائے اور **سرِ مبارَک** کے پاس کھڑے ہوکر فرمایا: ''سلام ہو تجھ پر اے اللہ کے ولی! سلام ہو تجھ پر اے بَقِیَّۃُ الصّالِحین! زندہ رہے تم سعید ہوکر، قتل ہوئے تم طَرِید یعنی خلف ہوکر، پیاسے رہے حتّٰی کہ اللہ عزوجل نے تمہیں ہم سے مِلا دیا۔ اللہ عزوجل تم پر رَحْم فرمائے اور تمہارے قاتِل کے لیے بخشِش نہیں، تمہارے قاتِل کے لیے کل قِیامت کے دن دوزخ کا بہُت بُرا ٹھکانا ہے۔''

یہ فرما کر وہ وَہاں سے ہٹے اور اُن کُرسیوں میں سے ایک کرسی پر تشریف فرما ہو گئے۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد ایک اور بادَل آیا وہ بھی اِسی طرح زمین سے مل گیا اور میں نے سُنا کہ ایک مُنادی نے نِدا کی: **اے نبیُّ اللہ! اے نُوح** عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام **! تشریف لائیے۔** ناگاہ ایک صاحِب

Marfat.com

وَجاہت زَردی مائل چہرہ والے بُزُرگ دو جنّتی حُلّے پہنے ہوئے تشریف لائے اور اُنہوں نے بھی وُہی الفاظ ارشاد فرمائے اور ایک کُرسی پر بیٹھ گئے۔ پھر ایک اور بڑا بادَل آیا اور اس میں سے **حضرتِ سیِّدُنا ابراھیم خلیل اللہ** عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نُمُودار ہوئے، اُنہوں نے بھی وُہی کلمات فرمائے اور ایک کرسی پر بیٹھ گئے اِسی طرح **حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ** عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور **حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ** عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام تشریف لائے اور اِسی طرح کے کلِمات ارشاد فرما کر کُرسیوں پر جلوہ اَفروز ہو گئے۔ پھر ایک بہُت ہی بڑا بادَل آیا اُس میں سے **حضرتِ سیِّدُنا و مولٰینا محمدِ مَدَنی** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور حضرتِ سیِّدَتُنا بی بی فاطِمہ اور **حضرتِ سیِّدُنا حَسَن مُجتبٰی** رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور ملائکہ نُمُودار ہوئے۔ پہلے مدینے کے سلطان، رَحمتِ عالَمیان، سرورِ ذیشان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **سرِ انور** کے پاس تشریف لے گئے اور **سرِ مبارَک**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کو سینے سے لگایا اور بہُت رَوئے۔ پھر حضرتِ سیِّدَتُنا بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیا، اُنہوں نے بھی سینے سے لگایا اور بہُت روئیں۔ پھر حضرتِ سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے نبیِّ رَحمت، شفیعِ امّت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، تاجدارِ رِسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پاس آکر یوں تعزِیَّت کی:

اَلسَّلَامُ عَلَی الْوَلَدِالطَّیِّبِ، اَلسَّلَامُ عَلَی الْخَلْقِ الطَّیِّبِ، اَعْظَمَ اللّٰہُ اَجْرَکَ وَ اَحْسَنَ عَزَاءَ کَ فِی ابْنِکَ الْحُسَیْنِ۔

لزوجہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

سلام ہو پاکیزہ فطرت وخصلت والے پاک فرزند پر، اللہ آپ کو بہُت زیادہ ثواب عطا فرمائے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے شہزادۂ گرامی حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ (کے اِس امتحان) میں اَحْسَن یعنی بہترین صَبر دے۔

اِسی طرح **حضرتِ سیِّدُنا نُوح** نَبِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام، **حضرتِ سیِّدُنا ابراھیم خلیلُ اللہ** عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام، **حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ**

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام، **حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ** عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بھی تعزِیَت فرمائی۔ پھر سرکارِ والا تبار، بِاِذْنِ پروَرْدگارِ دو جہاں کے مالِک ومُختار، شَہَنْشاہِ اَبرار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے چند کلِمات ارشاد فرمائے۔

پھر ایک فِرِشتے نے سرکارِ مدینہ، سلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قریب آکر عَرض کی، **اے ابوالقاسم** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم (اس واقِعۂ ہائِلہ سے) ہمارے دل پاش پاش ہو گئے ہیں۔ میں آسمانِ دُنیا پر مُوَکَّل (مُ۔وَ۔کَّل) ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اِطاعت کا حُکم دیا ہے اگر آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مجھے حکم فرمائیں تو میں ان لوگوں پر آسمان ڈھادوں اور ان کو تباہ و برباد کردوں۔ پھر ایک اور فِرِشتہ نے آکر عَرض کی، **اے ابوالقاسم!** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں دریاؤں پر مُوَکَّل ہوں، اللہ تعالیٰ نے مجھے آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی اِطاعت کا حُکم دیا ہے اگر آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

ضبط

وہ فرشتہ جو کسی عام پر مُقرّر رہے، رکھوالا، ذمّہ دار، مُحافِظ۔

Marfat.com

فرمائیں تو میں ان پر طُوفان برپا کر کے ان کو تہس نہس کر دوں۔ سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: اے فِرِشتو! ایسا کرنے سے باز رہو۔ **حضرتِ سیِّدُنا حسن مُجتبیٰ** رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے (سوئے ہوئے چوکیداروں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بارگاہِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں) عرض کی، **نانا جان!** یہ جو سوئے ہوئے ہیں یہی وہ لوگ ہیں جو میرے بھائی (حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کے **سرِ انور** کو لائے ہیں اور یہی نگرانی پر بھی مقرَّر رہیں۔ تو نبیِّ پاک صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''اے میرے ربّ (عزوجل) کے فِرِشتو میرے بیٹے کے قَتْل کے بدلے میں ان کو قَتْل کر دو۔'' **تو خُدا کی قسم! میں نے دیکھا کہ چند ہی لمحوں میں میرے سب ساتھی ذبح کر دیئے گئے۔** پھر ایک فِرِشتہ مجھے ذبح کرنے کے لئے بڑھا تو میں نے پکارا، **اے ابوالقاسم** !صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مجھے بچایئے اور مجھ پر رَحْم فرمایئے اللہ عزوجل آپ پر رَحْم فرمائے۔ تو آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فِرِشتہ سے فرمایا:

Marfat.com

''اسے رہنے دو پھر آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے میرے قریب آکر فرمایا: تو ان ستّر آدمیوں میں سے ہے جو سر لائے تھے؟ میں نے عَرض کی، جی ہاں! پس آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اپنا ہاتھ مبارک میرے کندھے میں ڈال کر مجھے منہ کے بل گرا دیا اور فرمایا: ''**اللہ** عزوجل **تجھ پر نہ رحم کرے اور نہ تجھے بخشے، اللہ** عزوجل **تیری ہڈّیوں کو نارِ دوزخ میں جلائے۔**'' تو یہ وجہ ہے کہ میں **اللہ** عزوجل کی رَحمت سے نا اُمّید ہوں۔ حضرتِ سیِّدُنا اَعْمَش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ سُن کر فرمایا: اوبد بخت! مجھ سے دُور ہو کہیں تیری وجہ سے مجھ پر بھی عذاب نازِل نہ ہو جائے۔

(شامِ کربلا ص ۲۶۷ تا ۲۷۰)

عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

باغِ جنّت چھوڑ کر آئے ہیں محبوبِ خدا
رضی اللہ تعالیٰ عنہم

اے زہے قسمت تمہاری کُشتگانِ[1] اہلبیت

[1] کُشتہ کی جمع، مَقتُولین، عُشّاق۔

Marfat.com

حُبِّ جاہ و مال

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُبِّ جاہ و مال بہُت ہی بُرا وَبال ہے۔ میرے پیارے پیارے آقا مَدینے والے مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ معظَّم ہے: ''دو بھوکے بھیڑیئے بکریوں میں چھوڑ دیئے جائیں وہ اتنا نقصان نہیں پہنچاتے جتنا کہ مال و مرتبہ کا لالچ انسان کے دین کو نقصان پہنچاتا ہے۔''

(سنن ترمذی ج٤ ص١٦٦ حدیث ٢٣٨٣)

یزیدِ پلید مال و جاہ کی مَحبَّت ہی کی وجہ سے سانحۂ ہائلہء کرب و بلا کے وُقوع کا باعِث بنا۔ اِس ظالِمِ بدانجام کو امامِ عالی مقام سیِّدُنا **امامِ حُسین** رضی اللہ تعالیٰ عنہُ وَاَرْضَاہُ کی ذاتِ گرامی سے اپنے اِقتِدار کو خطرہ محسوس ہوتا تھا۔ حالانکہ سیِّدُنا امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دُنیائے ناپائیدار کے اِقتِدار سے کیا سروکار! آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو کَل بھی اُمّتِ مُسلِمہ کے دلوں کے تاجدار تھے، آج بھی ہیں

Marfat.com

اور رہتی دنیا تک رہیں گے۔

نہ ہی شِمْر کا وہ سِتَم رہا، نہ یزید کی وہ جَفا رہی
رضی اللہ تعالیٰ عنہ
جو رہا تو نام حُسین کا، جسے زندہ رکھتی ہے کربلا

یزید کی عبرتناک موت

حضرت سیِّدُنا حسن بصری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مُرسَلاً مروی ہے کہ: حُبُّ الدُّنیَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ یعنی دنیا کی مَحَبَّت ہر برائی کی جڑ ہے۔

(الجامعُ الصّغیر للسّیوطی ص ۲۲۳ حدیث ۳۶۶۲ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

یزید پلید کا دل چُونکہ دنیائے ناپائیدار کی مَحَبَّت سے سرشار تھا اِس لئے وہ شُہرت واقتِدار کی ہَوَس میں گرِفتار ہو گیا۔ اپنے انجام سے غافِل ہو کر اُس نے امامِ عالی مقام اور آپ کے رُفَقَاء علیہم الرضوان کے خونِ ناحق سے اپنے ہاتھوں

Marfat.com

کو رنگ لیا۔ جس اقتِدار کی خاطر اُس نے کربلا میں ظلم وستم کی آندھیاں چلائیں وہ اِقتِدار اُس کے لیے کچھ زیادہ ہی ناپائیدار ثابِت ہوا۔ بدنصیب یزید صِرف تین برس چھ ماہ تَخْتِ حُکومت پر شَیطَنَت (یعنی شَرارت وخَباثت) کر کے ربیعُ النُّور شریف ٦٤ھ کو مُلکِ شام کے شَہر ''حَمْص'' کے عَلاقے حُوّارین میں 39 سال کی عمر میں مرگیا۔ (الکامل فی التاریخ ج٣ ص٤٦٤ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

یزیدِ پلید کی موت کا ایک سبب یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ وہ ایک رُومیُّ النَّسْل لڑکی کے عِشْق میں گرِفتار ہوگیا تھا، مگر وہ لڑکی اندرونی طور پر اُس سے نفرت کرتی تھی۔ ایک دن رنگ رلیاں منانے کے بہانے اس نے یزید کو دُور ویرانے میں تنہا بُلایا۔ وہاں کی ٹھنڈی ہواؤں نے یزید کو بدمَسْت کردیا۔ اُس دوشیزہ نے یہ کہتے ہوئے کہ جو بے غیرت ونابکار اپنے نبی کے نَواسے کا غدّار ہو وہ میرا کب وفادار ہوسکتا ہے، خنجرِ آبدار کے پے در پے وار کر کے چیر پھاڑ کر اس کو وہیں پھینک

Marfat.com

دیا۔ چند روز تک اُس کی لاش چیل کوّوں کی دعوت میں رہی۔ بالآخر ڈھونڈتے ہوئے اُس کے اَہالی مَوالی وہاں پہنچے اور گڑھا کھود کر اُس کی سڑی ہوئی لاش کو وَہیں داب آئے۔ (اَوراقِ غم ص ۵۵۰)

وہ تخت ہے کس قبر میں وہ تاج کہاں ہے؟
اے خاک بتا زورِ یزید آج کہاں ہے؟

ابنِ زِیاد کا دَرْد ناک اَنجام

یزید پلید کی وہ چَنڈال چوکڑی جس نے میدانِ کربلا میں گلشنِ رِسالت کے مَدَنی پھولوں کو خاک وخون میں تڑپایا تھا۔ اُن کا بھی عبرتناک انجام ہوا۔ یزیدِ پلید کے بعد سب سے بڑا مجرِم کوفہ کا گورنر عُبیدُ اللہ ابنِ زِیاد تھا۔ اِسی بدنہاد کے حُکم پر امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور آپ کے اہلبیتِ کِرام علیہم الرضوان کو ظُلم وستم کا نِشانہ بنایا گیا تھا۔ نَیرنگیٔ دنیا کا تماشہ دیکھئے کہ مُختار ثقفی کی

Marfat.com

ترکیب سے ابراھیم بن مالِک اشتر کی فوج کے ہاتھوں دریائے فُرات کے کنارے صِرف 6 برس کے بعد یعنی 10 مُحرَّمُ الْحرام ۶۷ھ کو ابنِ زیادِ بدنہاد انتہائی ذلّت کے ساتھ مارا گیا! لشکریوں نے اس کا سر کاٹ کر ابراھیم کو پیش کر دیا اور ابراھیم نے مختار کے پاس کوفہ بھجوا دیا۔ (سوانح کربلا ص ۱۲۳ مُلَخَّصاً)

جب سرِ مَحشر وہ پوچھیں گے بُلا کے سامنے
کیا جوابِ جُرم دو گے تم خدا عزوجل کے سامنے

ابنِ زِیاد کی ناک میں سانپ

دارُالامارات کُوفہ کو آراستہ کیا گیا اور اُسی جگہ ابنِ زِیادِ بدنہاد کا **سرِ ناپاک** رکھا گیا جہاں 6 برس قَبل امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا **سرِ پاک** رکھا گیا تھا۔ اِس بدنصیب پر رونے والا کوئی نہیں تھا بلکہ اس کی موت پر جشن منایا جارہا تھا۔ (سوانح کربلا ص ۱۲۳) صحیح حدیث میں عِمارہ بن عُمَیر سے مروی ہے

Marfat.com

کہ جب عُبَیدُ اللہ ابنِ زِیاد کا سَر مع اس کے ساتھیوں کے سروں کے لا کر رکھا گیا۔ تو میں ان کے پاس گیا۔ اچانک غُل پڑ گیا ''آیا آیا۔'' میں نے دیکھا کہ ایک سانپ آ رہا ہے، سب سروں کے بیچ میں ہوتا ہوا ابنِ زِیاد کے (ناپاک) نتھنوں میں داخل ہو گیا اور تھوڑی دیر ٹھہر کر چلا گیا حتی کہ غائب ہو گیا۔ پھر غُل پڑا، ''آیا آیا''، دو یا تین بار ایسا ہی ہوا۔

(سُنَن تِرمذی ج ۵ ص ۴۳۱ حدیث ۳۸۰۵ دار الفکر بیروت)

ابنِ زیاد، ابنِ سَعد، شمر، قَیس ابن اَشْعَث کندی، خولی ابنِ یزید، سنان ابنِ اَنَس نَخعی، عبدُ اللہ ابن قَیس، یزید بن مالِک اور باقی تمام اَشْقِیاء[1] جو حضرتِ سیِّدُنا امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قتل میں شریک تھے اور سَاعی (یعنی کوشش کرنے والے) تھے طرح طرح کی عُقُوبتوں (یعنی اَذِیّتوں) سے قَتْل کئے گئے اور ان کی

مدینہ

[1] شَقی کی جمع، بد بخت لوگ۔

Marfat.com

لاشیں گھوڑوں کی ٹاپوں سے پامال کرائی گئیں۔ (سوانح کربلا ص ۱۵۸)

کب تلک تم حُکومت پہ اِتراؤ گے　　کب تک آخر غریبوں کو تڑپاؤ گے

ظالمو! بعد مرنے کے پچھتاؤ گے　　تم جہنّم کے حق دار ہو جاؤ گے

سچ ہے کہ بُرے کا انجام بُرا ہے

مُختار ثَقفی نے چُن چُن کر یزیدیوں کا صَفایا کیا۔ ظالموں کو کیا معلوم تھا کہ خونِ شُہَداء رنگ لائے گا اور سلطنت کے پُرزے اُڑ جائیں گے۔ ہر ایک شخص جو قتلِ امام میں شریک ہوا ہے طرح طرح کے عذابوں سے ہلاک ہوگا۔ وُہی فرات کا کَنارہ ہوگا، وُہی عاشُوراء کا دن، وُہی ظالموں کی قوم ہوگی اور مُختار کے گھوڑے انہیں رَوْنْدَتے ہوں گے۔ ان کی جماعتوں کی کثرت ان کے کام نہ آئے گی۔ ان کے ہاتھ پاؤں کاٹے جائیں گے، گھر لُوٹے جائیں گے، سُولیاں دی جائیں گی، لاشیں سڑیں گی اور دنیا میں ہر شخص تُف تُف کرے

Marfat.com

گا۔ اُن کی ہلاکت پر خوشی منائی جائیگی۔ مَعرِکۂ جنگ میں اگرچہ ان کی تعداد ہزاروں کی ہوگی مگر وہ دل چھوڑ کر ہیجڑوں کی طرح بھاگیں گے اور چُوہوں اور کُتّوں کی طرح انھیں جان بچانی مشکل ہوگی، جہاں پائے جائیں گے مار دیئے جائیں گے۔ دنیا میں قِیامت میں ان پر نفرت وملامت کی جائے گی۔

(سوانحِ کربلا ص ۱۲۵)

ع دیکھے ہیں یہ دن اپنے ہی ہاتھوں کی بدولت
سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے

مُختار نے نُبُوّت کا دعویٰ کر دیا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اپنے بارے میں **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبیر کو کوئی نہیں جانتا کہ کیا ہے۔ مُختار ثَقفی جس نے قاتِلینِ حُسین کو چُن چُن کر مارا اور مُحِبّینِ حُسین کے دل جیتے مگر اُس پر شَقاوتِ اَزَلی[1] غالِب ہوئی اور اُس نے

[1] ازلی بدبختی۔

Marfat.com

نُبُوَّت کا دعویٰ کر دیا اور کہنے لگا، میرے پاس وَحْیٰ آتی ہے۔

(اَلصَّواعِقُ الْمُحَرِّقَة ص۱۹۸)

وَسْوَسہ: اِتنا زبردست مُحِبِّ اہلبیت کس طرح گمراہ ہو کر مُرتَد ہو سکتا ہے۔ کیا کسی جھوٹے نبی کو بھی ایسے شاندار کارنامے کرنے کی توفیق حاصِل ہو سکتی ہے؟

وَسوَسہ کا علاج: اللہ عَزَّوَجَلَّ بے نیاز ہے۔ اُس کی خُفیہ تدبیر سے ہم سبھی کو ڈرنا چاہئے کہ نہ جانے ہمارا اپنا کیا بنے گا! دیکھئے! **شَیطان** بھی بہُت زبردست عالِم و فاضِل اور عابِد و زاہِد تھا۔ اس نے ہزاروں برس عبادت کی تھی مگر شَقاوتِ اَزَلی غالِب آئی اور وہ کافِر و مَلعُون ہو گیا۔ بَلْعَم بن باعُورا بھی بہُت بڑا عالم، عابِد و زاہِد اور مُستَجابُ الدَّعوات تھا۔ اُس کو **اسمِ اعظم** کا علم تھا اپنی جگہ بیٹھ کر رُوحانیت کے سبب عَرشِ اعظم کو دیکھ لیا کرتا تھا مگر شقاوتِ ازلی جب غالِب آ گئی تو بے ایمان ہو کر مر گیا اور کُتّے کی شکل میں داخِلِ جہنَّم ہو گا۔ ابنِ سَقا جو کہ

Marfat.com

ذہین ترین عالم ومُناظر تھا مگر **وَقْت کے غوث** کی بے ادَبی کا مُرتکِب ہو گیا بالآخر نَصرانی شَہزادی کے عِشْق میں مُبتَلا ہو کر نَصرانی مذہب قَبول کرنے کے بعد ذلّت کی موت مر گیا۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب حضرتِ محمّدِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو وحی فرمائی کہ میں نے **یحییٰ بن زَکَرِیّا** (علیہما السلام) کے قَتْل کے عِوَض ستّر ہزار ۷۰۰۰۰ افراد مارے تھے اور تمہارے نواسے کے عِوَض ان سے دُگنے (یعنی ڈبل) ماروں گا۔

(المستدرك للحاكم ج۳ص۴۸۵حدیث۴۲۰۸)

تو تاریخ شاہد ہے کہ **حضرتِ یحییٰ بن زَکَرِیّا** علیہما الصلوٰۃ والسلام کے خونِ ناحق کا بدلہ لینے کے لیے اللہ تعالیٰ نے بُخْتِ نَصر جیسے ظالم کو مُتعیَّن کیا جو خُدائی کا دعویٰ کرتا تھا۔ اِسی طرح حضرتِ امامِ عالی مقام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خونِ ناحَق کا بدلہ لینے کیلئے اللہ تعالیٰ نے **مُختار ثقفی** جیسے کذّاب کو مقرّر فرمایا۔

(شامِ کربلا ص۲۸۵)

Marfat.com

اللہ تعالیٰ کی مصلَحتیں خود وُہی جانتا ہے۔ وہ اپنی مَشیَّت سے ظالموں کے ذَرِیعے بھی ظالموں کو ہلاک کرتا ہے۔ چُنانچِہ پارہ ۸ سورۃُ الْاَنعام آیت نمبر ۱۲۹ میں ارشاد ہوتا ہے:

وَكَذٰلِكَ نُوَلِّیْ بَعْضَ الظّٰلِمِیْنَ بَعْضًۢا بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ (پ ۸ الانعام ۱۲۹)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور یوں ہی ہم ظالموں میں ایک کو دوسرے پر مُسَلَّط کرتے ہیں۔ بدلہ ان کے کئے کا؟

حُضورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں:

بے شک اللہ (عَزَّوَجَلَّ) اس دینِ اسلام کی مدد فاجِر یعنی بدکار آدمی کے ذَرِیعہ سے بھی کرالیتا ہے۔ (صحیح بخاری ج ۲ ص ۳۲۸ حدیث ۳۰۶۲ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

اللہ کی خُفیہ تدبیر سے ڈرنا چاہئے

ہمیں ہر وقت **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی خُفیہ تدبیر سے ڈرتے رہنا چاہئے اپنی

Marfat.com

عِلمیّت، شان وشوکت اور جسمانی طاقت پر گھمنڈ سے بچنا اور چَرب زَبانی اور پُھوں پھاں سے پرہیز کرنا ضَروری ہے کہ نہ معلوم عِلمِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں ہمارا کیا مقام ہو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ ایمان برباد ہو جائے۔ ایمان کی حفاظت کیلئے کُڑھنے کا ذِہن بنانے، عِشقِ مصطفٰے وصَحابہ واہلبیت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم ورضی اللہ تعالیٰ عنہم پانے، دینی مَعلومات بڑھانے، اپنے آپ کو بُرائیوں سے بچانے، نیکیاں اپنانے اور خوب خوب ثواب کمانے کی خاطِر تمام اسلامی بھائیوں کو چاہئے کہ ہر ماہ کم از کم تین ۳ دن کیلئے **دعوتِ اسلامی** کے سُنّتوں کی تربیّت کے **مَدَنی قافِلوں** میں **عاشِقانِ رسول** کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر فرمائیں۔ اسلامی بھائی روزانہ **فکرِ مدینہ** کے ذَرِیعے 72 **مَدَنی اِنعامات** اور اسلامی بہنیں 63 **مَدَنی انعامات** کا کارڈ پُر کر کے اپنے تنظیمی ذمّہ دار کو جَمع کروائیں۔

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! شاہِ خَیرالانام، صَحابۂ کرام شَہیدِ مظلوم امامِ عالی مقام اور جُملہ شُہیدان واَسیرانِ کربلا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم وعلیہم الرضوان کا واسِطہ ہمارا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بدبخت ہوگیا۔

ایمان سلامت رکھ، ہمیں قَبر وحَشر میں امان بخش اور ہماری بے حساب مغفِرت فرما **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ! ہمیں زیرِ گنبدِ خَضرا، جلوۂ محبوب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں ایمان وعافیّت کے ساتھ شہادت، جنّتُ البقیع میں مَدفن اور جنّتُ الفِردوس میں اپنے پیارے حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم
مُشکِلیں حل کر شہِ مشکِل کُشا کے واسِطے

رضی اللہ تعالیٰ عنہ
کربلائیں رد شہیدِ کربلا کے واسِطے

غمِ مدینہ و بقیع و بلا
حساب مغفرت و
جنّتُ الفردوس میں
سرکار کے پڑوس کا
طلبگار عطّارِ گنہگار

مرد کیلئے سب سے بڑا وظیفہ:
تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پانچ وقت
مسجِد کی پہلی صَف میں باجماعت نَماز پڑھنا

محمد مدینہ الکریم قادری
۷ محرم الحرام ۱۴۲۸ھ

Marfat.com

عاشُوراء کے فضائل

''یا شہیدِ کربلا ہو دُور ہر رنج و بلا'' کے پچّیس حُرُوف کی نسبت عاشُوراء کی 25 خُصُوصِیّات

(۱)10 مُحرَّمُ الْحرام عاشُوراء کے روز حضرتِ سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی توبہ قَبُول کی گئی (۲) اِسی دن انہیں پیدا کیا گیا (۳) اِسی دن انہیں جنَّت میں داخِل کیا گیا (٤) اِسی دن عَرْش (۵) کُرسی (٦) آسمان (۷) زمین (۸) سورج (۹) چاند (۱۰) سِتارے اور (۱۱) جنَّت پیدا کئے گئے (۱۲) اِسی دن حضرتِ سیِّدُنا ابراھیم خلیلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا ہوئے (۱۳) اِسی دن انہیں آگ سے نَجات ملی (١٤) اِسی دن حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور آپ کی اُمّت کو نَجات ملی اور فرعون اپنی قوم سمیت غَرَق ہوا (۱۵) حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَاوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام پیدا کئے گئے (١٦) اِسی دن انہیں آسمانوں کی طرف اٹھایا گیا (۱۷) اِسی دن

Marfat.com

حضرتِ سیِّدُنا نُوح عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی کشتی کوہِ جُودی پر ٹھہری (۱۸) اِسی دن حضرتِ سیِّدُنا سُلَیمان عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو مُلکِ عظیم عطا کیا گیا (۱۹) اِسی دن حضرتِ سیِّدُنا یُونُس عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام مچھلی کے پیٹ سے نکالے گئے (۲۰) اِسی دن حضرتِ سیِّدُنا یعقوب عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی بِینائی کا ضُعف دُور ہوا (۲۱) اِسی دن حضرتِ سیِّدُنا یوسُف عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام گہرے کُنویں سے نکالے گئے (۲۲) اِسی دن حضرتِ سیِّدُنا ایّوب عَلٰی نَبِیِّناوَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کی تکلیف رَفع کی گئی (۲۳) آسمان سے زمین پر سب سے پہلی بارِش اِسی دن نازِل ہوئی اور (۲٤) اِسی دن کا روزہ اُمّتوں میں مشہور تھا یہاں تک کہ یہ بھی کہا گیا کہ اس دن کا روزہ ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک سے پہلے فرض تھا پھر مَنْسُوخ کر دیا گیا (مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب ص ۳۱۱) (۲۵) امامُ الْہُمام، امامِ عالیمقام، امامِ عرش مقام، امامِ تِشنہ کام سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالٰی عنہ کو بمع شہزادگان و رُفقاء تین دن بھوکا رکھنے کے بعد اِسی عاشوراء کے روز دَشتِ کربلا میں اِنتہائی سفّاکی کے ساتھ شہید کیا گیا۔

Marfat.com

"کربلا" کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے مُحرَّمُ الحرام اور عاشُورا کے روزوں کے 5 فضائل

مدینہ ١ **حضرتِ** سَیِّدُ نا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایَت ہے حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ''رَمَضان کے بعد مُحرَّم کا روزہ افضل ہے اور فَرض کے بعد افضل نَماز صَلٰوۃُ اللَّیل (یعنی رات کے نوافِل) ہے۔

(صحیح مسلم ص ٨٩١ حدیث ١١٦٣)

مدینہ ٢ **طبیبوں** کے طبیب، اللہ کے حبیب، حبیبِ لبیب عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: **مُحرَّم** کے ہر دن کا روزہ ایک مہینہ کے روزوں کے برابر ہے۔ (طَبَرانی فی الصغیر ج ٢ ص ٨٧ حدیث ١٠٥٨)

عاشوراء کا روزہ

مدینہ ٣ **حضرتِ** سَیِّدُ نا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں، ''میں نے سلطانِ دو جہان، شَہَنشاہِ کون ومکان، رَحمتِ عالَمیان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو کسی دن کے **روزہ** کو اور دن پر فضیلت دیکر جُستجُو فرماتے نہ

Marfat.com

دیکھا مگر یہ کہ **عاشوراء** کا دن اور یہ کہ **رَمَضان** کا مہینہ۔"

(صحیح بخاری ج۱ ص٦٥٧ حدیث٢٠٠٦)

یہودیّوں کی مُخالَفَت کرو

مدینہ نبیِّ رَحمت، شفیعِ اُمّت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت، تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: **یومِ عاشوراء** کا **روزہ** رکھو اور اِس میں یہودیوں کی مخالَفت کرو، اِس سے پہلے یا بعد میں بھی ایک دن کا روزہ رکھو۔

(مسند امام احمد ج۱ ص٥١٨ حدیث٢١٥٤)

عاشوراء کا روزہ جب بھی رکھیں تو ساتھ ہی نویں[9] یا گیارہویں[11] **مُحرَّمُ الْحرام** کا روزہ بھی رکھ لینا بہتر ہے۔

مدینہ حضرتِ سیِّدُنا ابوقَتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، **رسولُ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم فرماتے ہیں: مجھے **اللہ** پر گُمان ہے کہ **عاشورا کا روزہ** ایک سال قبل کے گُناہ مِٹا دیتا ہے۔

(صحیح مسلم ص٥٩٠ حدیث١١٦٢)

Marfat.com

سارا سال آنکھیں دُکھیں نہ بیمار ہو

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں، مُحرَّم کی **نویں** اور **دسویں** کو روزہ رکھے تو بہُت ثواب پائے گا۔ بال بچّوں کیلئے **دسویں** مُحرَّم کو خوب اچّھے اچّھے کھانے پکائے تو اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سال بھر تک گھر میں بَرَکت رہے گی۔ بہتر ہے کہ کھچڑا پکا کر حضرت شہیدِ کربلا سیِّدُنا امامِ حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فاتحہ کرے بہُت مُجَرَّب (یعنی مُؤثّر و آزمودہ) ہے۔ اِسی تاریخ یعنی ۱۰ مُحرَّمُ الْحرام کو **غسل** کرے تو تمام سال اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ بیماریوں سے اَمْن میں رہے گا کیونکہ اس دن **آبِ زَم زَم** تمام پانیوں میں پہنچتا ہے (تفسیر روحُ البیان، ج ٤، ص ١٤٢ کوئٹہ، اسلامی زندگی ص ٩٣) سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، جو شخص یومِ عاشوراء اِثْمِد سُرمہ آنکھوں میں لگائے تو اُس کی آنکھیں کبھی بھی نہ دُکھیں گی۔

(شعبُ الایمان ج٣ ص٣٦٧ حدیث ٣٧٩٧)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

Marfat.com

۷۸۶

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کی مختصر و جامع سوانح حیات ایک عاشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے قلم سے

تذکرہ امام احمد رضا

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

بچپن کے حالات

صرف ایک ماہ میں حفظ قرآن

حکام کی خوشامد سے اجتناب

بیداری میں دیدار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

سیرت کی جھلکیاں

ٹرین رُکی رہی

دربار رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں انتظار

تو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا ➖ دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا

ہے بدرگاہ خدا عطار عاجز کی دعا ➖ تجھ پہ ہو رحمت کا سایہ اے امام احمد رضا

ورق الٹئے ۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شَفاعت کی بِشارت

رَحْمتِ عالَم ،نورِ مُجَسَّم ،شاہِ بنی آدم، شفیعِ اُمَم ،رسولِ اکرم صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم کا فرمانِ شَفاعت نشان ہے، ''جو مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھے گا میں اُس کی شَفاعت فرماؤں گا۔'' (القولُ البدیع ص ۱۱۷ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

وِلادتِ باسعادت

میرے آقا اعلیٰحضرت ،اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت،عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت،پروانۂ شمعِ رِسالت ،مُجَدِّدِ دین وملّت، حامیٔ سنّت ، ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت ، پیرِ طریقت،باعثِ خَیْر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رَضا

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کی ولادتِ باسعادت بریلی شریف کے مُحلّہ جَسولی میں ۱۰ شَوّالُ الْمُکرَّم ۱۲۷۲ھ بروز ہفتہ بوقتِ ظُہر مطابِق ۱۴ جون ۱۸۵۶ء کو ہوئی۔ سنِ پیدائش کے اِعتبار سے آپ کا تاریخی نام اَلْمُختار (۱۲۷۲ھ) ہے۔

(حیاتِ اعلیٰ حضرت، ج۱، ص۵۸، مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

آپ کا نامِ مبارک **محمد** ہے اور آپ کے دادا نے **احمد رضا** کہہ کر پکارا اور اسی نام سے مشہور ہوئے۔ (الملفوظ، حصہ اول، ص۳، مشتاق بک کارنر مرکز الاولیاء لاہور)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

بچپن کی ایک حِکایت

حضرتِ جناب سیِّد ایّوب علی شاہ صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بچپن میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو گھر پر ایک مولوی صاحِب قراٰنِ مجید پڑھانے آیا کرتے تھے۔ ایک روز کا ذِکر ہے کہ مولوی صاحِب کسی آیتِ کریمہ میں بار بار ایک لفظ آپ کو بتاتے تھے۔ مگر آپ کی زَبانِ مبارک سے نہیں نکلتا تھا۔ وہ ''زَبَر''

Marfat.com

بتاتے تھے آپ ''زَیر'' پڑھتے تھے یہ کیفیت جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دادا جان حضرتِ مولانا رضا علی خان صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے دیکھی تو حُضُور کو اپنے پاس بُلایا اور کلامِ پاک منگوا کر دیکھا تو اس میں کاتِب نے غَلَطی سے زَیر کی جگہ زَبَر لکھ دیا تھا، یعنی جو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زَبان سے نکلتا تھا وہ صحیح تھا۔ آپ کے دادا نے پوچھا کہ بیٹے جس طرح مولوی صاحِب پڑھاتے تھے تم اُسی طرح کیوں نہیں پڑھتے تھے؟ عَرض کی، میں اِرادہ کرتا تھا مگر زَبان پر قابو نہ پاتا تھا۔ اِس قسم کے واقِعات مولوی صاحِب کو بارہا پیش آئے تو ایک مرتبہ تنہائی میں مولوی صاحِب نے پوچھا، صاحبزادے! سچ سچ بتادو میں کسی سے کہوں گا نہیں، تم انسان ہو یا جِنّ؟ آپ نے فرمایا کہ اللہ کا شُکر ہے میں انسان ہی ہوں ہاں اللہ عزوجل کا فَضْل و کرم شامِلِ حال ہے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت ج۱، ص۶۸، مکتبۃ المدینہ، بابُ المدینہ کراچی)

بچپن ہی سے نہایت نیک طبیعت واقع ہوئے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

Marfat.com

پہلا فتویٰ

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے صِرف تیرہ سال دس ماہ چار دن کی عمر میں تمام مُرُوَّجہ عُلُوم کی تکمیل اپنے والِدِ ماجِد رئیسُ الْمُتَکَلِّمِیْن مولانا نقی علی خان علیہ رحمۃُ المنّان سے کر کے سَنَدِ فراغت حاصِل کر لی۔ اسی دن آپ نے ایک سُوال کے جواب میں پہلا فتویٰ تحریر فرمایا تھا۔ فتویٰ صحیح پا کر آپ کے والِدِ ماجد نے مَسندِ اِفتاء آپ کے سپرد کر دی اور آخر وقت تک فتاوٰی تحریر فرماتے رہے۔ (حیات اعلیٰ حضرت، ج ۱، ص ۲۷۹، مکتبۃ المدینہ، بابُ المدینہ کراچی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

اعلیٰ حضرت کی رِیاضی دانی

اللہ تعالیٰ نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بے اندازہ عُلُومِ جَلیلہ سے نوازا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کم و بیش پچاس عُلُوم میں قلم اٹھایا اور قابِلِ قدر کُتُب تصنیف فرمائیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ہر فن میں کافی دسترس حاصل تھی۔ علمِ

Marfat.com

تَوقِیت (عِلْمِ۔تَوْ۔قِیْ۔ت) میں اِس قَدَر کمال حاصل تھا کہ دن کو سورج اور رات کو ستارے دیکھ کر گھڑی مِلا لیتے۔ وَقْتِ بالکل صحیح ہوتا اور کبھی ایک مِنَٹ کا بھی فرق نہ ہوا۔ علمِ رِیاضی میں آپ یگانۂ رُوزگار تھے۔ چُنانچہ علیگڑھ یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر ضِیاءُ الدِّین جو کہ رِیاضی میں غیر ملکی ڈگریاں اور تمغہ جات حاصل کیے ہوئے تھے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ریاضی کا ایک مسئلہ پوچھنے آئے۔ ارشاد ہوا، فرمایئے! اُنہوں نے کہا، وہ ایسا مسئلہ نہیں جسے اتنی آسانی سے عَرْض کروں۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، کچھ تو فرمایئے۔ وائس چانسلر صاحِب نے سُوال پیش کیا تو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُسی وَقْت اس کا تَشَفّی بخش جواب دے دیا۔ اُنہوں نے انتہائی حیرت سے کہا کہ میں اِس مسئلہ کیلئے جرمن جانا چاہتا تھا اِتّفاقاً ہمارے دینیات کے پروفیسر مولانا سیّد سُلَیمان اشرف صاحِب نے میری راہنمائی فرمائی اور میں یہاں حاضر ہوگیا۔ یوں معلوم ہوتا ہے کہ آپ اِسی مسئلہ کو کتاب میں دیکھ رہے تھے۔ ڈاکٹر صاحِب بصد فرحت

Marfat.com

ومُسرّت واپس تشریف لے گئے اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شخصیّت سے اِس قدر مُتأثِّر ہوئے کہ داڑھی رکھ لی اور صَوم وصَلوٰۃ کے پابند ہو گئے۔

(حیاتِ اعلی حضرت، ج۱، ص۲۲۳، ۲۲۸، مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

عِلاوہ ازیں اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **علمِ تکسیر، علمِ ہَیئت، علمِ جَفَر** وغیرہ میں بھی کافی مُہارت رکھتے تھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

حیرت انگیز قُوّتِ حافِظہ

حضرت ابو حامِد سیِّد محمد محدِّث کچھوچھوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ تکمیلِ جواب کے لیے جُزئیّاتِ فِقْہ کی تلاشی میں جو لوگ تھک جاتے وہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں عَرض کرتے اور حوالہ جات طلب کرتے تو اُسی وَقت آپ فرمادیتے کہ رَدُّالمُحتار جلد فُلاں کے فُلاں صَفْحہ پر فُلاں سَطر

Marfat.com

میں ان الفاظ کے ساتھ جُزئیّہ موجود ہے۔ **دُرِّمُختار** کے فُلاں صَفحے پر فُلاں سَطر میں عبارت یہ ہے۔ **عالمگیری** میں بقیدِ جلد وصَفحہ وسَطر یہ الفاظ موجود ہیں۔ ہندیہ میں خَیریہ میں مَبسُوط میں ایک ایک کتاب فِقہ کی اصل عبارت مع صَفحہ وسَطر بتادیتے اور جب کتابوں میں دیکھا جاتا تو وُہی صَفحہ وسَطر وعبارت پاتے جو زَبانِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا تھا۔ اِس کو ہم زِیادہ سے زِیادہ یہی کہہ سکتے ہیں کہ خُدا داد قوّتِ حافِظہ سے چودہ سو سال کی کِتابیں حِفظ تھیں۔

(حیاتِ اعلی حضرت، ج۱ ص ۲۱۰ مکتبۃ المدینہ، بابُ المدینہ کراچی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

صرف ایک ماہ میں حِفظ قراٰن

حضرتِ جناب سیّد ایّوب علی صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ ایک روز اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا کہ بعض ناواقِف حضرات

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

میرے نام کے آگے **حافِظ** لکھ دیا کرتے ہیں حالانکہ میں اِس لقب کا اَہْل نہیں ہوں۔ سیِّد ایّوب علی صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اسی روز سے دَوْر شُروع کر دیا جس کا وَقْت غالِباً عشاء کا وُضو فرمانے کے بعد سے جماعت قائم ہونے تک مخصوص تھا۔ روزانہ ایک پارہ یاد فرمالیا کرتے تھے، یہاں تک کہ تیسویں (۳۰) روز تیسواں (۳۰) پارہ یاد فرمالیا۔

ایک موقع پر فرمایا کہ میں نے کلامِ پاک بِالتَّرتیب بکوشِش یاد کرلیا اور یہ اِس لئے کہ ان بندگانِ خُدا کا (جو میرے نام کے آگے حافِظ لکھ دیا کرتے ہیں) کہنا غَلَط ثابِت نہ ہو۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت ج۱ ص۲۰۸ مکتبۃ المدینہ، بابُ المدینہ کراچی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

عشقِ رسول صَلَّی اللہ تَعَالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سراپا عشقِ رسول صَلَّی اللہ تَعَالیٰ علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کا نُمُونہ تھے،

Marfat.com

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نعتیہ کلام (حدائقِ بخشش شریف) اس اَمْر کا شاہد ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نوکِ قلم بلکہ گہرائیِ قَلْب سے نِکلا ہوا ہر مِصْرَعہ آپ کی سرورِ عالم صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم سے بے پایاں عقیدت ومَحَبَّت کی شہادت دیتا ہے۔

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کبھی کسی دُنیوی تاجدار کی خوشامد کے لیے قصیدہ نہیں لکھا، اِس لئے کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حُضُور تاجدارِ رسالت صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کی اِطاعت وغلامی کو دل وجان سے قَبول کرلیا تھا۔ اس کا اظہار آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک شِعر میں اِس طرح فرمایا ؎

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
لِلّٰہِ الْحَمْد میں دنیا سے مسلمان گیا

حُکّام کی خوشامد سے اِجتِناب

ایک مرتبہ رِیاست نانپارہ (ضِلْع بہرائچ یوپی) کے نواب کی مَدْح میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

شُعراء نے قصائد لکھے۔ کچھ لوگوں نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے بھی گزارِش کی کہ حضرت آپ بھی نواب صاحِب کی مَدْح میں کوئی قصیدہ لکھ دیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کے جواب میں ایک نعت شریف لکھی جس کا مَطْلَع[1] یہ ہے۔ ؎

صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

وہ کمالِ حُسنِ حُضُور ہے کہ گُمانِ نَقص، جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دُور ہے یہی شَمْع ہے کہ دھواں نہیں

اور مَقطَع[2] میں ''نانپارہ'' کی بندِش کتنے لطیف اشارہ میں ادا کرتے ہیں ؎ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

کروں مَدْحِ اَہلِ دُوَل رضا پڑے اِس بلا میں مِری بلا
صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مِرا دین ''پارۂ ناں'' نہیں

فرماتے ہیں کہ میں اہلِ ثَروت کی مَدْح سَرائی کیوں کروں۔ میں تو اپنے

---

[1] غزل یا قصیدہ کے شروع کا شعر جس کے دونوں مِصرعوں میں قافیے ہوں وہ **مَطْلَع** کہلاتا ہے۔
[2] غزل یا قصیدے کا آخِری شعر جس میں شاعر کا تخلُّص ہو وہ **مَقطَع** کہلاتا ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

کریم اور سرورِ عالم صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے در کا فقیر ہوں۔ میرا دین ''پارۂ نان'' نہیں۔ ''نان'' کا معنیٰ روٹی اور ''پارہ'' یعنی ٹکڑا۔ مطلب یہ کہ میرا دین روٹی کا ٹکڑا نہیں ہے جس کے لئے مالداروں کی خوشامدیں کرتا پھروں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں دنیا کے تاجداروں کے ہاتھ بکنے والا نہیں ہوں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی علیٰ محمّد

بیداری میں دیدارِ مصطفٰی صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ دوسری بار حج کے لیے تشریف لے گئے تو زیارتِ نبیِّ رحمت صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آرزو لئے روضۂ اَطہر کے سامنے دیر تک صلوٰۃ وسلام پڑھتے رہے، مگر پہلی رات قسمت میں یہ سعادت نہ تھی۔ اِس موقع پر وہ معروف نعتیہ غزل لکھی جس کے مَطْلَع میں دامنِ رحمت سے وابستگی کی اُمّید دکھائی ہے۔

Marfat.com

وہ سُوئے لالہ زار پھرتے ہیں

تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

لیکن مَقطَع میں مذکورہ واقِعہ کی یاس انگیز کیفیت کے پیشِ نظر اپنی بے مائیگی کا نقشہ یوں کھینچا ہے۔ ؎

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضا

تجھ سے شَیدا ہزار پھرتے ہیں

(اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مِصرعِ ثانی میں بطورِ عاجزی اپنے لئے ''کُتّے'' کا لفظ استِعمال فرمایا ہے مگر سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہُ نے ادَباً یہاں ''شیدا'' لکھ دیا ہے)

یہ غَزَل عرض کر کے دیدار کے انتِظار میں مُؤَدَّب بیٹھے ہوئے تھے کہ قسمت جاگ اٹھی اور چشمانِ سر سے بیداری میں زیارتِ حُضُورِ اقدس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم سے مشرَّف ہوئے۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت ج۱ ص۹۲ مکتبۃ المدینہ، بابُ المدینہ کراچی)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

سبحٰنَ اللّٰہ عزوجل! قربان جایئے ان آنکھوں پر کہ جنہوں نے عالمِ بیداری میں محبوبِ خدا صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کا دیدار کیا۔ کیوں نہ ہو کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اندر عشقِ رسول صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "فَنَا فِی الرَّسول" کے اعلیٰ منصب پر فائز تھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا نعتیہ کلام اس اَمر کا شاہد ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

سیرت کی جھلکیاں

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرمایا کرتے، اگر کوئی میرے دل کے دو ٹکڑے کردے تو ایک پر لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اور دوسرے پر مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم لکھا ہوا پائے گا۔ (سوانح امام احمد رضا، ص ۹۶، مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر)

تاجدارِ اہلسنّت، شہزادۂ اعلیٰحضرت حُضُور مفتی اعظم ھند مولینا مصطفےٰ

Marfat.com

رضا خان علیہ رحمۃ الحنّان ''سامانِ بخشش'' فرماتے ہیں ؎

عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
خدا ایک پر ہو تو اِک پر محمد
اگر قَلْب اپنا دو پارہ کروں میں

مَشائخِ زمانہ کی نظروں میں آپ واقِعی فَنافِی الرَّسول تھے۔ اکثر فِراقِ مصطفٰے صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم میں غمگین رہتے اور سرد آہیں بھرتے رہتے۔ پیشہ وَر گستاخوں کی گُستاخانہ عبارات کو دیکھتے تو آنکھوں سے آنسوؤں کی جھڑی لگ جاتی اور پیارے مصطفٰے صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کی حمایت میں گستاخوں کا سختی سے رَدّ کرتے تا کہ وہ جھنجھلا کر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بُرا کہنا اور لکھنا شروع کردیں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اکثر اس پر فخر کیا کرتے کہ باری تعالیٰ نے اِس دَور میں مجھے ناموسِ رسالت مآب صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کے لیے ڈھال بنایا ہے۔ طریقِ استِعمال یہ ہے کہ بدگویوں کا سختی اور تیز کلامی سے ردّ کرتا ہوں۔ کہ اس طرح وہ مجھے بُرا بھلا کہنے میں مصروف ہوجائیں۔ اُس وَقت تک کیلئے آقائے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

دو جہاں صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شان میں گستاخی کرنے سے بچے رہیں گے۔

حدائقِ بخشش شریف میں فرماتے ہیں۔ ؎

کروں تیرے نام پہ جاں فِدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا

دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروڑوں جہاں نہیں

غُرَباء کو کبھی خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے تھے، ہمیشہ غریبوں کی امداد کرتے رہتے۔ بلکہ آخری وَقْت بھی عزیز و اقارِب کو وصیّت کی کہ غُرَباء کا خاص خیال رکھنا۔ ان کو خاطِر داری سے اچّھے اچّھے اور لذیذ کھانے اپنے گھر سے کھلایا کرنا اور کسی غریب کو مُطْلَق نہ جھڑکنا۔

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اکثر تصنیف و تالیف میں لگے رہتے۔ نَماز ساری عمر باجماعت ادا کی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خُوراک بُہت کم تھی۔ اور روزانہ ڈیڑھ دو گھنٹے سے زیادہ نہ سوتے۔ (حیات اعلی حضرت، ج۱، ص۹۶ مکتبۃ المدینہ کراچی)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

سونے کا مُنْفَرِد انداز

سوتے وَقْت ہاتھ کے اَنگوٹھے کو شہادت کی اُنگلی پر رکھ لیتے تا کہ اُنگلیوں سے لفظ ''اللّٰہ'' بن جائے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پَیر پھیلا کر کبھی نہ سوتے بلکہ داہنی کروٹ لیٹ کر دونوں ہاتھوں کو ملا کر سر کے نیچے رکھ لیتے اور پاؤں مبارک سمیٹ لیتے۔ اِس طرح جسم سے لفظ **محمّد** بن جاتا۔

(حیات اعلیٰ حضرت، ج۱ ص۹۹، مکتبۃ المدینہ بابُ المدینہ کراچی)

یہ ہیں اللہ کے چاہنے والوں اور رسولِ پاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم کے سچّے عاشقوں کی ادائیں۔

نامِ خُدا ہے ہاتھ میں نامِ نبی ہے ذات میں
مُہرِ غلامی ہے پڑی، لکھے ہوئے ہیں نام دو

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

ٹرین رُکی رہی!

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک بار پیلی بھیت سے بریلی شریف بذریعہ رَیل جارہے تھے۔ راستے میں نواب گنج کے اسٹیشن پر ایک دو منٹ کے لیے رَیل رُکی۔ مغرِب کا وَقت ہو چکا تھا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ نَماز کے لیے پلیٹ فارم پر اُترے۔ ساتھی پریشان تھے کہ رَیل چلی جائے گی تو کیا ہوگا لیکن آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اطمینان سے اذان دلوا کر جماعت سے نَماز شُروع کردی۔ اُدھر ڈرائیور انجن چلاتا ہے لیکن رَیل نہیں چلتی۔ اِنجن اُچھلتا اور پھر پٹڑی پر گرتا ہے۔ ٹی ٹی، اسٹیشن ماسٹر وغیرہ سب لوگ جمع ہوگئے، ڈرائیور نے بتایا کہ انجن میں کوئی خرابی نہیں ہے۔ اچانک ایک پنڈِت چیخ اُٹھا کہ وہ دیکھو کوئی دَرویش نَماز پڑھ رہا ہے، شاید رَیل اسی وجہ سے نہیں چلتی؟ پھر کیا تھا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے گرد لوگوں کا ہجُوم ہوگیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اطمینان سے نَماز سے فارِغ ہوکر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

جیسے ہی رُفَقا کے ساتھ ریل میں سُوار ہوئے تو ریل چل پڑی۔ سچ ہے جو اللہ کا ہو جاتا ہے کائنات اسی کی ہو جاتی ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

تصانیف

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مختلف عُنوانات پر کم وبیش ایک ہزار کتابیں لِکھی ہیں۔ یوں تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ۱۲۸۶ھ سے ۱۳۴۰ھ تک لاکھوں فتوے لکھے، لیکن افسوس! کہ سب کو نَقْل نہ کیا جا سکا، جو نَقْل کر لئے گئے تھے ان کا نام ''العطایا النبویہ فی الفتاوی الرضویہ'' رکھا گیا۔ فتاوٰی رضویہ (جدید) کی 30 جلدیں ہیں جن کے کل صَفَحات: 21656، کل سُوالات وجوابات: 6847 اور کل رسائل: 206 ہیں۔

(فتاوٰی رضویہ (جدید) ج ۳۰ ص ۱۰ رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور) ۔ ہر

Marfat.com

فتوے میں دلائل کا سَمُندر موجزن ہے۔

قرآن وحدیث، فِقْہ، مَنْطِق اور کلام وغیرہ میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وُسْعَتِ نظری کا اندازہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فتاوٰی کے مُطالَعے سے ہی ہوسکتا ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی چند دیگر کُتُب کے نام دَرجِ ذیل ہیں:۔

"سُبْحٰنُ السُّبُّوح عَن عیبِ کِذبِ مَقْبُوح" سچے خدا پر جھوٹ کا بہتان باندھنے والوں کے رَدّ میں یہ رسالہ تحریر فرمایا، جس نے مخالفین کے دم توڑ دیے اور قلم نچوڑ دیئے۔

"نُزُوْلِ آیاتِ فُرقان بَسُکونِ زمین و آسمان" اس کتاب میں آپ نے قرآنی آیات سے زمین کو ساکن ثابِت کیا ہے۔ سائنسدانوں کے اس نظریے کا کہ زمین گردِش کرتی ہے رَدّ فرمایا ہے۔

علاوہ ازیں یہ کتابیں تحریر فرمائیں: اَلْمُعْتَمَدُ الْمُسْتَنَد، تَجَلِّیُ الْیقین

Marfat.com

، اَلکَوکَبَۃُ الشِّھابِیۃ، سِلّ السُّیُوف الھِندیہ، حیاتُ الاموات وغیرہ۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

تَرجَمۂ قرآن شریف

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قرآنِ مجید کا ترجَمہ کیا جو اُردو کے موجودہ تَراجُم میں سب پر فائق ہے۔ (سوانحِ امام احمد رضا، ص ۳۷۳، مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر)

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ترجَمہ کا نام "**کنزُالایمان**" ہے۔ جس پر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خلیفہ حضرت صدرُالاَفاضِل مولانا سیِّد محمد نعیم الدّین مُرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حاشِیہ لکھا ہے۔

وفاتِ حسرت آیات

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی وفات سے چار ماہ بائیس (۲۲) دن پہلے خود اپنے وِصال کی خبر دیکر ایک آیتِ قرآنی سے سال وفات کا اِستخراج فرمایا تھا۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

وہ آیتِ مبارکہ یہ ہے:۔

وَ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ

(پ۲۹ الدھر ۱۵)

ترجَمۂ کنزالایمان: اوران پر چاندی کے برتنوں اور کُوزوں کا دَور ہوگا۔

(سوانحِ امام احمد رضا، ص۳۸۴، مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر)

۲۵ صفَر المظفَّر ۱۳۴۰ھ مطابِق ۱۹۲۱ء کو جُمُعَةُ الْمبارَك کے دن ہندوستان کے وقْت کے مطابِق ۲ بجکر ۳۸ مِنَٹ پر، عَین اذان کے وَقْت، اِدھر مُؤَذِّن نے حَیَّ عَلَی الْفلاح کہا اور اُدھر اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرْتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت، مُجَدِّدِ دین ومِلَّت، حامیِ سنّت، ماحِیِ بِدعت، عالِمِ شَرِیْعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیْر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

الـقاری الشّاہ امام اَحمد رَضا خان علیہِ رَحْمۃُ الرَّحْمٰن نے داعیٔ اَجل کو لبیک کہا۔ اِنّا لِلّٰہ واِنّآ اِلَیْہِ راجِعُون.

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مزار پُر انوار بریلی شریف میں آج بھی زیارت گاہِ خاص وعام بنا ہوا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

دربارِ رسالت میں انتظار

۲۵ صفر المظفّر کو بیت المقدّس میں ایک شامی بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں اپنے آپ کو دربارِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم میں پایا۔ تمام صَحابۂ کرام علیہم الرضوان اور اولیائے عِظَام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تعالیٰ دربار میں حاضِر تھے، لیکن مجلس میں سُکوت طاری تھا اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی آنے والے کا انتِظار ہے۔ شامی بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی علیہ وَاٰلِہٖ وَسلَّم میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

عرض کی، حُضور! (صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم) میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں کس کا انتظار ہے؟ سیّدِ عالم صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم نے ارشاد فرمایا، ہمیں احمد رضا کا اِنتظار ہے۔ شامی بُزُرگ نے عرض کی، حُضُور! احمد رضا کون ہیں؟ ارشاد ہوا، ہندوستان میں بریلی کے باشِندے ہیں۔ بیداری کے بعد وہ شامی بُزُرگ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مولانا احمد رضا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تلاش میں ہندوستان کی طرف چل پڑے اور جب وہ بریلی شریف آئے تو انہیں معلوم ہوا کہ اس عاشقِ رسول صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کا اسی روز (یعنی ۲۵ صفر المظفّر ۱۳۴۰ھ) کو وصال ہو چکا ہے جس روز اُنہوں نے خواب میں سرورِ کائنات صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَالہٖ وَسلَّم کو یہ کہتے سنا تھا کہ ''ہمیں احمد رضا کا اِنتظار ہے۔''

(سوانح امام احمد رضا، ص ۳۹۱، مکتبہ نوریہ رضویہ سکھر)

عزوجل رضۃ اللہ تعالیٰ علیہ

یاالٰہی جب رضا خواب ِگراں سے سر اُٹھائے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم
دولتِ بیدارِ عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

Marfat.com

سلام بَدر گاہِ خیرُ الانام صَلَّی اللہ تَعَالٰی علیہ وَاٰلہٖ وَسلَّم

از: امامِ اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مصطفٰی جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
اُنگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

وہ دُنوں جن کو جنّت کا مُژدہ ملا!
اس مبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

وہ حسن مُجتبٰی سیّدُ الاَنبیا
راکِبِ دَوشِ عزّت پہ لاکھوں سلام

وہ شہیدِ بلا شاہِ گُلگوں قبا
بے کسِ دشتِ غُربت پہ لاکھوں سلام

شافِعی مالِک احمد امامِ حنیف
چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام

غوثِ اعظم امامُ التُّقٰی والنَّقٰی
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

اور جتنے ہیں شہزادے اُس شاہ کے
اُن سب اَہلِ مَکانت پہ لاکھوں سلام
مجھ سے خدمت کے قُدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

منقبت بَر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تُو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا
دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا
دَورِ باطل اور ضَلالت ہند میں تھا جس گھڑی
تُو مجدِّد بن کے آیا اے امام احمد رضا
تھر تھرائے کانپ اٹھے باغیانِ مصطفٰے
قہر بن کے ان پہ چھایا اے امام احمد رضا
علم کا دریا ہوا ہے مَوجزن تحریر میں
جب قلم تُو نے اُٹھایا اے امام احمد رضا
خَلق کو وہ فیض بخشا علم سے بس کیا کہوں
علم کا دریا بہایا اے امام احمد رضا

Marfat.com

اے امامِ اہلسنّت! نائبِ شاہِ ہدیٰ!
کیجئے ہم پر بھی سایہ اے امام احمد رضا

فیض جاری ہی رہے گا حشر تک تیرا شہا
کام ہے وہ کر دکھایا اے امام احمد رضا

قبر پر ہو بارشِ انوارِ حق تیری سدا
ہو نبی کا تجھ پہ سایہ اے امام احمد رضا

ہے بدرگاہِ خدا عطارِ عاجز کی دُعا
تجھ پہ ہو رحمت کا سایہ اے امام احمد رضا

سگِ غوث و رضا

محمد الیاس قادری رضوی عفی عنہٗ ہفتہ ۲۵ صفر المظفر ۱۳۹۳ھ

لوگوں سے سُوال نہ کرنے کی فضیلت

حضرت سیِّدُنا ثَوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے، کہ حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: ''جو شخص مجھے اِس بات کی ضَمانت دے کہ **لوگوں سے کوئی چیز نہ مانگے**، تو میں اسے **جنّت کی ضَمانت دیتا ہوں۔**'' حضرتِ سیِّدُنا ثَوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ عَرض گُزار ہوئے کہ میں اس بات کی ضَمانت دیتا ہوں۔ چُنانچِہ وہ کسی سے کچھ نہیں مانگا کرتے تھے۔ (سُنَن ابی داوٗد، ج۲، ص ۱۷۰ حدیث ۱۶۴۳)

Marfat.com

کی نیند خراب نہیں کروں گا(۲۴) مسجد (۲۵) اجتماع (۲۶) مَدَنی مشورہ اور (۲۷) دورانِ تعلیم فُون بند رکھوں گا(۲۸) مانگ کر فُون استِعمال نہیں کروں گا (۲۹) دورانِ گفتگو کسی اور کی لائن شامل ہوگئی تو اُس کو غور سے نہیں سنوں گا بلکہ ہوسکا تو اپنا فُون بند کردوں گا (۳۰) کسی کا فُون آیا، شَرعی اجازت ہوئی تو مسلمان کو راضی کرنے کا ثواب کمانے کی نیّت سے خوشی کا اِظہار کروں گا (کیونکہ ناگواری کا اظہار دل آزار ثابت ہوسکتا ہے)

فُون ملانے یا وُصول کرنے کی 19 نیّتیں

(ہوسکے تو روزانہ یا مناسب مواقع پر نیچے دی ہوئی نیّتوں میں سے حسبِ حال نیّتیں کرلیجئے)

(۱) بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر فُون وصول کروں گا (۲) مسلمان کو سلام میں پہل کروں گا (۳) سلام کے بعد صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! کہہ کر خود بھی دُرُود شریف پڑھوں گا (٤) مخاطَب نے صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! کہا تو دُرُود شریف پڑھوں گا (٥) مسلمان کے سلام کا جواب دوں گا (٦) اِختتام پر دُعائے مغفِرت کی درخواست اور (۷) سلام کروں گا (۸) اُس نے چھینک کھا کر الحمدللہ کہا تو سُن کر یَرحَمُكَ اللّٰه کہوں گا (۹) اپنی چھینک پر میں نے حمد کی اور اُس نے یَرحَمُكَ اللّٰه کہا تو یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ کہوں گا (۱۰) اگر کوئی مجبوری نہ ہوئی تو فوراً فُون وُصُول کر کے مسلمان کی تشویش دُور کروں گا (کیونکہ سامنے والا فون وُصُول نہیں کرتا تو اکثر بے قراری ہوتی ہے) (۱۱) کسی کے شَرعی مسئلہ پوچھنے پر یقینی معلومات ہونے کی صورت ہی جواب دوں گا ورنہ کسی مفتی صاحب کا پتا بتاؤں گا (۱۲) کسی نے پریشانی بیان کی تو ممکنہ صورت میں حل کرنے کی کوشش کروں گا (۱۳) نیکی کی دعوت دوں گا (۱٤) بُرائی سے مَنع کروں گا (۱۵) "ہولڈ کرو" کہنے کے بجائے ضرورتاً انتظار کیجئے کہکر صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! کہوں گا۔ (۱٦) مخاطَب نے بالفَرض غصّہ دلانے والی بات کہی تب بھی نرم لہجہ ہی رکھوں گا (۱۷) گناہوں بھری گفتگو (مَثَلاً غیبت، چُغلی، دل آزاری وغیرہ) سے بچوں گا (۱۸) اگر مُخاطَب نے غیبت کرنی یا کسی کا عیب بتانا شروع کیا تو سننے سے بچنے کے ساتھ ساتھ ممکن ہوا تو (۱۹) احسن طریقے پر گناہ سے بچنے کی اِلتجاء کر کے تُوبُوا اِلَی اللّٰه ! کہوں گا۔

Marfat.com

۷۸۶

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

بریلی سے مدینہ

سمیت ۱۲ رضوی حکایات

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

قطب مدینہ کی گواہی

مشکل کشا کا دیدار

پھانسی گھر سے اپنے گھر

قید سے چھوٹ تو گئے

بابرکت چونّی

بارش برسنے لگی

بیمار بخت بیدار

مزدور شہزادہ

دل کی بات جان لی

ایک حیرت انگیز واقعہ

سرکار مفتی اعظم ہند رضی اللہ عنہ بریلی سے مدینہ

فیض جاری ہی رہے گا حشر تک تیرا شہا ⟵ کام ہے وہ کر دکھایا اے امام احمد رضا

قبر پر ہو بارشِ انوار حق تیری سدا ⟵ ہو نبی کا تجھ پہ سایہ اے امام احمد رضا

ورق الٹئے۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بریلی سے مدینہ

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینۂ منوّرہ ،سردارِ مکۂ مکرّمہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عالیشان ہے، ''فرض حج کرو بے شک اِس کا اَجر بیس غزوات میں شرکت کرنے سے زِیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اِس کے برابر ہے۔

(فردوس الاخبار ج۲ ص۲۰۷ حدیث ۲۴۸۴ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علٰی محمَّد

یہ اُن دِنوں کی بات ہے جب میں بابُ المدینہ کراچی کے عِلاقہ کھارادر میں واقع حضرت **سیِّدُنا محمد شاہ دولھا بخاری سبزواری** علیہ رحمۃ اللہ الباری کے مزار شریف سے مُلْحَقہ حیدری مسجِد میں تاجدارِ اہلسنّت ،شہزادۂ اعلیٰ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

حضرت، حضور مفتیٔ اعظم ہند حضرت مولٰینا **مصطفٰی رضا خان** علیہ رحمۃ الرحمٰن کا مُتبرّک **عمامہ شریف** سر پر سجا کر نمازِ فجر پڑھایا کرتا تھا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک ولی کامِل کا عمامہ شریف بارہا میرے ہاتھوں اور سر سے مَس ہوا ہے۔ اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ میرے ہاتھوں اور سر کو جہنَّم کی آگ نہیں چُھوئے گی۔ دراصل بات یہ ہے کہ مُتَذَکّرہ بالا حیدَری مسجِد میں اعلیٰ حضرت، عظیمُ البرکت، امامِ اہلسنّت، مجدِّدِ دین وملّت، عالِمِ شریعت، واقِفِ اَسرارِ حقیقت، پیرِ طریقت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کے خلیفۂ مجاز مَدّاحُ الحبیب حضرت مولانا جمیلُ الرحمٰن قادِری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فرزندِ اَرْجُمند حضرت علّامہ مولانا حمیدُ الرحمٰن قادِری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ امامت فرماتے تھے۔ چُونکہ مسجِد سے آپ کا دولت خانہ تقریباً چھ سات کِلومیٹر دُور تھا۔ لہٰذا فَجر کی امامت کی مجھے سعادت ملتی تھی۔ اور

Marfat.com

اُن کا حُضُور مفتیِ اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ والا عمامہ شریف مجھے نصیب ہو جاتا، جس سے میں بُرکتیں حاصِل کیا کرتا۔ ایک بار حضرت مولانا حَمید الرحمٰن علیہ رحمۃ المنّان نے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے فضائل بیان کرتے ہوئے مجھ سے فرمایا، ''میں ان دِنوں چھوٹا بچّہ تھا اور مجھے اچّھی طرح یاد ہے کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مجھ سے بھی اور ہر بچے سے ''آپ'' کہہ کر ہی گفتگو فرماتے تھے ڈانٹنا، جھاڑنا اور تُو تُکار آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزاجِ مبارک میں نہ تھا۔ ایک جُمعرات کو میں بریلی شریف میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے کاشانۂ رَحمت پر حاضِر تھا کہ کوئی صاحِب ملنے آئے اور وہ وَقت عام مُلاقات کا نہیں تھا۔ لیکن وہ ملنے پر مُصِر تھے۔ چُنانچہ میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے خاص کمرے میں پیغام دینے کیلئے چلا گیا۔ مگر کمرے میں تو کُجا پورے مکان میں اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہیں نظر نہیں آئے۔

Marfat.com

ہم حیران تھے کہ آخر کہاں گئے! اِسی شَش وپَنج میں سب کھڑے تھے کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اچانک اپنے کمرۂ خاص سے برآمد ہوئے۔ سب حیران رہ گئے اور پوچھنے لگے کہ جب ہم نے تلاش کیا تو آپ کہیں نظر نہ آئے مگر پھر آپ اپنے ہی کمرے سے باہَر تشریف لائے اس میں کیا راز ہے؟ لوگوں کے پَیہم اِصرار پر ارشاد فرمایا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں ہر جُمعرات کو اس وَقت اپنے اسی کمرے یعنی بریلی سے مدینۂ منوَّرہ زادَھَااللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیمًا حاضِری دیتا ہوں۔"

حرم ہے اُسے ساحتِ ہر دو عالَم! جو دل ہو چکا ہے شکارِ مدینہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ، امام اَہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ زبردست عاشقِ رسول تھے۔ ان پر آقائے مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا خُصُوصی کرم تھا۔ بریلی شریف سے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

مدینہ منوّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیماً کی حاضری کا ایک اور ایمان افروز واقِعہ ملاحظہ ہو۔

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

قُطبِ مدینہ کی گواہی

سگِ مدینہ (راقم الحروف) کو ایک پیر بھائی ساکنِ مدینہ الحاج محمد عارِف ضِیائی نے مدینۂ پاک زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعْظِیماً میں یہ واقِعہ سنایا کہ ایک بار حُضُور قُطبِ مدینہ سیِّدی ومُرشِدی ومولائی ضِیاءُ الدّین احمد قادِری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے ارشاد فرمایا، ''یہ اُن دنوں کی بات ہے جب اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بقیدِ حیات تھے۔ میں ایک بار سرکارِ نامدار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے مزار فائضُ الْاَنوار پر حاضِر ہوا۔ صلوٰۃ وسلام عَرْض کرنے کے بعد ''بابُ السَّلام'' پہنچا، وہاں سے اچانک میری نظر سُنہری جالیوں کی طرف چلی گئی تو کیا دیکھتا ہوں کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ شَہَنشاہِ رِسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے مُواجَہہ شریف

Marfat.com

کے سامنے دَست بَستہ حاضِر ہیں۔ مجھے بڑا تعجُّب ہوا کہ سرکارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مدینۂ طیّبہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیماً حاضِر ہوئے ہیں اور مجھے معلوم تک نہیں۔ چُنانچہ میں وہاں سے مُواجَھہ شریف پر حاضِر ہوا تو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مجھے نظر نہیں آئے، میں وَہاں سے پھر ''بابُ السَّلام'' کی طرف آیا اور جب سُنہری جالیوں کی طرف دیکھا تو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مُواجَھہ شریف میں حاضِر تھے لہٰذا میں پھر سُنہری جالیوں کے رُوبرو حاضِر ہوا تو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ غائب تھے! تیسری[3] بار بھی اِسی طرح ہوا۔ میں سمجھ گیا کہ یہ محبوب و مُحِبّ کا مُعامَلہ ہے، مجھے اِس میں مُخِل نہیں ہونا چاہیے۔''

الحمدُللّٰہ عَزَّوَجَلَّ سگِ مدینہ عُفِی عنہ کے مُرشِدِ کریم **قطبِ مدینہ** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بھی گواہی حاصِل ہوگئی کہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ باطِنی طور پر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

مدینۃُ الْمرشِد بریلی شریف سے مدینۃُ الرّسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم حاضِر ہوئے تھے۔

غمِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم جس کے سینے میں ہے
کہیں بھی رہے وہ مدینے میں ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مفتیٔ اعظم ہِند، بریلی سے مدینہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آپ نے دیکھا؟ سُنّیوں کے امام اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر ہمارے پیارے آقا، میٹھے میٹھے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کس قدر مہربان تھے کہ بغیر کسی ظاہری سُواری کے بریلی شریف سے مدینۂ منوّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیماً بلالیا کرتے تھے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تو اعلیٰ حضرت، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے شہزادے پر بھی کچھ کم کرم نہیں تھا۔ چُنانچہ تاجدارِ

Marfat.com

اہلسنّت، شہزادۂ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ حُضُور مفتیِ اعظم ہند مصطَفٰی رضا خان علیہ

رحمۃُ الْمنّان کے ایک مُرید و ذِمّہ دارِ دعوتِ اسلامی نے مجھے تاجپور شریف (ناگپور، الہند) سے ایک مکتوب کی فوٹو کاپی اِرسال کی اس میں ایک مُبلِّغ دعوتِ اسلامی کی کچھ اِس طرح کی تحریر بھی تھی، سنہ ۱۴۰۹ھ میں میرے والِدَین، بڑے بھائی جان اور بھابی صاحِبہ کو حج کی سعادت نصیب ہوئی۔ ان حضرات نے مدینہ منوّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیماً میں دو[۲] بے حد ایمان افروز مُناظِر ملاحَظہ کئے (۱) والِدِ محترم نے روضۂ انور کے قریب یہ رُوح پرور منظر دیکھا کہ سرکار مفتیِ اعظم ہند مولانا مصطَفٰے رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن حسبِ معمول سرِ اقدس پر عمامہ شریف کا تاج سجائے چاند سا چہرہ چمکاتے اپنے مخصوص مَدَنی قافلے کے ہمراہ تشریف فرما ہیں۔ بڑی حَیرانی ہوئی کہ حُضور مفتیِ اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو وِصال کئے ہوئے تقریباً آٹھ

Marfat.com

سال گزر چکے ہیں یہاں کیسے جلوہ نُمائی فرمارہے ہیں۔ حیرت و مسرّت کے ملے جُلے جذبات کے ساتھ اپنے بڑے بیٹے (یعنی میرے بڑے بھائی) کو یہ خبر دینے کیلئے ڈھونڈنے نکلے۔ جب بڑے بیٹے سے ملاقات ہوئی تو پتا چلا وہ بھی والِد صاحِب کو ڈھونڈ رہے تھے۔ کیونکہ اُنہوں نے بھی یہ منظر دیکھ لیا تھا۔ چُنانچِہ اب دونوں دوبارہ اُسی مقام پر آئے تو سرکار مفتیِ اعظم ہند رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بمع مَدَنی قافلے کے تشریف لے جاچکے تھے۔ (۲) دوسرا قابلِ صد رشک منظر یہ دیکھا کہ ایک دراز قد، تنومند نوجوان سرکارِ دوجہان صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے آستانِ عرش نشان پر حاضِر تھا اور قدمینِ شریفین میں ہاتھ اُٹھا کر دُعا مانگ رہا تھا کہ یکا یک گرا اور سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے قدموں پر نثار ہوگیا۔ والِد صاحِب نے بتایا کہ لوگوں کی بھیڑ لگ گئی مُختلفُ اللِّسان مسلمان اپنی اپنی زَبان میں اس خوش

Marfat.com

نصیب نوجوان کی ایمان افروز موت پر رشک کر رہے تھے۔ آہ! کاش! ؎

یوں مجھ کو موت آئے تو کیا پوچھنا مرا۔
صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
میں خاک پر نگاہ درِ یار کی طرف (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علٰی محمَّد

پھانسی گھر سے اپنے گھر

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ المنّان کے ایک مُرید امجد علی خان قادِری رضوی شکار کیلئے گئے۔ اُنہوں نے جب شکار پر گولی چلائی تو نشانہ خطا ہوگیا اور گولی کسی راہگیر کو لگی جس سے وہ ہلاک ہوگیا۔ پولیس نے گرِفتار کرلیا۔ کورٹ میں قتل ثابت ہوگیا اور پھانسی کی سزا سنادی گئی۔ عزیز واَقربا تاریخ سے پہلے روتے ہوئے ملاقات کے لئے پہنچے تو امجد علی صاحِب کہنے لگے، ''آپ سب مطمئن رہئے مجھے پھانسی نہیں ہوسکتی کیونکہ میرے پیر ومرشِد سیِّدی اعلیٰ

Marfat.com

حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں آکر مجھے یہ بشارت دے دی ہے۔'' ہم نے آپ کو چھوڑ دیا۔'' رو دھو کر لوگ چلے گئے۔ پھانسی کی تاریخ والے روز مامتا کی ماری ماں روتی ہوئی اپنے لال کا آخری دیدار کرنے پہنچی۔ سبحانَ اللّٰہ سبحانَ اللّٰہ عزوجل اپنے مرشِد پر اعتِقاد ہو تو ایسا! ماں کی خدمت میں بھی بڑے اعتِماد سے عَرض کردی، ''ماں آپ رَنجیدہ نہ ہوں، گھر جایئے۔ ان شآءَ اللہ آج کا ناشتا میں گھر آکر ہی کروں گا۔'' والِدہ کے جانے کے بعد امجد علی کو پھانسی کے تختے پر لایا گیا، گلے میں پھندا ڈالنے سے پہلے حسبِ دستور جب آخری آرزو پوچھی گئی تو کہنے لگے، ''کیا کرو گے پوچھ کر؟ ابھی میرا وَقت نہیں آیا۔'' وہ لوگ سمجھے کہ مَوت کی دَہشت سے دِماغ فَیل ہوگیا ہے۔ چُنانچِہ پھانسی گر نے پھندا گلے میں پہنا دیا کہ تار آگیا، ''مَلِکہ وِکٹوریہ کی تاجپوشی کی خوشی میں اتنے قاتِل اور اِتنے قیدی چھوڑ دیئے جائیں۔'' فوراً پھانسی کا پھندا نکال کر ان کو تختے سے اُتار کر

Marfat.com

رِہا کر دیا گیا۔ اُدھر گھر پر کُہرام مچا ہوا تھا اور لاش لانے کا انتِظام ہو رہا تھا کہ امجد علی قادِری رضوی صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ **پھانسی گھر سے سیدھے اپنے گھر آ پہنچے** اور کہنے لگے، ناشتا لائیے! میں نے کہہ جو دیا تھا کہ ان شاءَ اللّٰہ عزوجل ناشتا گھر آ کر کروں گا۔ (تجلیاتِ امام احمد رضا، ص ۱۰۰، برکاتی پبلشرز بابُ المدینہ)

آہیں لبِ اَسیر سے لب تک نہ آئی تھیں خود آپ دوڑے آئے گرِفتار کی طرف

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مُشکِل کُشا کا دیدار

بعض اسلامی بھائیوں کو بابُ المدینہ کراچی کے ایک **مُعَمَّر** کاتِب عبدُ الْماجِد بن عبدالمالِک پیلی بھیتی نے یہ ایمان افروز واقعہ سنایا، ''میری عمر اُس وَقْت تیرہ ۱۳ برس تھی، میری سَوتیلی والِدہ کا ذِہنی توازُن خراب ہو گیا تھا۔ ان کو زنجیروں میں جکڑ کر چَھت پر رکھا جاتا تھا، بَہُت علاج کروایا مگر اِفاقہ نہ ہوا۔ کسی

Marfat.com

کے مشورہ پر میں اور میرے والِد صاحِب والِدہ کو زنجیروں میں جکڑ کر جُوں تُوں پیلی بھیت سے بریلی شریف لائے، والِدۂ محترمہ مسلسل گالیاں بکے جاری تھیں۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرحمٰن کو دیکھتے ہی گرج کر کہا، تم کون ہو؟ اور یہاں کیوں آئے ہو؟'' آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اِنتہائی نرمی سے فرمایا، ''محترمہ! آپ کی بہتری کیلئے حاضِر ہوا ہوں۔'' والِدہ بدستور گرج کر بولیں، ''بڑے آئے بہتری کرنے والے! جو چاہتی ہوں وہ بہتری کردو گے؟'' فرمایا، ''ان شآءَ اللہ عزوجل۔'' والِدہ نے کہا، ''**مولا علی مُشکِلکُشا** کَرَّمَ اللّٰہُ تعالیٰ وجھہ الکریم کا دیدار کروادو! یہ سنتے ہی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے شانۂ مبارک سے چادر شریف اُتار کر اپنے چہرۂ مبارک پر ڈالی اور مَعاً (یعنی فوراً) ہٹالی۔ اب ہماری نظروں کے سامنے اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نہیں بلکہ **مولا علی مُشکِلکُشا** کَرَّمَ اللّٰہُ تعالیٰ وَجْھَہُ الکریم اپنا نورانی چہرہ چمکاتے ہوئے کھڑے تھے۔ ہماری

Marfat.com

بوڑھی والدہ نہایت ہی سنجیدگی کے ساتھ جلووں میں گم تھیں۔ میں نے اور والِد محترم نے خوب جی بھر کر جاگتی آنکھوں سے **مولا علی مُشکِلکُشا** کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وجھہ الکریم **کی زیارت کی۔ پھر مولا علی مُشکِلکُشا** کَرَّمَ اللّٰہُ تعالٰی وجھہ الکریم نے اپنی چادر مبارک اپنے چہرے پر ڈال کر ہٹائی تو اب اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمارے سامنے مُتَبَسِّم کھڑے تھے۔ پھر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایک شیشی میں دوا عطا فرمائی اور فرمایا، "دو خوراک دوا ہے، ایک خوراک مریضہ کو دینا اگر ضَرورت محسوس نہ ہو تو دوسری خوراک ہرگز مت دینا۔ الحمدُ لِلّٰہ عزوجل ہماری والِدہ صِرْف ایک خوراک میں تندُرُست ہو گئیں۔ جب تک زندہ رہیں کوئی دِماغی خرابی نہ ہوئی۔

قسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بل ہزار کج
یہ ساری گُتھی اِک تیری سیدھی نظر کی ہے (حدائقِ بخشش)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمَّد

بابَرَکت چَوَنّی

ایک بار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رَحمۃ الرحمٰن کو حاجیوں کے اِستقبال کے لئے بندرگاہ جانا تھا، طے شُدہ سُواری کو آنے میں تاخیر ہوگئی تو ایک اِرادت مند غلام نبی مستری بغیر پوچھے تانگہ لینے چلے گئے۔ جب تانگہ لے کر پلٹے تو دُور سے دیکھا کہ سُواری آچکی ہے لہٰذا تانگے والے کو **چَوَنّی** (ایک روپے کا چوتھائی حِصّہ) دے کر رخصت کیا۔ اس واقِعہ کا کسی کو علم نہیں تھا۔ چار روز کے بعد مستری صاحِب بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں حاضِر ہوئے تو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے انہیں ایک **چَوَنّی** عطا فرمائی۔ پوچھا، کیسی ہے؟ فرمایا، اُس روز تانگے والے کو آپ نے دی تھی۔'' مستری صاحِب حیران ہو گئے کہ میں نے کسی سے اس بات کا مُطلَق تذکرہ نہیں کیا پھر بھی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو معلوم

Marfat.com

ہوگیا! انہیں اِس طرح سوچ میں ڈوبا ہوا دیکھ کر حاضِرین نے کہا، میاں **بابَرَکت چَوَنّی** کیوں چھوڑتے ہو تبَرُّک کے طور پر رکھ لو۔ اُنہوں نے رکھ لی۔ جب تک وہ **بابَرَکت چَوَنّی اُن کے پاس رہی کبھی پیسوں میں کمی نہ ہوئی۔**

(حیاتِ اعلیٰ حضرت، ج۳ص ۲۶۰، مکتبۃ المدینہ کراچی)

ہاتھ اُٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم
ہیں نخی کے مال میں حق دار ہم (حدائقِ بخشش)

صَلُّوا علی الحبیب ! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمَّد

قید سے چھوٹ تو گئے ....

ایک بُڑھیا جو اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کی مُریدنی تھیں۔ ان کے شوہر پر قتل کا مقدّمہ دائر ہوکر سزا کا حکم ہوگیا تھا کہ پانچ ہزار جُرمانہ اور بارہ سال قید۔ اس کی اپیل کی گئی۔ جب سے اپیل ہوئی تھی ان کا بیان ہے کہ میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

روزانہ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضِر ہوا کرتی تھی۔ فیصلے کی تاریخ سے چند روز قبل بڑی بی پردے میں لپٹی ہوئی بارگاہِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ میں فریاد لیکر حاضِر ہوئیں۔ فرمایا کثرت سے حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیلُ پڑھئے۔ وہ چلی گئیں۔ درمیان میں کئی بار حاضِر ہوئیں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ وُہی فرمادیا کرتے۔ یہاں تک کہ فیصلے کی تاریخ آگئی۔ حاضِر ہوکر عرض کی، ''حُضُور! آج فیصلہ ہونا ہے۔'' فرمایا، ''وُہی پڑھئے۔'' بڑی بی وُہی پُرانا جواب سن کر کچھ خفا سی ہوگئیں اور یہ بُڑبُڑاتے ہوئے چل دیں کہ جب اپنا پیر ہی نہیں سنتا تو دوسرا کون سنے گا! جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ کیفیت دیکھی تو فوراً آواز دے کر بڑی بی کو بلالیا اور فرمایا، پان کھالیجئے۔ بڑی بی نے عرض کی، میرے منہ میں پان موجود ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اِصرار کیا لیکن وہ کچھ ناراض سی تھیں۔ پھر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے دستِ مبارک سے پان بڑھاتے ہوئے فرمایا، جُھوٹ تو

Marfat.com

گئے اب تو پان کھالیجئے۔ اب بڑی بی نے خوش ہوکر پان کھالیا اور گھر کی طرف چل دیں۔ جب گھر کے قریب پہنچیں تو بچّے دوڑے ہوئے آئے اور کہنے لگے، آپ کہاں تھیں؟ تارو الا ڈھونڈتا پھر رہا ہے۔ خوشی میں گھر گئیں تار لیا اور پڑھوایا تو معلوم ہوا شوہر صاحِب بَری ہو گئے ہیں۔

(حیاتِ اعلیٰ حضرت، حصّہ اوّل، ص ۹۳۲، مکتبۂ نبویہ مرکز الاولیاء لاہور)

تمنّا ہے فرمایئے روزِ مُحشر
یہ تیری رِہائی کی چِٹھّی ملی ہے (حدائقِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمّد

بِیمارِ بَخْت بَیدار

سیِّد قَناعت علی شاہ صاحب کمزور دل کے تھے۔ ایک بار کسی مریض کے خطرناک آپریشن کی تفصیل سُن کر صدمے سے بیہوش ہو گئے، لاکھ جتن کئے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

گئے لیکن ہوش نہ آیا۔ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن کی خدمت میں درخواست پیش کی گئی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سیّد زادے کے سرہانے تشریف لائے۔ **نہایت ہی شَفقت کے ساتھ ان کا سر اپنی گود میں لیا اور اپنا مبارَک رومال ان کے چہرے پر ڈالا کہ فوراً ہوش آ گیا اور آنکھیں کھول دیں۔** زَمانے کے ولی کی گود میں اپنا سر دیکھ کر جھوم گئے تعظیم کی خاطر اٹھنا چاہا مگر کمزوری کے سبب نہ اُٹھ سکے۔

سربالیں انہیں رَحمت کی ادا لائی ہے
حال بگڑا ہے تو بیمار کی بن آئی ہے (ذوقِ نعت)

صَلُّوا علَی الحبیب ! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علٰی محمَّد

دل کی بات جان لی

مدینۃُ المرشد بریلی شریف میں ایک صاحِب تھے جو بُزُرگانِ دین کو

Marfat.com

اَہَمِّیَّت نہ دیتے تھے اور پیری مریدی کو پیٹ کا ڈَھکوسلہ کہتے تھے۔ ان کے خاندان کے کچھ افراد اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ الرحمٰن سے بَیْعَت تھے۔ وہ لوگ ایک دن کسی طرح سے بہلا پُھسلا کر ان کو اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی زِیارت کے لئے لے چلے۔ راستے میں ایک حَلوائی کی دُکان پر گَرْم گَرْم اِمرتیاں (ماش کے آٹے کی مٹھائی جو جلیبی کے مُشابہ ہوتی ہے) تلی جارہی تھیں، دیکھ کر ان صاحِب کے منہ میں پانی آگیا۔ کہنے لگے، ''یہ کِھلاؤ تو چلوں گا۔'' ان حضرات نے کہا کہ واپسی میں کِھلائیں گے پہلے چلو۔ بَہَر حال سب لوگ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں حاضِر ہوگئے۔ اتنے میں ایک صاحِب گَرْم گَرْم اِمرتیوں کی ٹوکری لے کر حاضِر ہوئے۔ فاتِحہ کے بعد سب کو تقسیم ہوئیں۔ دربارِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا قاعِدہ تھا کہ ساداتِ کرام اور داڑھی والوں کو دُگنا حصّہ ملتا تھا۔ چُونکہ ان صاحِب کی داڑھی نہیں تھی لہٰذا ان کو ایک ہی اِمرتی ملی۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

علیہ نے فرمایا کہ ان کو دو دو دیجئے۔ تقسیم کرنے والے نے عرض کی، حُضور! انکے داڑھی نہیں ہے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مسکرا کر فرمایا، ''ان کا دل چاہ رہا ہے ایک اور دیجئے۔'' یہ کرامت دیکھ کر وہ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مُرید ہو گئے۔ اور بُزُرگانِ دین کی تعظیم کرنے لگے۔

(تجلّیاتِ امام احمد رضا، ص۱۰۱، برکاتی پبلشرز بابُ المدینہ کراچی)

دل کی جو بات جان لے روشن ضمیر ہے اُس احمدِ رضا کو ہمارا سلام ہو

صَلُّوا علی الحبیب! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمّد

بارش برسنے لگی

ایک نُجُومی بارگاہِ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن میں حاضِر ہوا آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس سے فرمایا، ''فرمایئے، آپ کے حساب سے بارِش کب آنی چاہیے؟ اس نے زائچہ بنا کر کہا، ''اس ماہ میں پانی نہیں آئندہ ماہ میں

Marfat.com

ہوگی۔'' اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، اللہ عزوجل ہر بات پر قادِر ہے وہ چاہے تو آج ہی بارِش برسا دے۔ آپ سِتاروں کو دیکھ رہے ہیں اور میں ستاروں کے ساتھ ساتھ سِتارے بنانے والے کی قدرت کو بھی دیکھ رہا ہوں۔ دیوار پر گھڑی لگی ہوئی تھی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نُجُومی سے فرمایا، ''کتنے بجے ہیں؟'' عَرض کی، سوا گیارہ، فرمایا، ''بارہ ۱۲ بجنے میں کتنی دیر ہے؟'' عَرض کی، پون گھنٹہ۔ فرمایا، ''پون گھنٹے سے قبل بارہ ۱۲ بج سکتے ہیں یا نہیں؟ عَرض کی، نہیں، یہ سن کر اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اُٹھے اور گھڑی کی سُوئی گُھمادی۔ فوراً ٹن ٹن بارہ ۱۲ بجنے لگے۔ نُجُومی سے فرمایا، ''آپ تو کہتے تھے کہ پُون گھنٹے سے قبل بارہ ۱۲ بج ہی نہیں سکتے۔ تو اب کیسے بج گئے؟ عَرض کی آپ نے سُوئی گُھمادی ورنہ اپنی رفتار سے تو پُون گھنٹہ کے بعد ہی بارہ ۱۲ بجتے۔ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، اللہ عزوجل قادِرِ مُطلَق ہے کہ جس سِتارے کو جس وَقْت چاہے جہاں چاہے پہنچا دے۔'' آپ آئندہ ماہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

بارِش ہونے کا کہہ رہے ہیں اور میرا رب عزوجل چاہے تو آج اور ابھی بارِش ہونے لگے۔ زَبانِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اِتنا نکلنا تھا کہ چاروں طرف سے گھنگھور گھٹا چھا گئی اور جھوم جھوم کر بارِش برسنے لگی۔

(انوارِ رضا، ص ۳۷۵، ضِیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور)

موت نزدیک گناہوں کی تَہَیں مَیل کے خَول

آبرَس جا کہ نَہاد ھولے یہ پیاسا تیرا (حدائقِ بخشش)

صَلُّوا علی الحبیب ! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علی محمَّد

مزدور شَہزادہ

مدینۃُ الْمرشِد بریلی شریف کے کسی مَحَلّہ میں اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرحمٰن مدعُو تھے۔ اِرادت مندوں نے اپنے یہاں لانے کے لئے پالکی کا اِہتِمام کیا۔ چُنانچِہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سُوار ہو گئے اور چار مزدور پالکی کو اپنے کندھوں پر

Marfat.com

اٹھا کر چل دیے۔ ابھی تھوڑی ہی دُور گئے تھے کہ یکا یک امامِ اہلسنت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پالکی میں سے آواز دی، ''پالکی روک دو۔'' پالکی رُک گئی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فوراً باہر تشریف لائے اور بھرّائی ہوئی آواز میں مزدوروں سے فرمایا، سچ سچ بتائیں آپ میں سیّد زادہ کون ہے؟ کیونکہ میرا ذوقِ ایمان سرورِ دو جہان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی خوشبو محسوس کر رہا ہے۔ ایک مَزدور نے آگے بڑھ کر عرض کی، حُضور! میں سیّد ہوں۔ ابھی اس کی بات مکمّل بھی نہ ہونے پائی تھی کہ عالَمِ اسلام کے مُقتدر پیشوا اور اپنے وقت کے عظیم مجدِّد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنا عمامہ شریف اس سیّد زادے کے قدموں میں رکھ دیا۔ امامِ اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی آنکھوں سے ٹَپ ٹَپ آنسو گر رہے ہیں اور ہاتھ جوڑ کر اِلتجا کر رہے ہیں، ''مُعَزَّز شہزادے! میری گستاخی مُعاف کر دیجئے، بے خیالی میں مجھ سے بھول ہوگئی، ہائے غضب ہو گیا! جن کی نَعلِ پاک میرے سر کا تاجِ عزّت ہے، اُن کے کاندھے پر میں نے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

سُواری کی، اگر بروزِ قیامت تاجدارِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے پوچھ لیا کہ احمد رضا! کیا میرے فرزند کا دُوشِ نازنین اس لئے تھا کہ وہ تیری سُواری کا بوجھ اٹھائے تو میں کیا جواب دوں گا! اُس وقت میدانِ محشر میں میرے ناموسِ عشق کی کتنی زبردست رُسوائی ہوگی۔ کئی بار زبان سے مُعاف کردینے کا اقرار کروالینے کے بعد امامِ اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے آخری التجائے شوق پیش کی، محترم شہزادے! اس لاشُعوری میں ہونے والی خطا کا کفّارہ جبھی ادا ہوگا کہ اب آپ پالکی میں سُوار ہوں گے اور میں پالکی کو کاندھا دوں گا۔ اِس التجا پر لوگوں کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے اور بعض کی تو چیخیں بھی بُلند ہوگئیں۔ ہزار انکار کے بعد آخر کار **مزدور شہزادے** کو پالکی میں سُوار ہونا ہی پڑا۔ یہ منظر کس قدر دل سوز ہے، اہلسنّت کا جلیلُ القدر امام مزدوروں میں شامل ہوکر اپنی خداداد علمیّت اور عالمگیر شُہرت کا سارا اِعزاز خوشنودیٔ محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کی خاطر ایک گُمنام **مزدور**

Marfat.com

شہزادے کے قدموں پر نثار کر رہا ہے۔

(انوارِ رضا، ص ۴۱۵، ضیاء القرآن پبلی کیشنز مرکز الاولیاء لاہور)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس کی اُلفتِ آلِ رسول کی یہ حالت ہو اس کے عشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا کون اندازہ کر سکتا ہے!

تیری نسلِ پاک میں ہے بچّہ بچّہ نور کا
تُو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا (حدائق بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علٰی محمَّد

امامِ اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جہاں ایک عاشقِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم اور باکرامت ولی تھے وَہیں ایک زبردست عالمِ دین بھی تھے، کم و بیش ۵۰ پچاس عُلوم پر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو دسترس حاصِل تھی۔ دینی عُلوم کی بَرَکت سے دُنیوی علوم خود آگے بڑھ کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے قدم چومتے تھے، اس ضِمن میں ایک

Marfat.com

حیرت انگیز واقِعہ پڑھئے اور جھومئے۔

ایک حیرت انگیز واقعہ

علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر سر ضِیاءُ الدّین نے یورپ میں تعلیم حاصِل کی تھی اور برِّصغیر کے صفِ اوّل کے رِیاضی دانوں میں سے ایک تھے۔ اِتّفاق سے رِیاضی کے ایک مسئلے میں ان کو مشکِل پیش آئی بُہتیرا سر کھپایا مگر حل سمجھ میں نہ آیا۔ چُنانچہ جرمنی جا کر اِس مسئلہ کو حل کرنے کا قصد کیا۔ حضرت علّامہ سیِّد سُلیمان اشرف صاحِب قادِری رضوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اس دَور میں یونیورسٹی کے شُعبۂ دِینیات کے ناظِم تھے۔ اُنہوں نے ڈاکٹر صاحِب کو مشورہ دیا بلکہ اِصرار کیا کہ آپ جرمنی جانے کی تکلیف اُٹھانے کے بجائے یہاں سے چند گھنٹے کا سفر کر کے بریلی شریف چل کر امامِ اہلسنّت حضرتِ مولانا امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن سے اپنا مسئلہ حل کروالیں۔ ڈاکٹر صاحِب نے حیرت سے کہا کہ آپ کیا کہہ

Marfat.com

رہے ہیں کیا یہ ریاضی کا مسئلہ کوئی ایسا مولانا بھی حل کرسکتا ہے جس نے کبھی کالج کا منہ تک نہ دیکھا ہوگا بابا! بریلی شریف جا کر میں اپنا وقت ضائع نہیں کرسکتا۔ مگر سیّد سُلیمان شاہ صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پیہم اِصرار پر وہ ان کے ساتھ مدینۃُ الْمرشد بریلی شریف حاضِر ہوگئے۔ امامِ اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں حاضِری دی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طبیعت ناساز تھی۔ لہٰذا ڈاکٹر صاحِب نے عرض کی، مولانا! میرا مسئلہ بے حد پیچیدہ ہے، ایک دم دریافت کرنے جیسا نہیں ذرا اطمینان کی صورت ہو تو عَرض کروں۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، آپ بیان کیجئے۔ ڈاکٹر صاحِب نے مسئلہ پیش کیا امامِ اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فوراً اس کا جواب ارشاد فرمادیا، جواب سن کر ڈاکٹر صاحِب سکتہ میں آگئے اور بے اختیار بول اٹھے کہ آج تک عِلْمِ لَدُنّی کا سنتے تو تھے مگر آج آنکھوں سے دیکھ لیا۔ میں تو اِس مسئلے کے حل کے لئے جرمنی جانے کا عَزْم بِالجزْم کر چکا تھا۔ مگر حضرت مولانا

Marfat.com

سیّد سلیمان اشرف قادری رضوی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے میری رہبری فرمائی۔ امامِ اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنا ایک قلمی رِسالہ منگوایا جس میں اکثر مُثَلَّثوں اور دائروں کی شکلیں بنی ہوئی تھیں ڈاکٹر صاحب بحرِ حیرت میں غَرق ہوئے جارہے تھے۔ کہنے لگے، میں نے تو اس علم کو حاصل کرنے کیلئے ملک بہ ملک سفر کیا، بڑا روپیہ خرچ کیا یورپین اساتذہ کی جوتیاں سیدھی کیں تب کچھ معلومات ہوئی مگر آپ کے علم کے آگے تو میں مَحْض ایک طِفلِ مکتب ہوں۔ یہ تو ارشاد فرمایئے، اس فَن میں آپ کا اُستاد کون ہے؟ فرمایا، کوئی استاد نہیں۔ اپنے والِدِ ماجد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے چار قاعِدے جَمْع تفریق، ضَرْب اور تقسیم اِس لئے سیکھے تھے کہ تَرکہ (یعنی وراثت) کے مسائل میں ان کی ضَرورت پڑتی ہے۔ شَرح چُغمینی شُروع ہی کی تھی کہ والِد صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، کیوں وُقت ضائع کرتے ہو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے دربار سے یہ عُلوم تم کو خود ہی سکھا دیئے جائیں گے۔ چُنانچہ آپ

Marfat.com

جو کچھ مُلاحَظہ فرمارہے ہیں یہ سب سرکارِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ہی کا کرم ہے۔

مَسائل زِیْسْتْ کے جتنے بھی تھے پیچیدہ پیچیدہ
صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
نبی کے عشق نے حل کردیئے پوشیدہ پوشیدہ

ڈاکٹر سر ضِیاءُ الدّین صاحِب پر امامِ اہلسنّت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی جلالتِ عِلْمی اور خوش خُلْقی کا اِس قَدَر اثر ہوا کہ اُنہوں نے صَوم وصلوٰۃ کی پابندی شُروع کردی اور چہرے پر داڑھی مبارک بھی سجالی۔ (حیاتِ اعلیٰ حضرت، ج۱، ص ۲۴۱، مکتبہ نبویہ، لاھور) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

نگاہِ ولی میں وہ تاثیر دیکھی بدلتی ہزاروں کی تقدیر دیکھی

صَلُّوا علی الحبیب! صَلَّی اللّٰہ تعالیٰ علیٰ محمّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

منقبتِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

تُو نے باطل کو مٹایا اے امام احمد رضا
دین کا ڈنکا بجایا اے امام احمد رضا

دَورِ باطل اور ضَلالت ہند میں تھا جس گھڑی
تُو مجدِّد بن کے آیا اے امام احمد رضا

تھر تھرائے کانپ اٹھے باغیانِ مصطفٰے
قہر بن کے ان پہ چھایا اے امام احمد رضا

علم کا دریا ہوا ہے مَوجزن تحریر میں
جب قلم تُو نے اُٹھایا اے امام احمد رضا

خَلق کو وہ فیض بخشا علم سے بس کیا کہوں
علم کا دریا بہایا اے امام احمد رضا

اے امامِ اہلسنّت! نائبِ شاہِ ہُدیٰ!
کیجئے ہم پر بھی سایہ اے امام احمد رضا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

فیض جاری ہی رہے گا حشر تک تیرا شہا
کام ہے وہ کر دِکھایا اے امام احمد رضا

قبر پر ہو بارشِ انوارِ حق تیری سدا
ہو نبی کا تجھ پہ سایہ اے امام احمد رضا

ہے بدرگاہِ خدا عطّار عاجز کی دُعا
تجھ پہ ہو رَحمت کا سایہ اے امام احمد رضا

۷۸۶

چار جھوٹے دعویدار

مدینہ ۱ اللہ عزوجل کی مَحَبَّت کا دعویدار مگر اللہ عزوجل کے حرام کردہ کاموں سے نہ بچنے والا۔

مدینہ ۲ مَحَبَّتِ رسول کا دعویدار مگر غریبوں کو اَہَمِیَّت نہ دینے والا۔

مدینہ ۳ طالِبِ جنّت ہونے کا دعویدار مگر راہِ خدا عزوجل میں خرچ کرنے سے کترانے والا۔

مدینہ ۴ جہنَّم سے خوف رکھنے کا دعویدار مگر گناہوں سے پرہیز نہ کرنے والا۔

(حاتم اَصَمّ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

پان گٹکے کی تباہ کاریاں

ازشیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

افسوس! آج کل پان، گٹکا، خوشبودار سونف سپاری مین پوڑی اور سگریٹ نوشی وغیرہ عام ہے۔ اگر خدانخواستہ آپ ان میں سے کسی چیز کے عادی ہیں تو ڈاکٹر کے کہنے پر بصد ندامت چھوڑنا پڑ جائے اِن سے قبل میٹھے محبوب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی اُمّت کے ادنیٰ غمخوار سگِ مدینہ عُفی عنہ کی دردبھری درخواست مان کر چھوڑ دیجئے۔

بعض اوقات اسلامی بھائی کو پان گٹکے سے منہ لال کئے ہوئے دیکھکر دل جلتا ہے، اور جب کوئی آکر بتاتا ہے کہ میں نے پان، گٹکا یا سگریٹ کی عادت ترک کر دی ہے تو دل خوش ہوتا ہے۔ امت کی خیر خواہی کے جذبے کے تحت عرض ہے، بکثرت پان، گُٹکا وغیرہ کھانے والے کا سب سے پہلے منہ مُتَأَثِّر ہوتا ہے۔ ایک اسلامی بھائی جنہوں نے گٹکا کھا کھا کر منہ لال کیا ہوا تھا اُن سے میں نے (یعنی سگِ مدینہ عفی عنہ نے) منہ کھولنے کو کہا تو بمشکل تھوڑا سا کھول پائے، زَبان باہَر نکالنے کی درخواست کی تو صحیح طرح سے نہ نکال سکے۔ پوچھا، منہ میں چھالا ہوگیا ہے؟ بولے، جی ہاں۔ میں نے اُنکو پان بند کر دینے کا مشورہ عرض کیا۔ اَلحمد للّٰہ عزوجل انہوں نے مجھ غریب کی بات مان کر گٹکا کھانے کی عادت ترک کر دی۔ ہر پان یا گُٹکا کھانے والا اپنے منہ کا اِسی طرح ضَروری امتحان کرے۔ کیوں کہ اس کا زِیادہ استعمال منہ کے نرم گوشت کو سخت کر دیتا ہے جس کے سبب منہ پورا کھولنا اور زَبان ہونٹوں کے باہر نکالنا دشوار ہوجاتا ہے، نیز چونے کا مسلسل استِعمال مُنہ کی جلد کو پھاڑ کر چھالا بنا دیتا ہے اور یہی منہ کا السر ہے، ایسے شخص کو چھالیہ، گٹکا، مین پوڑی اور پان وغیرہ سے فوراً جان چھڑا لینی چاہئے ورنہ یہی السر آگے چل کر معاذ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کینسر کی شکل اختیار کر سکتا ہے۔

پان گُٹکا اور پیٹ کا کینسر

یہ بھی غور فرمایئے کہ جو چُونا منہ کے گوشت کو کاٹ سکتا ہے وہ پیٹ کے اندر جا کر نہ جانے کیا کیا تباہی مچاتا ہوگا! چونا آنتوں اور معدے میں بھی بعض اَوقات کٹ لگا دیتا ہے۔ فوری طور پر اس کا پتا نہیں چلتا۔ جب اَلسر حد سے زِیادہ بڑھ جاتا ہے تب کہیں معلوم ہوتا ہے۔ یہی اَلسر آگے بڑھ کر پیٹ کے کینسر کا بھیانک روپ دھار سکتا ہے۔

پان یا گُٹکا اور گلے کا کینسر

پان یا گُٹکا بکثرت کھانے والے کی پہلے پہل آواز میں خرابی پیدا ہوتی اور گلا بیمار ہوجاتا ہے، اگر وہ اِس تکلیف کو تنبیہ (NOTICE) تصوُّر کر کے پان یا گٹکا سے باز نہیں آتا تو بڑھتے بڑھتے معاذ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ گلے کے کینسر (THROAT CENCER) تک نوبت پہنچ جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے گلے کے کینسر کے مریضوں میں سے 60 فیصد سے لیکر 70 فیصد تعداد پان یا گُٹکا کھانے والوں کی ہوتی ہے۔

یا اللہ! عزوجل ہم سب سے ہمیشہ کیلئے راضی ہو اور پان، گٹکے اور تمباکو نوشی وغیرہ کی تباہ کاریوں سے بچائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

Marfat.com

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

صبح بہاراں

جشن ولادت کے مَدَنی پھول ومکتوب

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

ولادت کی خوشی میں جھنڈے

جشن ولادت منانے کا ثواب

جشن ولادت کے ۱۲ مدنی پھول

ایمان کی حفاظت کا نسخہ

جشن ولادت کی چار مدنی بہاریں

مکتوب عطار

جشن ولادت منانے کی ۱۸ نیتیں

اے آج جشن ولادت نبی کی آمد ہے — جلاؤ شمع محبت نبی کی آمد ہے

اے غم زدوں! ہو مبارک کہ غم غلط ہونگے — ملیگی اب تمہیں راحت نبی کی آمد ہے

لپٹ کے دامنِ رحمت سے قبر میں عطار

نکالو آج تو حسرت نبی کی آمد ہے

ورق الٹئے۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

دُرُود شریف کی فضیلت

جس نے مجھ پر دس مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازِل فرماتا ہے۔ (التّرغیب وَ التّرھیب ج۲ ص ۳۲۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

ماہِ ربیعُ النُّور شریف تو کیا آتا ہے ہر طرف موسمِ بہار آجاتی ہے۔ میٹھے میٹھے مکّی مَدَنی مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دیوانوں میں خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے۔ بوڑھا ہو یا جوان ہر حقیقی مسلمان گویا دل کی زَبان سے بول اُٹھتا ہے۔

نثار تیری چہل پہل پر ہزار عیدیں ربیعُ الاوّل
سِوائے ابلیس کے جہاں میں سبھی تو خوشیاں منا رہے ہیں

جب کائنات میں کُفر و شرک اور وَحشت و بَربَرِیَّت کا گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ بارہ ربیعُ النُّور شریف کو مکّۂ مکرَّمہ میں حضرتِ سیِّدَتُنا آمِنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مکانِ رَحمت نشان سے ایک ایسا نور چمکا جس نے سارے عالم کو جگمگ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

جگمگ کر دیا۔ سسکتی ہوئی انسانیّت کی آنکھ جن کی طرف لگی ہوئی تھی وہ تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہ نُبُوَّت، مَخْزنِ جُود وسخاوت، پَیکرِ عظمت وشرافت، محبوبِ ربُّ العزَّت، مُحسنِ انسانیّت عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تمام عالَمین کے لئے رَحمت بن کر مادَرِ گیتی پر جلوہ گر ہوئے۔

صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
مُبارَک ہو کہ ختمُ الْمرسلین تشریف لے آئے
صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
جنابِ رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلمین تشریف لے آئے

صُبحِ بہاراں

خاتَمُ الْمُرسَلین، رَحْمۃٌ لِّلْعٰلمین، شفیعُ الْمُذْنِبیْن، انیسُ الْغَرِیبین، سِراجُ السَّالِکین، محبوبِ ربُّ الْعٰلمین، جنابِ صادِق و اَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم قرارِ ہر قلبِ مَحزُون و غمگین بن کر ۱۲ ربیعُ النُّور شریف کو صبحِ صادِق کے وَقْت جہاں میں تشریف لائے اور آ کر بے سہاروں، غم کے ماروں، دُکھیاروں، دلِفگاروں اور دَر دَر کی ٹھوکریں کھانے

Marfat.com

والے بے چاروں کی شامِ غریباں کو "صبحِ بہاراں" بنادیا۔

مسلمانو! صبحِ بہاراں مبارک
صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
وہ برساتے انوار سرکار آئے

مُعْجِزات

۱۲ ربیعُ النُّور شریف کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی دنیا میں جلوہ گری ہوتے ہی کُفر وظُلمت کے بادَل چھٹ گئے، شاہِ ایران "کِسریٰ" کے مَحَل پر زلزلہ آیا، چودہ کُنگرے گر گئے۔ ایران کا جو آتش کدہ ایک ہزار سال سے شُعلہ زَن تھا وہ بُجھ گیا، دریائے ساوَہ خشک ہوگیا، کعبے کو وَجْد آگیا اور بُت سَر کے بَل گر پڑے۔

عزوجل
تیری آمد تھی کہ بیتُ اللہ مُجرے کو جُھکا
تیری ہَیبت تھی کہ ہر بُت تھرتھرا کر گِر گیا

تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جہاں میں فَضْل ورَحْمت بن کر تشریف

Marfat.com

لائے اور یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت کے نُزُول کا دن خوشی و مسرَّت کا دن ہوتا ہے۔ چُنانچہ اللہ تبارَکَ وَتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے،

قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَبِرَحْمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۵۸﴾ (پ ۱۱ یونس ۵۷)

ترجَمۂ کنزُالایمان: تم فرماؤ اللہ عزوجل ہی کے فَضل اور اِسی کی رحمت اور اُسی پر چاہئے کہ خوشی کریں۔ وہ ان کے سب دَھن دولت سے بہتر ہے۔

اللہُ اکبر عزوجل! رَحمتِ خداوندی پر خوشی منانے کا قرآنِ کریم حُکم دے رہا ہے۔ اور کیا ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے بڑھ کر بھی کوئی اللہ عزوجل کی رَحمت ہے؟ دیکھئے مقدَّس قرآن میں صاف صاف اِعلان ہے۔

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پ۱۷ الانبیاء ۱۰۷)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور ہم نے تمھیں نہ بھیجا مگر رَحمت سارے جہان کیلئے۔

شبِ قَدْر سے بھی افضل رات

حضرتِ سَیِّدُنا شیخ عبدالحق مُحدِّث دِہلوی علیہ رَحمۃُ اللہِ القوی فرماتے ہیں، ”بے شک سرورِ عالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شبِ ولادت شبِ قَدْر سے بھی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

افضل ہے کیونکہ شبِ ولادتِ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے اس دنیا میں جلوہ گر ہونے کی رات ہے جبکہ لَیْلَۃُ الْقَدْر سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو عطا کردہ شب ہے اور جو رات ظُہُورِ ذاتِ سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وجہ سے مُشَرَّف ہو وہ اُس رات سے زِیادہ شَرَف وعزّت والی ہے جو ملائکہ کے نُزُول کی بِناء پر مُشَرَّف ہے۔ (مَا ثَبَتَ بِالسُّنَّۃ ص ۲۸۹ باب المدینہ کراچی)

عیدوں کی عید

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ۱۲ ربیعُ النُّور مسلمانوں کے لئے عیدوں کی بھی عید ہے، یقیناً آنسرور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جہاں میں شاہِ بحر و بر بن کر جلوہ گر نہ ہوتے تو کوئی عید، عید ہوتی، نہ کوئی شب، شبِ بَرَاءَتْ۔ بلکہ کون و مکان کی تمام تر رونق و شان اس جانِ جہان، رَحْمتِ عالمیان، سیّاحِ لامکان، محبوبِ رَحْمٰن عَزَّوَجَلَّ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے قدموں کی دُھول کا صَدقہ ہے۔

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے (حدائقِ بخشش)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ابولَہَب اور میلاد

جب ابولَہَب مرگیا تو اُس کے بعض گھر والوں نے اُسے خواب میں بُرے حال میں دیکھا۔ پوچھا، کیا گُزری؟ بولا، تم سے جُدا ہوکر مجھے کوئی خیر نصیب نہ ہوئی۔ ہاں مجھے اِس کلمے کی انگلی سے پانی ملتا ہے کیونکہ (اس کے اشارہ سے) میں نے **ثُوَیْبَہ** لَونڈی کو آزاد کیا تھا۔ (بخاری ج۱ ص ۱۵۳ حدیث ۵۱۰۱)

مسلمان اور میلاد

اِس روایت کے تحت سَیِّدُنا شیخ عبدالحق مُحدِّث دِہلوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں، اس واقِعہ میں میلاد شریف والوں کیلئے بڑی دلیل ہے جو تاجدارِ رِسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شبِ ولادت میں خوشیاں مناتے اور مال خرچ کرتے ہیں۔ (یعنی ابولَہَب جو کہ کافِر تھا جب وہ تاجدارِ نُبُوَّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت کی خبر پاکر خوش ہونے اور اپنی لَونڈی (ثُوَیْبَہ) کو دودھ پلانے کی خاطِر آزاد کرنے پر بدلہ دیا گیا۔ تو اس مسلمان کا کیا حال ہوگا جو محبَّت اور خوشی سے بھرا ہوا ہے اور مال خرچ کررَہا ہے۔ لیکن یہ ضَروری ہے کہ محفلِ میلاد شریف گانے باجوں سے اور آلاتِ موسیقی سے پاک ہو۔) (مدارِجُ النُّبُوَّت ج۲ ص ۳٤ ضیاء القران)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

جشنِ وِلادت کی دُھوم مچائیے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دُھوم دَھام سے عیدِ میلاد منائیے کہ جب ابولَہب جیسے کافِر کو بھی اس کی ولادت کی خوشی کرنے پر فائدہ پہنچا تو ہم تو اَلحمدُ لِلّٰہ عزوجل مسلمان ہیں۔ ابولَہب نے اللہ کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نیّت سے نہیں بلکہ صرف اپنے بھتیجے کی ولادت کی خوشی منائی پھر بھی اُس کو بدلہ ملا تو ہم اگر اللہ عزوجل کی رِضا کیلئے اپنے آقا و مولیٰ محمدؐ رسول اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت کی خوشی منائیں گے تو کیونکر محروم رہیں گے۔

گھر آمِنہ کے سیِّدِ اَبرار آگیا (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم)
خوشیاں مناؤ غم زدو غَمخوار آگیا

مِیلاد منانے والوں سے سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم خوش ہوتے ہیں

ایک عالِم صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، اَلحمدُ لِلّٰہ مجھے خواب میں تاجدارِ رِسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوَّت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی زِیارت ہوئی، میں نے عرض

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

کی، یارسولَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! کیا آپ کو مسلمانوں کا ہر سال آپ کی وِلادتِ مبارَک کی خوشیاں مَنانا پسند آتا ہے؟ ارشاد فرمایا، ''جو ہم سے خوش ہوتا ہے ہم بھی اُس سے خوش ہوتے ہیں۔'' (تذکِرۃُ الواعظِین ص ۶۰۰ کوئٹہ)

وِلادت کی خوشی میں جَھنڈے

سَیِّدَتُنا آمِنہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، میں نے دیکھا کہ تین جھنڈے نَصب کئے گئے۔ ایک مشرِق میں، دوسرا[۲] مغرِب میں، تیسرا[۳] کعبے کی چھت پر..... اور حُضُورِ اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی وِلادت ہوگئی۔ (خَصائصِ کُبریٰ ج اوّل ص ۸۲)

روحُ الامیں نے گاڑا کعبے کی چھت پہ جھنڈا
تا عَرش اُڑا پھَریرا صبحِ شبِ ولادت

جھنڈے کے ساتھ جُلوس

رَحمتِ عالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے جب سُوئے مدینہ ہجرت فرمائی اور مدینۂ پاک کے قریب ''مَوضَعِ غمیم'' میں پہنچے تو بریدہ اسلمی، قبیلہ بنی سہم کے ستّر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

سُوار لے کر سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو **معاذ اللہ** عزوجل گرِ فتار کرنے آئے، مگر سرکارِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نگاہِ فیض آثار سے خود ہی محبتِ شاہِ اَبرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں گرِ فتار ہو کر پورے قافِلے سَمیت مُشَرَّف بہ اسلام ہو گئے۔ اب عرض کی، یارسولَ اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **مدینۂ منوّرہ** میں آپ کا داخِلہ پرچم کے ساتھ ہونا چاہئے۔ چُنانچِہ اپنا عِمامہ سر سے اتار کر نیزے پر باندھ لیا اور سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے آگے آگے روانہ ہوئے۔ (وَفاءُ الْوَفا ج اوّل ۲۴۳ داراحیاء التّراث العربی بیروت)

ایمان کی حفاظت کا نُسخہ

شیخُ الاسلام حضرتِ علّامہ ابنِ حَجَر مکّی علیہ رحمۃ اللہ القوی، "اَلنِّعْمَۃُ الْکُبریٰ" ص ۲۴ پر نَقْل فرماتے ہیں، حضرتِ سَیِّدُنا جنیدِ بغدادی علیہ رحمۃ الھادی نے فرمایا، "محفلِ میلادِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں ادب و تعظیم کے ساتھ حاضِری دینے والے کا ایمان سلامت رہے گا۔ اِن شاءَ اللہ عزوجل۔"

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

Marfat.com

جشنِ ولادت منانے والا خاندان

مدینۂ منوّرہ زادَھَا اللّٰہُ شَرَفًاوَّ تَعظِیماً میں ابراہیم نامی ایک مدنی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا دیوانہ رہا کرتا تھا۔ ہمیشہ حلال روزی کماتا اور اپنی آمدنی کا آدھا حصّہ **جشنِ ولادت** منانے کے لئے علیٰحدہ جمع کرتا[1]۔ **ربیعُ النُّور** شریف کی آمد ہوتی تو دھوم دھام سے مگر شرعِ شریعت کے دائرے میں رَہ کر **جشنِ وِلادت** مناتا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے ایصالِ ثواب کیلئے خوب لنگر کرتا اور اچھّے اچھّے کاموں میں اپنی رقم خرچ کرتا۔ اِس کی زوجۂ محترمہ بھی آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی بہُت دیوانی تھی۔ اور ان کاموں میں مکمَّل تعاون کرتی۔ زَوجہ کی وفات ہوگئی مگر اس کے معمولات میں فَرق نہ آیا۔ ابراہیم دیوانے نے ایک دن اپنے نوجوان بیٹے کو وصیَّت کی، ”پیارے بیٹے! آج رات میری وفات ہوجائیگی، میری تمام تر پُونجی میں پچاس دِرہَم اور انیس گز کپڑا ہے۔ کپڑا تجہیز و تکفین پر صَرف کرنا

مدینہ

[1] کاش! ہم اپنی آمدنی کا آدھا نہ سہی بارھواں حصّہ بلکہ ایک فیصد ہی **جشنِ ولادت** کے لئے نکال کر اسے دین کے کاموں میں صَرف کرنے کا حوصلہ رکھتے۔

Marfat.com

اور رہی رقم تو اسے بھی ہو سکے تو نیک کام میں خرچ کر دینا۔'' اِس کے بعد اُس نے کلِمۂ طیّبہ پڑھا اور اس کی روح قَفَسِ عُنصُری سے پرواز کر گئی۔

بیٹے نے حسبِ وصیّت والدِ مرحوم کو سپُردِ خاک کر دیا۔ اب پچاس دِرہَم نیک کام میں خَرچ کرنے کے مُعامَلے میں اس کو سمجھ نہیں آتی تھی کہ کیا کرے۔ اسی فِکر میں رات جب سویا تو خواب میں دیکھا کہ قِیامت قائم اور ہر طرف نفسی نفسی کا عالَم ہے، خوش نصیب لوگ سُوئے جنّت رَواں دَواں ہیں، جبکہ مجرِموں کو گھسیٹ گھسیٹ کر جہنّم کی طرف ہانکا جا رہا ہے اور یہ کھڑا تھر تھر کانپ رہا ہے کہ اس کے بارے میں نہ جانے کیا فیصلہ ہوتا ہے۔ اتنے میں غیب سے نِدا آئی، ''اِس نوجوان کو جنّت میں جانے دو۔'' چُنانچِہ وہ خوشی خوشی جنّت میں داخِل ہو گیا اور سَیر کرنے لگا۔ ساتوں جنّتوں کی سَیر کرنے کے بعد جب آٹھویں جنّت کی طرف بڑھا تو داروغۂ جنّت حضرت رِضوان نے فرمایا، ''اِس جنّت میں صِرف وُہی داخِل ہو سکتا ہے جس نے **ماہِ ربیعُ النُّور** میں وِلادتِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کے ایّام میں خوشی منائی ہو۔'' یہ سن کر وہ سمجھ گیا کہ میرے والِدَین مَرحومَین اِسی

Marfat.com

میں ہونے چاہئیں۔ اِتنے میں آواز آئی، ''اِس نوجوان کو اندر آنے دو، اس کے والِدین اِس سے ملنا چاہتے ہیں۔'' لہٰذا وہ اندر داخِل ہوا۔ اس نے دیکھا کہ اس کی والِدۂ مرحُومہ نَہرِ کوثر کے قریب بیٹھی ہے، ساتھ ہی ایک تَخْت بچھا ہے جس پر ایک بُزُرگ خاتون جلوہ افروز ہیں اور اس کے اِرد گِرد کُرسیاں بچھی ہیں جن پر کچھ پُروقار خواتین تشریف فرما ہیں۔ اس نے ایک فِرِشتے سے پوچھا، یہ خواتین کون ہیں؟ اس نے بتایا،

''تخت پر شہزادیٔ کونین سَیِّدَتُنا فاطِمہ زَہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہیں اور کُرسیوں پر خدیجۃُ الکبریٰ، عائشہ صِدّیقہ، سَیِّدَتُنا مریم، سَیِّدَتُنا آسِیہ، سَیِّدَتُنا سارہ، سَیِّدَتُنا ہاجِرہ، سَیِّدَتُنا رابِعہ، اور سَیِّدَتُنا زُبیدہ (رضی اللّٰہ تعالیٰ عَنْہُنَّ) ہیں۔'' اسے بُہت خوشی ہوئی، مزید آگے بڑھا تو کیا دیکھتا ہے کہ ایک بہت ہی عظیم تخت بچھا ہے اور اس پر سرکارِ عالم مدار، مدینے کے تاجدار، دو عالم کے مالِک و مختار، حبیبِ پروَرْدگار، شافِعِ روزِ شمار جنابِ احمدِ مختار عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اپنا چاند سا چہرہ چمکاتے ہوئے رونق افروز ہیں۔ اِرد گِرد چار کُرسیاں بچھی ہوئی ہیں ان پر خُلفائے راشِدِین

Marfat.com

علیہم الرضوان تشریف فرما ہیں۔ دائیں طرف سونے کی کُرسیوں پر اَنبیائے کِرام علیہم السلام رونق افروز اور بائیں جانبِ شُہَدائے کِرام جلوہ فرما ہیں۔ اتنے میں اس کے والِدِ مرحوم ابراہیم بھی سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے قریب ہی جُھرمٹ میں نظر آ گئے۔ **والِد صاحِب نے اپنے لختِ جگر کو سینے سے لگا** لیا۔ وہ بہُت خوش ہوا اور سُوال کیا، ابّا جان! آپ کو یہ عالیشان رُتبہ کیوں کر حاصِل ہوا؟ جواب دیا، اَلحمدُ لِلّٰہ! عَزَّوَجَلَّ **یہ جشنِ وِلادت منانے کا صِلہ ہے۔** اِس کے بعد اُس نوجوان کی آنکھ کُھل گئی۔

صُبح ہوتے ہی اُس نے اپنا مکان اَونے پَونے داموں بیچا اور والِدِ مرحوم کے بچے ہوئے پچاس دِرہَم کے ساتھ اپنی ساری رقم مِلا کر طَعام کا اہتِمام کیا اور عُلَماء وصُلَحاء کی دعوت کی۔ اِس کا دل دنیا سے اُچاٹ ہو چکا تھا، چُنانچِہ مسجِد میں رَہنے لگا اور اپنی زندَگی کے بَقیّہ تیس سال عبادت میں گزار دیئے۔ بعدِ وفات کسی نے اسے خواب میں دیکھ کر پوچھا، کیا گُزری؟ بولا، **مُجھے جشنِ ولادت منانے کی بَرَکت سے جنَّت میں اپنے والِد مرحوم کے پاس پہنچا دیا گیا ہے۔** (مُلخّص

Marfat.com

از تذکِرۃُ الواعظِین اردو ص ۳۲۱ مطبع ایجو کیشنل کراچی) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

عزوجل صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم

بخش دے مجھ کو الٰہی! بہرِ مِیلادُالنّبی
نامۂ اعمال عِصیاں سے مِرا بھرپور ہے

جشنِ وِلادت منانے کا ثواب

شیخ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی علیہ رحمۃ القوی فرماتے ہیں، سرکارِ مَدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی ولادت کی رات خوشی منانے والوں کی جَزاء یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں فضل و کرم سے جَنّاتُ النَّعِیم میں داخِل فرمائے گا۔ مسلمان ہمیشہ سے محفِلِ میلاد مُنعَقِد کرتے آئے ہیں اور وِلادت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خوب صَدَقہ وخیرات دیتے آئے ہیں۔ خوب خوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خرچ کرتے ہیں نیز آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکر کا اِہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سَجاتے ہیں اور ان تمام اَفعالِ حَسَنہ کی بَرَکت سے ان لوگوں

Marfat.com

پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتوں کا نُزُول ہوتا ہے۔" (مَا ثَبَتَ بِالسُّنَّۃ ص ۲۹۰ کراچی)

یہودیوں کو ایمان نصیب ہو گیا

حضرتِ سیِّدُنا عبدالواحِد بن اسمٰعیل علیہ رحمۃ اللہ الجمیل فرماتے ہیں، مصر میں ایک عاشِقِ رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم رہا کرتا تھا جو **ربیعُ النُّور شریف** میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے محبوب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا خوب جشنِ ولادت منایا کرتا تھا۔ ایک بار **ربیعُ النُّور شریف** کے مہینے میں ان کی پڑوسن یہودَن نے اپنے شوہر سے پوچھا، ہمارا مسلمان پڑوسی اس مہینے میں ہر سال خُصُوصی دعوت وغیرہ کا اہتمام کیوں کرتا ہے؟ یہودی نے بتایا کہ اس مہینے میں اِس کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی ولادت ہوئی تھی لہٰذا یہ اُن کا **جشنِ ولادت** منا تا ہے۔ اور مسلمان اس مہینے کی بہُت تعظیم کیا کرتے ہیں۔ اس پر یہودَن نے کہا، "واہ! مسلمانوں کا طریقہ بھی کتنا پیارا ہے کہ یہ لوگ اپنے نبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا ہر سال جشنِ ولادت مناتے ہیں۔ وہ یہودَن رات جب سوئی تو اُس کی سوئی

Marfat.com

ہوئی قسمت انگڑائی لے کر جاگ اٹھی، خواب میں کیا دیکھتی ہے کہ ایک نہایت ہی حسین و جمیل بُزُرگ تشریف لائے ہیں، اِرد گِرد لوگوں کا ہجُوم ہے۔ اِس نے آگے بڑھ کر ایک شَخص سے دریافْت کیا، یہ بُزُرگ کون ہیں؟ اُس نے بتایا، ''یہ نبیِ آخِرُالزَّمان، رَحمتِ عالمیان، محمد رَّسولُ اللہ عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہیں۔ آپ اِس لئے تشریف لائے ہیں تا کہ تمہارے مسلمان پڑوسی کو **جشنِ وِلادت** منانے پر خیر و بَرَکت عطا فرمائیں اور ان سے ملاقات فرمائیں نیز اس پر اظہارِ مسرَّت کریں۔'' یہودَن نے پھر پوچھا، کیا آپ کے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم میری بات کا جواب دیں گے؟ اُس نے جواب دیا، جی ہاں۔ اس پر یہودَن نے سرکارِ عالی وقار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کو پکارا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے جواب میں **لبّیک** فرمایا۔ وہ بے حد مُتَأَثِّر ہوئی اور کہنے لگی، میں تو مسلمان نہیں ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے پھر بھی مجھے **لبّیک** کہہ کر جواب دیا۔ سرکارِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے مجھے بتایا گیا ہے کہ تُو مسلمان ہونے والی ہے۔ اس پر وہ بے ساختہ پکار اُٹھی،

Marfat.com

بے شک آپ نبیِّ کریم، صاحِبِ خُلُقِ عظیم ہیں، جو آپکی نافرمانی کرے وہ ہلاک ہوا اور جو آپکی قدر و منزلت نہ جانے وہ خائب و خاسِر ہوا۔ پھر اُس نے کلمۂ شہادت پڑھا۔ اب اُس کی آنکھ کُھل گئی اور وہ سچّے دل سے مسلمان ہوگئی اور اُس نے یہ طے کرلیا کہ صبح اُٹھ کر ساری پُونجی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پیارے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے **جشنِ ولادت** کی خوشی میں لُٹا دوں گی اور خوب نیاز کروں گی۔ جب صُبح اٹھی تو اُس کا شوہر دعوتِ طعام کی تیّاری میں مصروف تھا۔ اس نے حیرت سے پوچھا، آپ یہ کیا کر رہے ہیں؟ اُس نے کہا، اِس بات کی خوشی میں دعوت کا اِہتمام کر رہا ہوں کہ تم مسلمان ہو چکی ہو۔ پوچھا، آپکو کیسے معلوم ہوا؟ اُس نے بتایا، میں بھی رات حُضُورِ اکرم، نورِ مجسَّم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دَستِ حق پرست پر ایمان لا چکا ہوں۔ (تَذْکِرَۃُ الْواعِظین ص ۵۹۸ کوئٹہ) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

آمدِ سرکار سے ظُلمت ہوئی کافور ہے
کیا زمیں، کیا آسماں ہر سَمت چھایا نور ہے

Marfat.com

دعوتِ اسلامی اور جشنِ ولادت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کا **جشنِ ولادت** منانے کا اپنا ایک مُنفرِد (مُنْ۔فَ۔رِد) انداز ہے، دنیا کے بے شمار مُمالِک میں دعوتِ اسلامی کے زیرِ اِہتمام عیدِ میلادُ النّبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی شب کو عظیمُ الشّان **اجتماعِ میلاد** کا اِنعِقاد ہوتا ہے۔ اور غالِباً دنیا کا سب سے بڑا اِجتماعِ میلاد بابُ المدینہ کراچی میں ہوتا ہے۔ اِس کی بَرَکتوں کے کیا کہنے! اس میں شرکت کرنے والے نہ جانے کتنے ہی خوش نصیبوں کی زندگیوں میں مَدَنی انقِلاب برپا ہو جاتا ہے۔ چُنانچِہ اِس ضمن میں چار مَدَنی بہاریں ملاحظہ فرمائیے:

(۱) گناہ کا علاج مل گیا

ایک عاشقِ رسول کا کچھ اس طرح بیان ہے، شبِ عید میلادُ النّبی صلَّی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم (۱۴۲۶ھ) کے **اجتماعِ میلاد مُنعَقِدَہ** (مُن۔عَ۔قِدَہ) ککری گراؤنڈ بابُ المدینہ کراچی میں میرے ایک شناسا بے نَمازی اور ماڈَرن نوجوان نے شرکت کی، صُبحِ بہاراں کے اِستِقبال کے وَقت دُرُود وسلام کی گونج اور **مرحبا یا مصطفٰے** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی دھوم کے دَوران اُن کے دل کی دنیا زیروزبر ہوگئی، نیکیوں کی طرف رغبت اور گناہوں سے نفرت کا جذبہ ملا، اُنہوں نے ہاتھوں ہاتھ نَماز کی پابندی اور داڑھی سجانے کی نیّت کی اور واقِعی وہ نَمازی اور بارِیش ہوگئے۔ نیز ان کے اندر ایک ''بُرائی'' کی عادت تھی جس کا ذِکر کرنا مناسب نہیں، **اجتماعِ میلاد** کی بَرَکت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ بھی دُور ہوگئی۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہئے کہ اجتماعِ میلاد میں شرکت کی سعادت سے مریضِ عِصیاں کو گناہوں کا علاج مل گیا!

مانگ لو مانگ لو اُن کا غم مانگ لو، چشمِ رَحمت نگاہِ کرم مانگ لو
مَعصِیت کی دَوا لاجَرم مانگ لو، مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

Marfat.com

(۲) دل کا میل دھو دیا

نارتھ کراچی کے ایک اسلامی بھائی کے تحریری بیان کو اپنے انداز میں عرض کرتا ہوں، ان کا بیان ہے، ماہِ ربیعُ النّور شریف کے ابتدائی دنوں میں بعض عاشقانِ رسول نے مجھ گناھوں میں ڈوبے ہوئے بے عمل انسان پر **اِنفرادی** کوشش کرتے ہوئے ککری گراؤنڈ بابُ المدینہ کراچی میں مُنعَقِد ہونے والے دعوتِ اسلامی کے **اِجتماعِ میلاد** میں شرکت کی دعوت دی۔ میری خوش قسمتی کہ میں نے حامی بھر لی، جب ۱۲ ویں شب آئی تو میں حسبِ وعدہ **اجتماعِ میلاد** میں جانے کیلئے مَدَنی قافِلے والوں کے ساتھ بس میں سُوار ہو گیا۔ ایک عاشِقِ رسول نے ایک عَدَد چم چم نامی مٹھائی میں سے تقریباً تیس ۳۰ اسلامی بھائیوں میں توڑ توڑ کر ٹکڑیاں تقسیم کیں، تقسیم کرنے والے کا مَحَبَّت بھرا انداز میرے دل کو بہُت بھایا۔ آخر کار ہم **اِجتماعِ میلاد** میں پہنچ گئے۔ میں نے زندگی میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

پہلی بار ہی ایسے روح پرور مناظِر دیکھے تھے، نعتوں، سلاموں اور مرحبا یا مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پُر کیف نعروں نے **دل کا میل دھو دیا**۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں ہاتھوں ہاتھ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اب چِہرے پر داڑھی مبارَک کے انوار اور سر پر سبز سبز عمامہ شریف کی بہار ہے نیز تادمِ تحریر **عَلاقائی مُشاوَرَت** کے خادِم (نگران) کی حیثیت سے سُنّتوں کی دھومیں مچانے کی سعادت مُیَسَّر (مُ۔یَسْ۔سَر) ہے۔

عطائے حبیبِ خدا مَدَنی ماحول — عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
ہے فیضانِ غوث و رضا مَدَنی ماحول — رضی اللہ تعالیٰ عنہما
یہاں سُنَّتیں سیکھنے کو ملیں گی
دِلائے گا خوفِ خدا مَدَنی ماحول — عزوجل
یقیناً مقدّر کا وہ ہے سکندر
جسے خیر سے مل گیا مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

Marfat.com

(۳) نور کی بارِش

عیدِ میلادُ النَّبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم (۱۴۱۷ھ) کو دوپہر کے وَقْت ہر سال کی طرح ظہر کی نَماز کے بعد دعوتِ اسلامی کے حَلقہ ناظِم آباد بابُ المدینہ کراچی کا مَدَنی جُلوس سرکار کی آمد مرحبا کے نعرے لگاتا، اور مرحبا یا مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی دُھومیں مچاتا سڑکوں سے گزر رہا تھا۔ جگہ جگہ جُلوس روک کر شُرکاء کو بٹھا کر نیکی کی دعوت پیش کی جارہی تھی۔ دَرایں اَثنا ایک مقام پر کم وبیش دس۱۰ سالہ مَدَنی مُنّے نے ''نیکی کی دعوت'' پیش کی۔ جُلوس پر سُکوت طاری تھا۔ بیان ختْم ہونے پر ایک شَخْص اُٹھا اور پوچھتا ہوا نگرانِ حلقہ کے پاس پہنچا، اس پر رِقّت طاری تھی، کہنے لگا، ''میں نے اپنی کُھلی آنکھوں سے دیکھا کہ دَورانِ بیان آپ کے ننّھے مُنّے مبلِّغ سَمیت تمام شُرکائے جُلوس پر نور کی بارِش ہو رہی تھی۔ مُعاف کیجئے میں غیر مسلم ہوں۔ مہربانی کر کے مجھے جَھٹ داخلِ اسلام کر لیجئے۔ مرحبا کے نعروں سے فَضا کا سینہ دَہل گیا۔ عیدِ میلاد النبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کے مَدَنی جُلوس کی عظمت اور دعوتِ اسلامی کی بابَرَکت بہار دیکھ کر شیطٰن سر پیٹ کر رَہ گیا۔ داخلِ اسلام ہونے کے بعد وہ شخص یہ کہتا ہوا چل پڑا کہ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ میں اپنے خاندان میں جا کر اسلام کی دعوت پیش کروں گا۔ چُنانچِہ اُس نے ایسا ہی کیا، اور اس کی دعوتِ اسلام سے اس کی بیوی اور تین ۳ بچّے نیز اس کے والِد صاحِب دینِ اسلام کے دامن میں آ گئے۔

عیدِ میلادُ النَّبی ہے ہر کوئی مسرور ہے
ہاں مگر شیطاں بمَع رُفقاء بڑا رَنجُور ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

(٤) آج بھی جلوے عام ہیں

ایک عاشقِ رسول کا کچھ اِس طرح کا بیان ہے، شبِ عیدِ میلادُ النَّبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کو ککری گراؤنڈ بابُ المدینہ کراچی میں دعوتِ اسلامی کی طرف سے مُنعَقِد (مُن۔عَ۔قِد) کردہ بڑی رات کے غالِباً دُنیا کے سب سے

Marfat.com

بڑے اِجتماعِ میلاد میں ہم چند اسلامی بھائی حاضِر ہوئے۔ بَرسَبیلِ تذکِرہ ایک اسلامی بھائی کہنے لگے، دعوتِ اسلامی کے اِجتماعِ مِیلاد میں پہلے کافی سوز و رِقّت ہوا کرتی تھی اب وہ بات نہیں رہی۔ یہ سُن کر دوسرا بولا، یار! آپ کی یہاں بھول ہو رہی ہے، اِجتماعِ میلاد کی کیفیت تو وُہی ہے مگر ہمارے دلوں کی کیفیت پہلے کی سی نہیں رہی، ذِکرِ رسول صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کیسے بدل سکتا ہے! ہماری ذِہنیت تبدیل ہوگئی ہے! اگر آج بھی ہم تنقید کی خُشک وادیوں میں بھٹکنے کے بجائے بصد عقیدت تاجدارِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے حسین تصوُّر میں ڈوب کر نعت شریف سنیں تو اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کرم بالائے کرم ہوگا۔ پہلے اسلامی بھائی کا شیطانی وَسْوَسوں پر مبنی غیر ذمّہ دارانہ اِعتِراض اگرچہ قدموں کو مُتَزَلْزَل کر کے، بَوریت دلا کر اجتماعِ مِیلاد سے محروم کر کے واپس گھر پہنچانے والا تھا مگر دوسرے اسلامی بھائی کا جواب صد کروڑ مَرحَبا! کہ وہ نَفْسِ لَوّامہ کو جگانے والا شیطان کو بھگانے والا تھا چُنانچِہ وہ جوابِ بِالصَّواب تاثیر کا تیر بن کر میرے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

جگر میں پیوست ہوگیا میں نے ہمّت کی، قدم اٹھائے اور **اجتماع میلاد** کے وَسْط میں جا پہنچا اور عاشِقانِ رسول کے اندر جم کر بیٹھ گیا اور نعتوں کے پُر کیف نغموں میں کھو گیا۔ **صُبحِ صادِق** کا وَقْت قریب آیا، سب اسلامی بھائی **صُبحِ بہاراں** کے اِستِقبال کیلئے کھڑے ہو گئے، اجتماع پر ایک وَجدانی کیفیت طاری تھی، ہر طرف مرحبا کی دھومیں مچی تھیں، شاہِ خَیرُ الْاَنام صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بارگاہِ بے کس پناہ میں دُرُود وسلام کے گُلدستے پیش کئے جا رہے تھے، عاشقانِ رسول کی آنکھوں سے سَیلِ اشک رواں تھے، ہر طرف سے آہوں اور سسکیوں کی آوازیں آرہی تھیں، مجھ پر بھی عجیب کیف و مستی طاری تھی، میری گنہگار آنکھوں نے ہر طرف ہلکی ہلکی بُندکیاں اور خوشگوار پُھوار برستی دیکھی، گویا سارے کا سارا اجتماع بارانِ رَحمت میں نہا رہا تھا، میں سر کی آنکھیں بند کئے پیارے پیارے آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے حسین تصوُّر میں گُم دُرُود و سلام پڑھنے میں مشغول تھا۔ یکا یک دل کی آنکھیں کُھل گئیں، سچ کہتا

Marfat.com

ہوں، جس کا جشنِ ولادت منایا جارہا تھا اُسی شَہَنْشاہِ اُمَم، نُورِ مُجَسَّم، نبیِّ محترم، رسولِ مُحْتَشَم، حبیبِ ربِّ اکرم، شاہِ نبی آدم عَزَّوَجَلَّ وَصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے مجھ سراپا گنہگار و سزاوارِ ذَم پر کرم بالائے کرم فرمادیا، اور مجھے اپنا جلوۂ زیبا دکھادیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دیدارِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے کلیجہ ٹھنڈا ہوگیا۔ واقِعی اس اسلامی بھائی نے بِالکل سچ کہا تھا کہ دعوتِ اسلامی کا اجتماعِ میلاد تو حسبِ سابِق سوز و رقّت والا ہی ہے مگر ہماری اپنی کیفیت بدل گئی ہے اگر ہم مُتوجِّہ رہیں تو آج بھی اُن کے جلوے عام ہیں۔

آنکھ والا ترے جوبن کا تماشہ دیکھے　　دیدۂ گور کو کیا آئے نظر کیا دیکھے

کوئی آیا پا کے چلا گیا، کوئی عمر بھر بھی نہ پا سکا
یہ بڑے کرم کے ہیں فیصلے یہ بڑے نصیب کی بات ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

''مرحبا یا مصطفٰے'' کے بارہ حُرُوف کی نسبت سے جشنِ وِلادت کے 12 مَدَنی پھول

مدینہ ۱ جشنِ ولادت کی خوشی میں مسجِدوں، گھروں، دکانوں اور سُواریوں پر نیز اپنے مَحَلّہ میں بھی سبز سبز پرچم لہرائیے، خوب چَراغاں کیجئے۔ اپنے گھر پر کم از کم بارہ بَلْب تو ضَرور روشن کیجئے۔ بارھویں رات کو دھوم دھام سے **اجتماعِ ذِکر و نعت** کا اِنعِقاد کیجئے اور صُبحِ صادِق کے وَقْت سبز سبز پرچم اٹھائے دُرُود و سلام پڑھتے ہوئے اَشکبار آنکھوں کے ساتھ **صبحِ بہاراں** کا اِستِقبال کیجئے۔ ۲ ربیعُ النُّور شریف کے دن ہو سکے تو روزہ رکھ لیجئے کہ ہمارے پیارے آقا مکّی مَدَنی مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ وِلادت مناتے تھے جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا اَبُو قَتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، بارگاہِ رسالت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم میں پیر کے روزے کے بارے میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

دریافت کیا گیا (کیونکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ہر پیر کو روزہ رکھتے تھے) تو ارشاد فرمایا، ''اِسی دن میری وِلادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وَحْیٰ نازِل ہوئی۔'' (صحیح مسلم ص ۵۹۱ حدیث ۱۹۸-(۱۱۶۲) دار ابن حزم بیروت)

شارِحِ صحیح بُخاری حضرت سیِّدُنا امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ''اور ولادتِ باسَعادت کے اَیّام میں مَحْفِلِ میلاد کرنے کے خواص سے یہ اَمر مُجَرَّب (یعنی تجربہ شدہ) ہے کہ اس سال اَمْن واَمان رَہتا ہے اور ہر مُراد پانے میں جلدی آنے والی خوشخبری ہوتی ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس شَخْص پر رَحْمت نازِل فرمائے جس نے ماہِ ولادت کی راتوں کو عید بنالیا۔ (المَوَاہِبُ اللَّدُنِیَّہ ج ۱ ص ۱۴۸ مرکزِ اہلسُنّت بَرَکاتِ رضا الھند)

مدینہ ۲ **کعبۃُ اللہ شریف** کے نقشے (MODEL) میں معاذاللہ کہیں کہیں گُڑیوں کا طواف دکھایا جاتا ہے۔ یہ گناہ ہے۔ زمانۂ جاہلیَّت میں کعبۃُ اللہ شریف میں تین سو ساٹھ (۳۶۰) بُت رکھے ہوئے تھے۔ ہمارے پیارے اور میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فتحِ مکّہ کے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

بعد کعبۃُ الْمُشَرَّفہ کو بُتوں سے پاک فرمادیا لہٰذا نقشے میں بھی بُت (گُڑیاں) نہیں ہونے چاہئیں۔ اس کی جگہ پلاسٹک کے پُھول رکھے جاسکتے ہیں۔ (طوافِ کعبہ کے منظر کی تصویر جس میں چہرے واضح نظر نہیں آتے اُس کو مسجد یا گھر وغیرہ میں لگانا جائز ہے۔ ہاں جس تصویر کو زمین پر رکھ کر کھڑے کھڑے دیکھنے سے چہرہ واضح نظر آئے اُسکا آویزاں کرنا ناجائز و گناہ ہے)

مدینہ ۳ ایسے ''باب'' (GATE) لگانا جائز نہیں جن میں مَور وغیرہ بنے ہوئے ہوں۔ جانداروں کی تصاویر کی مَذَمَّت میں دو[۲] احادیثِ مبارکہ پڑھئے اور خوفِ خداوندی سے لرزیئے:۔

☆ (رحمت کے) فِرِشتے اُس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس گھر میں کُتّا یا تصویر ہو (صحیح بخاری ج۲ ص ۴۰۹ حدیث ۳۳۲۲ دارالکتب العلمیہ بیروت)

☆ ''جو کوئی (جاندار کی) تصویر بنائے گا اللہ تعالیٰ اُس کو اُس وقت تک عذاب دیتا رہے گا جب تک اُس تصویر میں رُوح نہ پُھونک دے اور وہ اُس میں کبھی بھی رُوح نہ پُھونک سکے گا۔

(صحیح بخاری ج۴ ص ۴۲۲ حدیث ۷۰۴۲ دارالکتب العلمیہ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

مدینہ ۴ **جشنِ ولادت** کی خوشی میں بعض جگہ گانے باجے بجائے جاتے ہیں ایسا کرنا شَرعاً گناہ ہے۔ اِس سلسلے میں دو۲ روایات پیشِ خدمت ہیں۔

☆ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا، ''مجھے ڈھول اور بانسری توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔''

(فردوس الاخبار ج ۱ ص ۴۸۳ حدیث ۱۶۱۲ دارالکتاب العربی بیروت)

☆ حضرت ضحاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت ہے، گانا دل کو خراب اور ربّ تبارَک وتعالیٰ کو ناراض کرنے والا ہے۔ (تفسیراتِ احمدیہ ص ۶۰۳ پشاور)

مدینہ ۵ **نعتِ پاک** کی کیسیٹیں بے شک چلائیں مگر اس میں بھی اذان و اوقاتِ نماز کی رِعایت اور مریضوں وغیرہ کی تکلیف کا خیال رکھنا ضَروری ہے۔ (عورت کی آواز میں نعت کی کیسیٹ نہ چلائیں)

مدینہ ۶ **شارعِ عام** میں زمین پر اس طرح سجاوٹ کرنا، پرچم گاڑنا جس سے راستہ چلنے اور گاڑی چلانے والے مسلمانوں کو تکلیف ہو، ناجائز ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

مدینہ ۷ چَراغاں دیکھنے کیلئے عورَتوں کا بے پردہ نکلنا حرام وشرمناک نیز باپردہ عورَتوں کا بھی مُروجّہ انداز میں مَردوں میں اِختِلاط انتہائی افسوس ناک ہے۔ نیز بجلی کی چوری بھی ناجائز ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارہ سے رابطہ کر کے جائز ذرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنائیے۔

مدینہ ۸ جُلوسِ میلاد میں حتَّی الاِمکان باوُضو رہیے، نَمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھیے۔ شَرعی مجبوری نہ ہونے کی صورت میں جُلوس کے دوران بھی نَمازِ باجماعت مسجِد کے اندر ادا کرنا واجِب ہے۔ عاشِقانِ رسول نَماز کی جماعت ترک کرنے والے نہیں ہوا کرتے۔

مدینہ ۹ جُلوسِ میلاد میں گھوڑا گاڑی اور اُونٹ گاڑی سے اِجتِناب کیجئے کہ یہ پیشاب اور لید سے عاشِقانِ رسول کے کپڑے وغیرہ پلید کر دیتے ہیں۔

مدینہ ۱۰ جُلوس میں "لنگرِ رسائل" چلایئے یعنی مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

رسالے اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ خوب تقسیم کیجئے نیز پھل اور اناج وغیرہ بھی پھینکنے کے بجائے لوگوں کے ہاتھوں میں دیجئے۔ زمین پر گرنے بکھرنے اور قدموں تلے کُچلنے سے ان کی بے حُرمتی ہوتی ہے۔ اور اس طرح قصداً کھانے پینے کی چیزوں کو ضائع کرنا گناہ ہے۔

مدینہ ۱۱ **اشتِعال** انگیز نعرہ بازی پُر وقار جلوسِ میلاد کو سبوتاژ کر سکتی ہے۔ پُر اَمن رہنے میں آپ کی اپنی بھلائی ہے۔

مدینہ ۱۲ **خدانخواستہ** اگر کہیں ہلکا پُھلکا پتھراؤ ہو بھی جائے تب بھی جذبات میں آکر جوابی کاروائی پر نہ اُتر آئیں کہ اس طرح آپ کا **جُلوسِ میلاد** تِتّر بِتّر اور دشمن کی مُراد بار آور.....

غُنچے چٹکے، پھول مہکے ہر طرف آئی بہار
صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

ہو گئی صبحِ بہاراں عیدِ میلادُ النّبی

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

جشنِ ولادت کے بارے میں مکتوبِ عطار

(مَدَنی التجاء ہے کہ ہر ہر جگہ ہر سال ماہِ صفر المظفر کے آخری ہفتہ وار اجتماع میں یاد دہانی کیلئے مکتوبِ عطّار پڑھ کر سنا دیا جائے۔ اسلامی بہنیں اور اسلامی بھائی حسبِ حال ترمیم فرمالیں)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رسول اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کی خدمت میں جشنِ ولادت کی خوشی میں لہراتے ہوئے سبز سبز پرچموں، جگمگاتے بلّبوں اور ننھے ننھے قُمقُموں کو چُومتا ہوا جُھومتا ہوا شَہد سے بھی میٹھا مکّی مَدَنی سلام،

السلام علیکم ورَحْمۃ اللّٰہ وبرکاتہ الحمدُ للّٰہ ربِّ العٰلمینَ علیٰ کُلِّ حال۔

تم بھی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ
اونچے میں اونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

مدینہ ۱ چاند رات کو ان الفاظ میں تین ۳ بار مساجِد میں اِعلان کروائیے: ''تمام اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو مبارک ہو کہ ربیع النور شریف کا چاند نظر آ گیا ہے۔''

Marfat.com

ربیعُ النُّور اُمّیدوں کی دنیا ساتھ لے آیا
دعاؤں کی قَبولیَّت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

مدینہ ۲ مَرد کا داڑھی مُنڈوانا یا ایک مُٹّھی سے گھٹانا دونوں حرام ہے۔ اسلامی بہن کا بے پردَگی کرنا حرام ہے۔ اسلامی بھائی **جشنِ ولادت** کے اِحترام میں چاند رات تا ۱۲ ویں، داڑھی مُنڈوانا اور اسلامی بہنیں بے پردَگی کرنا ترک کریں اور اِسی کی بَرَکت سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مٹّھی داڑھی اور اسلامی بہنیں مُستَقِل شَرعی پردہ اور زَہے قسمت مدنی بُرقَع پہننے کی نیّت کریں۔ (مَرد کا داڑھی مُنڈانا یا ایک مٹّھی سے گھٹانا اور عورت کا بے پردَگی کرنا حرام اور فوراً توبہ کر کے ان گناہوں سے باز آنا واجب ہے)

جُھک گیا کعبہ سبھی بُت منہ کے بل اُوندھے گرے
دَبدبہ آمد کا تھا اَھْلاً وَّسَھْلاً مرحبا

مدینہ ۳ سنّتوں اور نیکیوں پر اِستِقامت پانے کا عظیم مَدَنی نُسخہ یہ ہے کہ تمام

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

عاشِقانِ رسول اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے **مَدَنی اِنعامات** کے کارڈ پُر کرکے ہر ماہ جَمع کروانے کی نیّت کریں، ہاتھ اُٹھا کر کہیئے! اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔

بدلیاں رَحمت کی چھائیں بُوندیاں رَحمت کی آئیں •
اب مرادیں دل کی پائیں آمدِ شاہِ عَرَب ہے

مدینہ تمام عاشقانِ رسول بشُمول نگران و ذِمّہ داران **ربیعُ النّور شریف** میں خُصُوصِیَّت کے ساتھ کم از کم تین[۳] روزہ مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں۔ اور اسلامی بہنیں ۳۰ دن تک روزانہ گھر کے اندر (صِرْف گھر والوں میں) درسِ فیضانِ سنّت[۱] جاری کریں اور پھر آئندہ بھی روزانہ جاری رکھنے کی نیّت فرمائیں۔

---

[۱] فیضانِ سنّت کے ابواب (پیٹ کا قفلِ مدینہ، فیضانِ بسم اللہ، آدابِ طعام وغیرہ) سے درس جاری کریں۔

Marfat.com

لُوٹنے رَحمتیں قافِلے میں چلو سیکھنے سُنّتیں قافِلے میں چلو

مدینہ اپنی مسجِد، گھر، دُکان، کارخانہ وغیرہ پر **12 عَدَد** ورنہ کم از کم ایک عَدَد سبز سبز پرچم **ربیع النّور شریف** کی چاند رات سے لیکر سارا مہینہ لہرایئے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ پر ضَرورتاً اپنے پلّے سے پرچم خرید کر باندھ دیجئے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر، اور کار پر بھی لگایئے۔ اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر طرف سبز سبز پرچموں کی بہاریں مسکُراتی نظر آئیں گی۔ عُمُوماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور بے ہُودہ اشعار لکھے ہوتے ہیں۔ میری آرزو ہے کہ ٹرکوں، بسوں، ویگنوں، رکشوں، ٹیکسیوں، سوزوکیوں، اور کاروں وغیرہ کے پیچھے نمایاں الفاظ میں تحریر ہو، **مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے**۔ مالکان بس اور ٹرانسپورٹ والوں سے ملکر مَدَنی ترکیبیں کیجئے اور سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ کے دل کی دعائیں لیجئے۔

ضَروری احتیاط: اگر جھنڈے پر نقشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی

Marfat.com

ہو تو اس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ لِیرے لِیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے۔ نیز جُوں ہی ربیعُ النور شریف کا مہینہ تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجئے۔ اگر احتیاط نہیں کر پاتے اور بے ادَبی ہو جاتی ہے تو بغیر نقش و تحریر کے سادہ سبز پرچم لہرایئے۔ (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ بھی حتَّی الامکان اپنے مکانِ بے نشان پر سادہ جھنڈے لگاتا ہے۔)

نبی کا جھنڈا لیکر نکلو دنیا پر چھا جاؤ
نبی کا جھنڈا امن کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

مدینہ ۶ اپنے گھر پر ۱۲ جھالَروں (یعنی لڑیوں) یا کم از کم ۱۲ بلبوں سے نیز اپنی مسجِد و مَحَلّے میں بھی ۱۲ دن تک خوب چَراغاں کیجئے۔ (مگر ان کاموں کیلئے بجلی چوری کرنا حرام ہے۔ لہٰذا اس سلسلے میں بجلی فراہم کرنے والے ادارہ سے رابطہ کر کے جائز ذرائع کی ترکیب بنائیے) سارے عَلاقے کو سبز سبز پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سَجا کر دُلہن بنا دیجئے۔ مسجِد اور گھر کی چھت پر

Marfat.com

چوک وغیرہ پر راہگیروں اور سُواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حقوقِ عامہ تلف کئے بِغیر فَضا میں مُعلَّق ۱۲ میٹر یا حسبِ ضَرورت سائز کے بڑے بڑے پرچم لہرایئے۔ بیچ سڑک پر پرچم مت گاڑیئے کہ اس سے ٹریفک کا نظام مُتأثِّر ہوتا ہے۔ نیز گلی وغیرہ کہیں بھی اس طرح کی سجاوٹ نہ کیجئے جس سے مسلمانوں کا راستہ تنگ ہو اور ان کی حق تلفی اور دل آزاری ہو۔

(رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

بیتِ اقصٰی ، بامِ کعبہ، برمکانِ آمِنہ

نَصب پرچم ہوگیا اہلاً وَّ سہلاً مرحبا

مدینہ ۷ ہر اسلامی بھائی حسبِ توفیق زِیادہ ورنہ کم از کم ۱۲ روپے کے مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسائل اور مَدَنی پھولوں کے مختلف پمفلٹ جلوسِ میلاد میں بانٹے اور اسلامی بہنیں بھی تقسیم کروائیں۔ اِسی طرح سارا سال اجتماعات میں لنگرِ رسائل کا اہتمام فرما کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

شادی غمی کی تقاریب میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطر بھی ''لنگرِ رسائل'' چلائیے اور دیگر مسلمانوں کو اس کی ترغیب دلائیے۔

بانٹ کر مَدَنی رسائل دین کو پھیلائیے
کر کے راضی حق کو حقدارِ جناں بن جائیے

مدینہ ۸ سگِ مدینہ کا تحریر کردہ پمفلٹ ''**جشنِ ولادت** کے ۱۲ مدنی پھول'' ممکن ہو تو 112 ورنہ کم از کم ۱۲ عدد نیز ہو سکے تو رسالہ ''صبحِ بہاراں'' 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے ہدیّۃً حاصِل کر کے تقسیم کیجئے۔ خُصُوصاً ان تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچائیے جو جشنِ ولادت کی دھومیں مچاتے ہیں۔ ربیعُ النّور شریف کے دوران 1200 روپے اگر یہ نہ ہو سکے تو 112 روپے اور اگر یہ بھی نہ بن پڑے تو ۱۲ روپے (بالِغان و بالِغات) کسی سنّی عالم کو پیش کیجئے۔ اگر اپنی مسجد کے امام، مُؤَذِّن یا خُدّام میں بانٹ دیں تب بھی ٹھیک ہے بلکہ یہ خدمت ہر ماہ جاری رکھنے کی نیّت کریں تو

Marfat.com

مدینہ مدینہ۔ جمعہ کے روز دیں تو بہتر کہ جمعہ کو ہر نیکی کا ستّر گُنا ثواب ملتا ہے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ عزوجل سنّتوں بھرے بیان کا کیسیٹ سُن کر کئی لوگوں کی اصلاح ہونے کی خبریں ہیں، آپ حضرات میں بھی کچھ نہ کچھ ایسے خوش نصیب ہوں گے جو بیان کا کیسیٹ سُن کر مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوئے ہوں گے۔ لہٰذا ایسی کیسیٹیں لوگوں تک پہنچانا دین کی عظیم خدمت اور بے انتہا ثواب کا باعِث ہے تو جس سے بن پڑے ہفتہ میں ورنہ مہینے میں کم از کم 12 کیسیٹیں بیان کی ضَرور فروخت کرے۔ مُخَیَّر اسلامی بھائی اگر مفت تقسیم کریں تو مدینہ مدینہ۔ جشنِ ولادت کی خوشی میں بیان کی کیسیٹیں خوب تقسیم فرمایئے اور تبلیغِ دین میں حصّہ لیجئے۔ شادِیوں کے مواقِع پر کارڈ کے ساتھ رِسالہ اور ہو سکے تو بیان کا کیسیٹ بھی مُنسلِک فرمایئے۔ عید کارڈز کا رَواج خَتْم کر کے اس کی جگہ بھی یہی رائج کیجئے تا کہ جو رقم خرچ ہو اس سے دین کا بھی فائدہ ہو۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

مجھے لوگ قیمتی عید کارڈز بھجواتے ہیں اس سے دِل خوش ہونے کے بجائے جلتا ہے۔ کاش! عید کارڈ پر خَرچ ہونے والی رقم دین کے کام میں صَرف کی جاتی! نیز اس پر لگی ہوئی اَفشاں (یعنی چکمدار پاؤڈر) سے سخت پریشانی ہوتی ہے۔

اُنکے درپے پلنے والا اپنا آپ جواب
کوئی غریب نواز تو کوئی داتا لگتا ہے

مدینہ 6 بڑے شہر میں ہر عَلاقائی مُشاوَرت کا نگران (قصبہ والے قصبہ میں) 12 دن تک روزانہ مختلف مساجِد میں عظیم الشّان سنّتوں بھرے اجتماعات مُنعَقِد کرے (ذمہ دار سلامی بہنیں گھروں میں اجتماعات فرمائیں) ربیع النور شریف کے دوران ہونے والے تمام اجتماعات میں جن سے ہو سکے وہ سبز پرچم ساتھ لایا کریں۔

لب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم
دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

Marfat.com

مدینہ ۱۰ گیارہ کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو غسل کیجئے۔ ہو سکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیّت سے سفید لباس، عمامہ، سر بند، ٹوپی، کنگھی، چادر، مسواک، جیب کا رومال، چپل، تسبیح، عطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، قافِلہ پیڈ وغیرہ اپنے استعمال کی ہر چیز ممکنہ صورت میں نئی لیجئے۔

(اسلامی بہنیں بھی اپنی ضَرورت کی جو جو اشیاء ممکن ہوں وہ نئی لیں)

آئی نئی حکومت سکّہ نیا چلے گا
عالَم نے رنگ بدلا صبحِ شبِ وِلادت

مدینہ ۱۱ ۱۲ ویں شب **اجتماعِ میلاد** میں گزار کر بوقتِ صبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں سبز سبز پرچم اُٹھائے دُرُود و سلام کے ہار لئے اشکبار آنکھوں سے ''صبحِ بہاراں'' کا استِقبال کیجئے۔ بعد نمازِ فَجر **سلام و عید مبارک** کہہ کر ایک دوسرے سے گرمجوشی کے ساتھ ملاقات فرمائیے اور سارا دن عید کی مبارکباد پیش کرتے اور عید ملتے رہئے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

عیدِ میلادُ النّبی تو عید کی بھی عید ہے
آج تو ہے عیدِ عیداں عیدِ میلادُ النّبی

مدینہ ۱۲ ہمارے میٹھے میٹھے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے۔ آپ بھی یادِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم میں ۱۲ ربیعُ النّور شریف کو روزہ رکھ کر سبز پرچم اُٹھائے **جلوسِ میلاد** میں شریک ہوں۔ جہاں تک ممکن ہو باوُضو رہیے۔ لب پر دُرُود وسلام اور نعتوں کے نغمے سجائے، نعتوں اور دُرُود وسلام کے پھول برساتے، نگاہیں جھکائے پُر وقار طریقے پر چلیے۔ اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔

ربیعُ الاوّل اہلسنّت تجھ پہ کیوں نہ ہوں قرباں
کہ تیری بارھویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

جشنِ ولادت منانے کی نیّتیں

بخاری شریف کی سب سے پہلی حدیثِ مبارَک ہے، اِنَّما الْاَعْمالُ بِالنِّیّات یعنی اعمال کا دارومدار نیّتوں پر ہے۔(صحیح بخاری ج۱ ص۵) یاد رکھئے! ہر نیک عمل میں ثوابِ آخرت کی نیّت ہونا ضَروری ہے ورنہ ثواب نہیں ملیگا۔ جشنِ ولادت منانے میں بھی ثواب کمانے کی نیّت ضَروری ہے۔ ثواب کی نیّت کیلئے عمل کا شَرِیعت کے مطابِق اور زَیورِ اِخلاص سے مُزَیَّن ہونا شَرْط ہے۔ اگر کسی نے دِکھاوے اور واہ واہ کروانے کی خاطِر جشنِ ولادت منایا، اِس کیلئے بجلی کی چوری کی، بِالْجَبْر چندہ وُصول کیا، بِلا اِجازتِ شَرْعی مسلمانوں کو ایذاء دی اور حُقوقِ عامّہ تَلَف کئے، اونچی آواز سے اور ایسے وَقْت لاؤڈ اسپیکر چلایا جس سے مریضوں، سونے والوں اور شِیر خوار بچّوں کو تکلیف ہو تو اب ثواب کی نیّت بے کار ہے بلکہ گنہگار ہے۔ جس قَدَر اچّھی اچّھی نیّتیں زِیادہ ہوں گی اُسی قَدَر ثواب بھی زِیادہ ملیگا۔ چُنانچِہ 18 نیّتیں پیش کی جاتی ہیں مگر یہ نامکمّل ہیں، علمِ نیّت

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

رکھنے والا ثواب بڑھانے کی غَرَض سے مزید نیّتوں کا اِضافہ کرسکتا ہے۔ حسبِ حال یہ نیّتیں کرلیجئے:

''جشنِ میلادُالنّبی مرحبا'' کے اٹھارہ حُرُوف کی نسبت سے جشنِ وِلادت منانے کی 18 نیّتیں

﴿۱﴾ حکمِ قرآنی وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝ (ترجَمۂ کنز الایمان: اور اپنے ربّ کی نعمت کا خوب چرچا کرو۔ پ ۳۰ الضُّحٰی ۱۱) پر عمل کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی سب سے بڑی نِعمت کا چرچا کروں گا ﴿۲﴾ رِضائے ربُّ العزّت عَزَّوَجَلَّ پانے کیلئے جشنِ ولادت کی خوشی میں چَراغاں کروں گا ﴿۳﴾ جِبرئیلِ امین عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے شبِ ولادت جو تین جھنڈے گاڑے تھے اِس کی ۳ پیروی میں جھنڈے لہراؤں گا ﴿٤﴾ سَبز گُنبد کی نسبت سے سبز پرچم لگاؤں گا ﴿٥﴾ دھوم دھام سے جشنِ ولادت منا کر کُفّار پر عظمتِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا سکّہ بٹھاؤں گا (گھر گھر چَراغاں اور سبز جھنڈے دیکھ کر کُفّار یقیناً حیران ہوتے

Marfat.com

ہوں گے کہ مسلمانوں کو اپنے نبی کی ولادت سے والہانہ پیار ہے) ﴿٦﴾ جشنِ ولادت کی دھوم مچا کر شیطان کو پریشان کروں گا ﴿٧﴾ ظاہری سجاوٹ کے ساتھ ساتھ توبہ و اِستِغفار کے ذَرِیعے اپنا باطِن بھی سجاؤں گا ﴿٨﴾ بارھویں رات کو اِجتماعِ میلاد اور ﴿٩﴾ عیدِ میلادُ النّبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے دن نکلنے والے جُلوسِ میلاد میں شرکت کر کے ذکرِ خدا و مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سعادتیں اور ﴿١٠﴾ عُلَماء و ﴿١١﴾ صُلَحا کی زیارتیں اور ﴿١٢﴾ عاشِقانِ رسول کے قُرب کی بَرَکتیں حاصِل کروں گا ﴿١٣﴾ جُلوسِ میلاد میں باعمامہ اور حتَّی الامکان ﴿١٤﴾ باوُضو رہوں گا اور ﴿١٥﴾ جُلوس کے دَوران بھی مسجِد کی نَمازِ باجماعت تَرک نہیں کروں گا ﴿١٦﴾ حسبِ توفیق ''لنگرِ رسائل'' کی ترکیب بناؤں گا (یعنی مکتبۃ المدینہ کے مطبوعہ رسائل و پمفلٹ نیز سنّتوں بھرے بیانات کی کیسیٹیں اجتماعِ میلاد اور جُلوسِ میلاد میں تقسیم کروں گا) ﴿١٧﴾ اِنفِرادی کوشش کرتے ہوئے کم از کم 12 اسلامی بھائیوں کو مَدَنی قافِلے میں سفر کی دعوت دوں

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

گا۔ ﴿۱۸﴾ جُلوسِ میلاد میں حتَّی الوَسْع سارا راستہ زَبان و آنکھ کا قفلِ مدینہ لگائے، نعتوں کی سماعت اور دُرُود و سلام کی کثرت کروں گا۔

یارَبِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ وَ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! ہمیں خوش دلی اور اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ **جشنِ ولادت** منانے کی توفیق مرحمت فرما اور جشنِ ولادت کے صدقے ہمیں جنّتُ الفردوس میں بے حساب داخِلہ عنایت کر۔

بَخش دے ہم کو الٰہی! بہرِ میلادُ النّبی
نامۂ اعمال عِصیاں سے مرا بھرپُور ہے

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

وَالسّلام مَعَ الاِکرام

طالبِ غمِ مدینہ و
بقیع و مغفرت و
بے حساب
جنّت الفردوس
میں آقا کا پڑوس

۱۷ صفر المظفر ۱۴۲۷ھ

Marfat.com

سرکار کی آمد مرحبا

سردار	کی	آمد	مرحبا	سچّے	کی	آمد	مرحبا
سالار	کی	آمد	مرحبا	سوہنے	کی	آمد	مرحبا
مُختار	کی	آمد	مرحبا	موہنے	کی	آمد	مرحبا
مَنٹھار	کی	آمد	مرحبا	بشیر	کی	آمد	مرحبا
دلدار	کی	آمد	مرحبا	نذیر	کی	آمد	مرحبا
غمخوار	کی	آمد	مرحبا	مُنیر	کی	آمد	مرحبا
تاجدار	کی	آمد	مرحبا	مُجیر	کی	آمد	مرحبا
شاندار	کی	آمد	مرحبا	بَصیر	کی	آمد	مرحبا
شہِ	ابرار کی	آمد	مرحبا	شَہیر	کی	آمد	مرحبا
شہریار	کی	آمد	مرحبا	خبیر	کی	آمد	مرحبا
حُضُور	کی	آمد	مرحبا	ظہیر	کی	آمد	مرحبا
پُرنور	کی	آمد	مرحبا	رء وف	کی	آمد	مرحبا
غَیُور	کی	آمد	مرحبا	رحیم	کی	آمد	مرحبا
اُس	نور کی	آمد	مرحبا	کریم	کی	آمد	مرحبا
رسول	کی	آمد	مرحبا	نعیم	کی	آمد	مرحبا
مقبول	کی	آمد	مرحبا	علیم	کی	آمد	مرحبا
آمِنہ کے	پھول	کی آمد	مرحبا	حلیم	کی	آمد	مرحبا
یاسین	کی	آمد	مرحبا	حکیم	کی	آمد	مرحبا
طٰہٰ	کی	آمد	مرحبا	عظیم	کی	آمد	مرحبا
مُزَّمِّل	کی	آمد	مرحبا	آقا	کی	آمد	مرحبا
مُدَّثِّر	کی	آمد	مرحبا	داتا	کی	آمد	مرحبا
میٹھے	کی	آمد	مرحبا	مولیٰ	کی	آمد	مرحبا
پیارے	کی	آمد	مرحبا	اَولیٰ	کی	آمد	مرحبا
اچھّے	کی	آمد	مرحبا	اعلیٰ	کی	آمد	مرحبا

Marfat.com

سرکار کی آمد مرحبا

والا کی آمد مرحبا | جانِ جاناں کی آمد مرحبا
بالا کی آمد مرحبا | سیّاحِ لامکاں کی آمد مرحبا
پیشوا کی آمد مرحبا | محبوبِ رحماں کی آمد مرحبا
دلبر کی آمد مرحبا | سرورِ دوجہاں کی آمد مرحبا
رہبر کی آمد مرحبا | شہِ کون ومکاں کی آمد مرحبا
افسر کی آمد مرحبا | محبوبِ رب کی آمد مرحبا
سرور کی آمد مرحبا | شہنشاہِ عرب کی آمد مرحبا
تاجور کی آمد مرحبا | رسولِ اکرم کی آمد مرحبا
پیمبر کی آمد مرحبا | نورِ مجسّم کی آمد مرحبا
مُنوّر کی آمد مرحبا | شاہِ بنی آدم کی آمد مرحبا
مُعطّر کی آمد مرحبا | نبیِ مُحتشَم کی آمد مرحبا
شاہِ بحروبر کی آمد مرحبا | شاہِ عرب و عجم کی آمد مرحبا
رسولِ انور کی آمد مرحبا | شافعِ اُمَم کی آمد مرحبا
حبیبِ داوَر کی آمد مرحبا | سراپا جُود و کرم کی آمد مرحبا
ساقیِ کوثر کی آمد مرحبا | سیّد کی آمد مرحبا
مکّی کی آمد مرحبا | جیّد کی آمد مرحبا
مَدَنی کی آمد مرحبا | طیّب کی آمد مرحبا
عَرَبی کی آمد مرحبا | طاہر کی آمد مرحبا
قُرَشی کی آمد مرحبا | حاضر کی آمد مرحبا
ہاشِمی کی آمد مرحبا | ناظر کی آمد مرحبا
مُطّلبی کی آمد مرحبا | ناصِر کی آمد مرحبا
سلطاں کی آمد مرحبا | ظاہر کی آمد مرحبا
ذیشاں کی آمد مرحبا | باطن کی آمد مرحبا
غیب داں کی آمد مرحبا | حامی کی آمد مرحبا

Marfat.com

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

جنات کا بادشاہ

دیگر کراماتِ غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

لوٹا قبلہ رُخ ہوگیا

دل مٹھی میں ہے

غوث پاک کا دیوانہ

مردے کی چیخ وپکار

اللہ کے سوا کسی اور سے مدد مانگنا

نماز غوثیہ کا طریقہ

امام اعظم نے سرکار ﷺ سے مدد مانگی

نیک بندے بھی مددگار ہیں

عذاب قبر سے رہائی

قبلہ رخ بیٹھنے والے کی حکایت

قبلہ رخ بیٹھنے کے ۱۴ مدنی پھول

قلبِ مُردہ کو بھی ٹھوکر سے جلادو مرشد ۔ بالیقیں تم نے تو مردوں کو جلایا یاغوث

شاہِ بغداد ہو عطار پہ نظر رحمت ۔ خالی کاسہ لئے ہے دُور سے آیا یاغوث

ورق الٹئے ۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط

(۱) جنّات کا بادشاہ

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (32 صَفحات) اوّل تا آخر پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللّٰہ عزوجل آپ کا ایمان تازہ ہو جائے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیوں کے سُلطان، رَحمتِ عالمیان، سردارِ دو جہان، محبوبِ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ وصلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے، ''جس نے مجھ پر روزِ **جُمُعہ** دوسو (۲۰۰) بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے **دوسو سال** (۲۰۰) کے گُناہ مُعاف ہوں گے۔''

(کنزُ العُمّال ج۱ ص۲۵۶ حدیث ۲۲۳۸)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

ابوسَعد عبداللہ بن احمد کا بیان ہے، ایک بار میری لڑکی فاطمہ گھر کی چھت پر سے یکا یک غائب ہوگئی۔ میں نے پریشان ہو کر سرکارِ بغداد حُضُور سیِّدُنا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمتِ بابرکت میں حاضِر ہو کر فریاد کی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، گرخ جا کر وہاں کے وِیرانے میں رات کے وقت ایک ٹیلے پر اپنے اِرد گِرد حِصار (یعنی دائرہ) باندھ کر بیٹھ جاؤ۔ وہاں میرا تصوُّر باندھ لینا اور بِسمِ اللّٰہ کہہ لینا۔ رات کے اندھیرے میں تمہارے اِرد گِرد جِنّات کے لشکر گُزریں گے، ان کی شکلیں عجیب وغریب ہوں گی، انہیں دیکھ کر ڈرنا نہیں، سَحَری کے وَقت **جِنّات کا بادشاہ** تمہارے پاس حاضِر ہوگا اور تم سے تمہاری حاجت دریافت کرے گا۔ اُس سے کہنا، ''مجھے شیخ عبدُالقادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی نے بغداد سے بھیجا ہے تم میری لڑکی کو تلاش کرو۔''

چُنانچِہ گرخ کے ویرانے میں جا کر میں نے حُضُور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کیا۔ رات کے سَنّاٹے میں خوفناک جِنّات میرے حِصار کے باہَر گزرتے رہے۔ جِنّات کی شکلیں اس قَدَر ہَیبت ناک تھیں کہ مجھ سے دیکھی نہ جاتی تھیں۔ سَحَری کے وقت **جنّات کا بادشاہ** گھوڑے پر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سُوار آیا، اس کے اِرد گرد بھی جِنّات کا ہجُوم تھا۔ حِصار کے باہَر ہی سے اُس نے میری حاجت دریافت کی۔ مین نے بتایا کہ مجھے حُضُور غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ اِتنا سننا تھا کہ ایک دَم وہ گھوڑے سے اُتر آیا اور زمین پر بیٹھ گیا، دوسرے سارے جِنّ بھی دائرے کے باہَر بیٹھ گئے۔ مین نے اپنی لڑکی کی گُمشُدگی کا واقِعہ سُنایا۔ اُس نے تمام جِنّات میں اِعلان کیا کہ لڑکی کو کون لے گیا ہے؟ چند ہی لمحوں میں جِنّات نے ایک **چینی جِنّ** کو پکڑ کر بطورِ مجرِم حاضر کر دیا۔ **جِنّات کے بادشاہ** نے اُس سے پوچھا، قُطبِ وَقت حضرتِ غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے شہر سے تم نے لڑکی کیوں اُٹھائی؟ وہ کانپتے ہوئے بولا، عالی جاہ! میں دیکھتے ہی اُس پر عاشِق ہو گیا تھا۔ بادشاہ نے اُس **چینی جِنّ** کی گردن اُڑانے کا حکم صادِر کیا اور میری پیاری بیٹی میرے سُپُرد کر دی۔

میں نے **جِنّات کے بادشاہ** کا شُکریہ ادا کرتے ہوئے کہا، ماشآءاللہ عزَّوجلَّ! آپ سیِّدُنا غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے بے حد چاہنے والے ہیں۔ اِس پر وہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

بولا، **خدا کی قسم! جب حُضورِ غوثُ الاعظم** علیہ رحمۃُ اللہِ الاکرم **ہماری طرف نظر** فرماتے ہیں تو تمام جِنّات تھر تھر کانپنے لگتے ہیں۔ جب اللہ تبارَک وتعالیٰ کسی قُطبِ وقْت کا تَعَیُّن فرماتا ہے تو تمام جنّ واِنس اس کے تابع کر دیئے جاتے ہیں۔

(بَہجۃ الْاَسرار و معدن الانوار، ص ۱٤۰، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

تھرتھراتے ہیں سبھی جِنّات تیرے نام سے
علیہ رحمۃ اللہ الاکرم
ہے ترا وہ دَبدَبہ یا غوثِ اعظم دستگیر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۲) عذابِ قَبْر سے رِہائی

ایک غمگین نوجوان نے آکر بارگاہِ غَوثِیَّت مآب علیہ رحمۃُ التَّواب میں فریاد کی، یاسیِّدی! میں نے اپنے والِدِ مرحوم کو رات خواب میں دیکھا، وہ کہہ رہے تھے، ''بیٹا! میں عذابِ قبر میں مبتَلا ہوں، تُو سیِّدُنا **شیخ عبدُالقادِر جیلانی** قُدِّسَ سِرُّہٗ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر زُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

الرَّبّانی کی بارگاہ میں حاضر ہو کر میرے لیے دُعا کی درخواست کر۔'' یہ سن کر سرکارِ بغداد حُضورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے اِستِفسار فرمایا، کیا تمہارے ابّا جان میرے مدرَسے سے کبھی گزرے ہیں؟ اُس نے عَرض کی، جی ہاں۔ بس آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خاموش ہو گئے۔ وہ نوجوان چلا گیا۔ دوسرے روز خوش خوش حاضرِ خدمت ہوا اور کہنے لگا، **یا مُرشِد!** آج رات والِدِ مرحوم **سبز حُلّہ** (یعنی سبز لباس) زیبِ تن کئے خواب میں تشریف لائے وہ بے حد خوش تھے، کہہ رہے تھے، **''بیٹا!** سیِّدُنا شیخ عبدُ القادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی کی برکت سے مجھ سے عذاب دُور کر دیا گیا ہے اور یہ **سبز حُلّہ** بھی ملا ہے۔ **میرے پیارے بیٹے!** تُو ان کی خدمت میں رہا کر۔'' یہ سن کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، **میرے ربّ** عزَّوجلَّ **نے مجھ سے وَعدہ فرمایا ہے، ''کہ جو مسلمان تیرے مدرَسے سے گزرے گا اُس کے عذاب میں تَخفیف** (یعنی کمی) **کی جائے گی۔** (ایضاً ص ۱۹۴)

نزع میں، گور میں، میزاں پہ سرِ پُل پہ کہیں
نہ چھُٹے ہاتھ سے دامانِ مُعلّٰی تیرا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۳) مُردے کی چیخ وپکار

ایک بار بارگاہِ غوثیّت مآب علیہ رحمۃ التَّوّاب میں حاضِر ہوکر لوگوں نے عرض کی، عالی جاہ! ''بابُ الازج'' کے قبرِستان میں ایک قبر سے **مُردے کی چیخ وپکار** کی آوازیں آرہی ہیں۔ حُضور! کچھ کرم فرمادیجئے کہ بے چارے کا عذاب دُور ہوجائے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، کیا اُس نے مجھ سے خِرقۂ خِلافت پہنا ہے؟ لوگوں نے عرض کی، ہمیں معلوم نہیں۔ فرمایا، کیا کبھی وہ میری مجلس میں حاضِر ہوا؟ لوگوں نے لاعِلمی کا اظہار کیا۔ فرمایا، کیا اس نے کبھی میرا کھانا کھایا؟ لوگوں نے پھر لاعِلمی کا اِظہار کیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پوچھا، کیا اس نے کبھی میرے پیچھے نَماز ادا کی؟ لوگوں نے وُہی جواب دیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے سرِ اقدس ذرا سا جُھکایا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر جلال ووقار کے آثار ظاہِر ہوئے اور کچھ دیر کے بعد فرمایا، مجھے ابھی ابھی فِرِشتوں نے بتایا، ''اِس نے آپ کی زیارت

Marfat.com

کی ہے اور آپ سے اُسے عقیدت بھی تھی لہٰذا اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس پر رحم کیا۔ "**الحمدُ للہ** عَزَّوَجَلَّ **اسکی قبر سے آوازیں آنی بند ہوگئیں**۔ (ایضاً ص ۱۹۴)

بدسہی، چورسہی، مجرِم و ناکارہ سہی
اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۴) غوث پاک کا دیوانہ

سگِ مدینہ عُفِیَ عنہٗ کے آبائی گاؤں کُتیانہ (گُجرات، الھند) کا ایک واقِعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کسی نے سنایا تھا۔ کہ وہاں ایک **غوثِ پاک کا دیوانہ** رہا کرتا تھا جو کہ **گیارہویں شریف** نہایت ہی اِہتمام سے منایا کرتا تھا۔ ایک خاص بات اس میں یہ بھی تھی کہ وہ **سیّدوں** کی بے حد تعظیم کرتا، ننّھے مُنّے سیّد زادوں پر شفقت کا یہ حال تھا کہ انہیں اُٹھائے اُٹھائے پھرتا اور انہیں شیرینی وغیرہ خرید کر پیش کرتا۔ اس دیوانے کا انتقال ہوگیا۔ میّت پر چادر ڈالی ہوئی تھی، سوگوار جمع تھے کہ اچانک چادر ہٹا کر وہ

Marfat.com

غوثِ پاک کا دیوانہ

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اُٹھ بیٹھا۔ لوگ گھبرا کر بھاگ کھڑے ہوئے، اُس نے پکار کر کہا، ڈرو مت، سُنو تو سہی! لوگ جب قریب آئے تو کہنے لگا، ''بات دراصل یہ ہے کہ ابھی ابھی **میرے گیارھویں والے آقا**، پیروں کے پیر، پیر دستگیر، روشن ضمیر، قُطبِ ربّانی، محبوبِ سبحانی، غوثُ الصَّمدانی، قِندیلِ نورانی، شَہبازِ لامکانی، پیرِ پیراں، میرِ میراں، الشیخ ابومحمّد عبدالقادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبَّانی تشریف لائے تھے، اُنہوں نے مجھے ٹھوکر لگائی اور فرمایا، **ہمارا مرید ہو کر بغیر توبہ کئے مر گیا اُٹھ اور توبہ کر لے**۔ لہٰذا مجھ میں روح لوٹ آئی ہے تاکہ میں توبہ کرلوں۔ اِتنا کہنے کے بعد دیوانے نے اپنے تمام گناہوں کی توبہ کی اور کلمۂ پاک کا وِرد کرنے لگا، پھر اچانک اس کا سر ایک طرف ڈھلک گیا اور اس کا انتقال ہو گیا۔''

رضاؔ کا خاتمہ بالخیر ہوگا
اگر رحمت تری شامل ہے یا غوث

سرکارِ بغداد حضور غوث پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دیوانوں اور مریدوں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

کو مبارک ہو کہ سرکارِ بغداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: **میرا مُرید چاہے کتنا ہی گنہگار ہو وہ اُس وقت تک نہیں مرے گا جب تک توبہ نہ کرلے۔**

(اَخبارُ الْاَخیار، ص ۱۹، فاروق اکیڈمی ضِلع خیرپور)

مجھ کو رُسوا بھی اگر کوئی کہے گا تو یُونہی
کہ وُہی ناوہ گدا بندۂ رُسوا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۵) دل مُٹّھی میں ہیں

حضرتِ سیِّدُنا عمر بَزّاز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ایک بار جُمُعَۃُ الْمُبارَک کے روز میں **حضورِ غوثِ اعظم** علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے ساتھ جامع مسجد کی طرف جارہا تھا، میرے دل میں خیال آیا کہ حیرت ہے جب بھی میں مُرشِد کے ساتھ جُمُعہ کو مسجد کی طرف آتا ہوں تو سلام ومصافحہ کرنے والوں کی بھیڑ بھاڑ کے سبب گزرنا مشکل ہوجاتا ہے، مگر آج کوئی نظر تک اُٹھا کر نہیں دیکھتا! میرے دل میں اِس خیال کا آنا ہی تھا کہ **حضورِ غوثِ اعظم** علیہ رحمۃ اللہ الاکرم میری طرف دیکھ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

کر مسکرائے اور بس، پھر کیا تھا! لوگ لپک لپک کر مصافحہ کرنے کے لیے آنے لگے۔ یہاں تک کہ میرے اور مرشدِ کریم علیہ رحمۃ اللہ الرحیم کے درمیان ایک ہُجُوم حائل ہوگیا۔ میرے دل میں آیا کہ اس سے تو وُہی حالت بہتر تھی۔ دل میں یہ خیال آتے ہی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے فرمایا: ''اے عمر! تم ہی تو ہُجُوم کے طلبگار تھے، تم جانتے نہیں کہ لوگوں کے دل میری مٹّھی میں ہیں اگر چاہوں تو اپنی طرف مائل کرلوں اور چاہوں تو دُور کردوں۔

(زُبدۃ الآثار مترجم، ص ۹٤، مکتبہ نبویہ لاہور)

کُنجیاں دل کی خدا نے تجھے دیں ایسی کر
عزوجل

کہ یہ سینہ ہو مَحَبَّت کا خزینہ تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(٦) المدد یا غوثِ اعظم

حضرتِ بشر قرظی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ میں شکّر سے لدے ہوئے 14 اونٹوں سمیت ایک تجارتی قافلے کے ساتھ تھا۔ ہم نے رات ایک خوف

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

ناک جنگل میں پڑاؤ کیا۔ شب کے ابتدائی حصّے میں میرے چار لدے ہوئے **اُونٹ** لاپتا ہوگئے جو تلاشِ بسیار کے باوُجُود نہ ملے۔ قافِلہ بھی کُوچ کر گیا، شُتُربان میرے ساتھ رُک گیا۔ صبح کے وقْت مجھے اچانک یاد آیا کہ میرے پیر و مرشِد **سرکارِ بغداد** حُضُور غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مجھ سے فرمایا تھا، ''جب بھی تُو کسی مصیبت میں مبتَلا ہو جائے تو مجھے پکار ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ مصیبت جاتی رہے گی۔'' چُنانچہ میں نے یوں فریاد کی: ''یا شیخ عبدُالقادِر! میرے اُونٹ گُم ہوگئے ہیں۔'' یکا یک جانبِ مشرِق ٹیلے پر مجھے سفید لباس میں ملبوس ایک بُزُرگ نظر آئے جو اِشارے سے مجھے اپنی جانب بُلا رہے تھے۔ میں اپنے شُتُربان کو لے کر جُوں ہی وہاں پہنچا کہ یکا یک وہ بُزُرگ نگاہوں سے اَوجھل ہوگئے۔ ہم اِدھر اُدھر حَیرت سے دیکھ ہی رہے تھے کہ اچانک وہ چاروں گُمشُدہ **اونٹ** ٹیلے کے نیچے بیٹھے ہوئے نظر آئے۔ پھر کیا تھا ہم نے فوراً انہیں پکڑ لیا اور اپنے قافِلے سے جا ملے۔

Marfat.com

نَمازِ غَوثِیّہ کا طریقہ

حضرتِ سیِّدُنا شیخ ابوالحسن علی خباز رحمۃ اللہِ تعالیٰ علیہ کو جب گُمشُدہ اُونٹوں والا واقِعہ بتایا گیا تو اُنہوں نے فرمایا کہ مجھے حضرتِ شیخ ابوالقاسِم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بتایا کہ میں نے سیِّدُنا شیخ مُحیُ الدّین **عبدُ القادِر جیلانی** قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی کو فرماتے سنا ہے: ''جس نے کسی مصیبت میں مجھ سے فریاد کی وہ مصیبت جاتی رہی، جس نے کسی سختی میں میرا نام پکارا وہ سختی دور ہوگئی، جو میرے وسیلے سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں اپنی حاجت پیش کرے وہ حاجت پوری ہوگی۔ جو شخص ۲ دو رَکعَت نَفْل پڑھے اور ہر رَکعَت میں الحَمْد شریف کے بعد قُل ھُوَاللہ شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے، سلام پھیرنے کے بعد سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر دُرُود وسلام بھیجے پھر بغداد شریف کی طرف گیارہ قدم چل کر میرا نام پکارے اور اپنی حاجت بیان کرے ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ وہ حاجت پوری ہوگی۔

(بَہْجَۃُ الاَسرار ومعدن الانوار، ص ۱۹۴-۱۹۷، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

آپ جیسا پیر ہوتے کیا غَرَض دَر دَر پھروں
علیہ رحمۃ اللہ الاکرم
آپ سے سب کچھ ملا یا غوثِ اعظم دستگیر

اللہ کے سِوا کِسی اور سے مَدَد مانگنا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہوسکتا ہے کسی کے ذِہن میں یہ خیال آئے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی سے مدد مانگنی ہی نہیں چاہیے کیونکہ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ مدد کرنے پر قادِر ہے تو پھر کسی اور سے مدد مانگیں ہی کیوں؟ جواباً عرض ہے کہ یہ شیطان کا خطرناک ترین وار ہے اور اِس طرح وہ نہ جانے کتنے لوگوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ جب اللہ عَزَّوَجَلَّ نے کسی غیر سے مدد مانگنے سے مَنْع نہیں فرمایا تو پھر کسی کو یہ حق کیسے پہنچتا ہے کہ وہ یہ کہہ دے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سوا کسی سے مدد مت مانگو۔ دیکھئے قرآنِ پاک میں جگہ بہ جگہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے دوسروں سے مدد مانگنے کی اجازت مَرحَمَت فرمائی ہے بلکہ ہر ہر طرح سے قادرِ مُطلَق ہونے کے باوُجُود بذاتِ خود اپنے بندوں سے مدد طلب فرمائی ہے۔ چُنانچِہ ارشاد ہوتا ہے:

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جُمعہ دوسو بار دُرُودِ پاک پڑھا اُس کے دوسو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ

ترجمۂ کنزالایمان: اگر تم دینِ خدا (عزوجل) کی مدد کرو گے اللہ (عزوجل) تمہاری مدد کرے گا۔

(پ٢٦، محمد: ٧)

حضرتِ عیسیٰ نے دوسروں سے مدد مانگی

حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ علی نبیّناوعلیہ الصّلوٰۃُ والسّلام نے اپنے حَوارِیّوں سے مدد طلب فرمائی، چُنانچِہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ

ترجَمۂ کنزالایمان: عیسیٰ (علیہ السلام) بن مریم (رضی اللہ عنہما) نے حَوارِیّوں سے کہا تھا، کون ہیں جو اللہ (عزوجل) کی طرف ہو کر میری مدد کریں؟ حواری بولے ہم دینِ خدا (عزوجل) کے مددگار ہیں۔

(پ٢٨، الصف: ١٤)

حضرتِ موسیٰ نے بندوں کا سہارا مانگا

حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ روحُ اللہ علی نبیّناوعلیہ الصّلوٰۃُ والسّلام کو جب تبلیغ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود پاک نہ پڑھے۔

کے لیے فرعون کے پاس جانے کا حکم ہوا تو انہوں نے بندے کی مدد حاصل کرنے کے لیے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی:

وَاجْعَلْ لِّیْ وَزِیْرًا مِّنْ اَهْلِیْ ﴿۲۹﴾ هٰرُوْنَ اَخِی ﴿۳۰﴾ اشْدُدْ بِهٖۤ اَزْرِیْ ﴿۳۱﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اور میرے لئے میرے گھر والوں میں سے ایک وزیر کردے۔ وہ کون، میرا بھائی ہارون (علیہ السلام)، اس سے میری کمر مضبوط کر۔ (پ۱۶ طٰہٰ: ۲۹، ۳۱)

نیک بندے بھی مددگار ہیں

ایک اور مقام پر ارشادِ باری عَزَّوَجَلَّ ہے:

فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَ جِبْرِیْلُ وَ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ ۚ وَ الْمَلٰٓىٕكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ ﴿۴﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: تو بے شک اللہ (عزوجل) ان کا مددگار ہے اور جبریل (علیہ السلام) اور نیک ایمان والے اور اس کے بعد فرشتے مدد پر ہیں۔ (پ۲۸ التحریم: ۴)

Marfat.com

انصار کے معنیٰ مددگار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے قرآنِ پاک بالکل صاف صاف لفظوں میں بہ بانگِ دُہل یہ اعلان کر رہا ہے کہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ تو مددگار ہے ہی مگر باذنِ پروردگار عَزَّوَجَلَّ ساتھ ہی ساتھ **جبریلِ امین** علیہ الصلوٰۃ والسلام اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کے **مقبول بندے** (اَنبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ السلام اور اولیائے عِظام رحمہم اللہ تعالیٰ) اور فِرِشتے بھی مددگار ہیں۔ اب تو ان شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ یہ وسوسہ جڑ سے کٹ جائے گا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سِوا کوئی مدد کر ہی نہیں سکتا۔ مزے کی بات تو یہ ہے کہ جو مسلمان **مَکّۂ مُکرَّمہ** سے ہجرت کر کے مدینۂ منوَّرہ پہنچے وہ **مہاجِر** کہلائے اور ان کے مددگار **انصار** کہلائے اور یہ ہر سمجھ دار جانتا ہے کہ ''انصار'' کے لُغوی معنیٰ ''مددگار'' ہیں۔

عزوجل

؎ اللّٰہ کرے دل میں اُتر جائے مِری بات

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

اھلُ اللّٰہ زندہ ھیں

اب شاید شیطان دل میں یہ وسوسہ ڈالے کہ زندوں سے مدد مانگنا تو دُرُست ہے مگر بعدِ وفات مدد نہیں مانگنی چاہیے۔ آیتِ ذَیل اور اس کے بعد والے مضمون پر غور فرمالیں گے تو ان شاءاللہ عَزَّوَجَلَّ اس وسوسے کی جڑ بھی کٹ جائے گی۔ چُنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ یُّقْتَلُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ؕ بَلْ اَحْیَآءٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾ (پ۲، البقرہ: ۱۵۴)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور جو خدا (عزوجل) کی راہ میں مارے جائیں انہیں مُردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ہاں تمہیں خبر نہیں۔

انبِیاء حیات ھیں

جب شُہَداء کی زندگی کا یہ حال ہے تو اَنبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام جو شہیدوں سے مرتبہ و شان میں بِالِاتِّفاق اعلیٰ اور برتر ہیں ان کے حیات ہونے میں کیوں کر شُبہ

Marfat.com

کیا جاسکتا ہے۔ حضرت سیِّدُنا امام بَیہقی علیہ رحمۃ اللہ القوی نے حیاتِ اَنبیاء ثُم کے بارے میں ایک رِسالہ اور ''دلائلُ النُّبوّۃ'' میں لکھا ہے کہ اَنبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام شُہَداء کی طرح اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے پاس زِندہ ہیں۔

(الحاوی لِلفتاوٰی لِلسُّیوطی، ج۲، ص۲۶۳، دارالکتب العلمیۃ بیروت)

اولیاء حیات ہیں

بَہَرحال اَنبیاء ثُم کِرام علیہم الصلوٰۃ السلام اور اولیائے عِظام رحمہم اللہ تعالیٰ حیات ہوتے ہیں اور ہم مُردوں سے نہیں بلکہ زندوں سے مدد مانگتے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے انہیں حاجت روا اور مشکِلکُشا مانتے ہیں۔ ہاں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا کے بِغیر کوئی نبی یا ولی ایک ذرّہ بھی نہیں دے سکتا نہ ہی کسی کی مدد کر سکتا ہے۔

علیہ رحمۃ اللہ الاکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

امامِ اعظم نے سرکار سے مدد مانگی

حضرتِ سیِّدُنا امامِ اعظم ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بارگاہِ رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں مدد کی درخواست کرتے ہوئے ''قصیدۂ نُعمان'' میں عرض کرتے ہیں:

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

یَا اَکْرَمَ الثَّقَلَیْنِ یَا کَنْزَ الْوَرٰی جُدْلِیْ بِجُوْدِكَ وَارْضِنِیْ بِرِضَاكَ

اَنَا طَامِعٌ بِالْجُوْدِ مِنْكَ لَمْ یَكُنْ لِاَبِیْ حَنِیْفَةَ فِی الْاَنَامِ سِوَاكَ

یعنی اے جنّ وانس سے بہتر اور نعمتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ کے خزانے! اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم عَزَّوَجَلَّ نے جو آپ کو عطا فرمایا ہے اس میں سے مجھے بھی عطا فرمایئے اور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم عَزَّوَجَلَّ نے آپ کو جو راضی کیا ہے آپ مجھے بھی راضی فرمایئے۔ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی سخاوت کا امّیدوار ہوں۔ آپ کے سوا ابوحنیفہ کا مخلوق میں کوئی نہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

امام بوصیری نے مدد مانگی

حضرتِ سیِّدُنا امام شَرَفُ الدّین بُوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم سے اپنے شُہرۂ آفاق قصیدۂ بُردہ میں مدد کی درخواست کرتے ہوئے عرض کرتے ہیں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر درود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

یَا اَکْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِیْ مَنْ اَلُوْذُبِہٖ سِوَاکَ عِنْدَ حُلُوْلِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

اے تمام مخلوق سے بہتر، میرا آپکے سوا کوئی نہیں جس کی میں پناہ لوں مصیبت کے وقت

(قصیدۂ بُردہ، ص۳۶، ضیاء القرآن، لاہور)

امدادُ اللہ مُہاجِر مکّی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "نالۂ امداد" میں عرض گزار ہیں ؎

لگا تکیہ گناہوں کا پڑا دن رات سوتا ہوں

مجھے اب خوابِ غفلت سے جگادو یا رسولَ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ ولیُّ اللہ کا اِعْتِقاد

حضرتِ شاہ ولیُّ اللہ مُحدِّثِ دِہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی "ہمعات" کے ہمعہ ۱۱ میں گیارہویں والے غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی شانِ عظمت نشان بیان کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:۔

حضرتِ مُحْیُ الدین عبدُالقادِر جِیلانی رَحْمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اند ولھذا گفتہ اند کہ ایشاں در قبرِ خود مثل اَحْیاء تَصَرُّف می کُنَنْد۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ترجمہ: وہ شیخ محیُ الدّین عبدُالقادِر جیلانی قُدِّسَ سرُّہُ الرَّبانی ہیں لہٰذا کہتے ہیں کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی قبر شریف میں زندوں کی طرح تصرُّف کرتے ہیں (یعنی زندوں ہی کی طرح باختیار ہیں) (ھَمعات ص ٦١، اکادیمیۃ البشاہ ولیُّ اللّٰہ الدھلوی بابُ الاسلام حیدر آباد)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۷) لوٹا قِبلہ رُخ ہوگیا

ایک بار جیلان شریف کے مَشائخِ کِرام رَحِمَھُمُ اللّٰہ تعالٰی کا ایک وَفد حُضور سیِّدُنا **غوثِ اعظم** بلیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی خدمتِ سراپا عظمت میں حاضِر ہوا، اُنہوں نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے لوٹے شریف کو غیرِ قبلہ رُخ پایا (تو اسکی طرف آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی توجُّہ دلائی اس پر) آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے خادِم کو جلال بھری نظر سے دیکھا۔ وہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے جَلال کی تاب نہ لاتے ہوئے ایک دم گرا اور تڑپ تڑپ کر جان دے دی۔ اب ایک نظر لوٹے پر ڈالی تو وہ خود بخود **قبلہ رُخ** ہوگیا۔ (اَیضاً ص ۱۰۱)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ درود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

خدارا! مرہَمِ خاکِ قدم دے
جگر زخمی ہے دل گھائل ہے یا غوث

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

لوٹا قِبلہ رُخ رکھا کیجئے

سرکارِ بغداد حُضور غوثِ پاک رَحْمَۃُ اللہِ تعالیٰ علیہ کے دیوانو! یقیناً مَحَبَّت کا اعلیٰ دَرَجہ یہی ہے کہ اپنے محبوب کی ہر ہر ادا کو خوش دلی کے ساتھ اپنا لیا جائے۔ لہٰذا ہو سکے تو لوٹے کی ٹونٹی ہمیشہ **قبلہ رُخ** رکھا کیجئے۔ حُضور **مُحَدِّثِ اعظم پاکستان** حضرت مولانا سردار احمد صاحِب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لوٹے کے علاوہ اپنی نعلَینِ مُبارَکین بھی **قبلہ رُخ** ہی رکھا کرتے۔ الحمدُ لِلّٰہ سگِ مدینہ عُفِی عنہ ان دونوں اولیائے کِرام رحمۃ اللہ علیہما کی اِتِّباع میں حَتَّی الْاِمکان اپنے لوٹے اور جُوتیوں کا رُخ قبلہ ہی کی طرف رکھتا ہے۔ بلکہ خواہش یہی ہوتی ہے کہ ہر چیز کا رُخ جانبِ قبلہ رہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

قبلہ رُو بیٹھنے والے کی حِکایت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دوسری چیزوں کے ساتھ ساتھ ہمیں اپنا چہرہ بھی مُمکِنہ صُورت میں قِبلہ رُخ رکھنے کی عادَت بنانی چاہئے کہ اِس کی بَرَکتیں بے شُمار ہیں چُنانچِہ حضرتِ سیِّدُنا امام بُرہانُ الدّین ابراہیم زَرنوجی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، دو طَلَبہ علمِ دین حاصِل کرنے کیلئے پردیس گئے، دو سال تک دونوں ہم سبق رہے، جب وطن لوٹے تو ان میں ایک **فَقِیہ** (یعنی زبردست عالم و مُفتی) بن چکے تھے جبکہ دوسرا عِلم و کمال سے خالی ہی رہا تھا۔ اُس شہر کے عُلَمائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تعالیٰ نے اِس اَمْر پر خوب غَور و خَوض کیا، دونوں کے حُصولِ علم کے طریقۂ کار، اندازِ تکرار اور بیٹھنے کے اطوار وغیرہ کے بارے میں تحقیق کی تو ایک بات نُمایاں طور پر سامنے آئی کہ جو **فَقِیہ** بن کر پلٹے تھے اُن کا معمول یہ تھا کہ وہ سبق یاد کرتے وَقْت قِبلہ رُو بیٹھا کرتے تھے جبکہ دوسرا جو کہ گورے کا گورا پلٹا تھا

Marfat.com

وہ قبلہ کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھنے کا عادی تھا۔ چُنانچِہ تمام عُلَماء وفُقَہاء رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تَعالٰی اِس بات پر مُتَّفق ہوئے کہ **یہ خوش نصیب اِستِقبالِ قِبلہ** (یعنی قبلہ کی طرف رُخ کرنے) **کے اِہتِمام کی بَرَکت سے فَقِیہ بنے کیوں کہ بیٹھتے وقْت کعْبَۃُ اللّٰہ شریف کی سَمْت مُنہ رکھنا سنّت ہے۔**

(تعلیم المتعلّم طریق العلم ص ٦٨)

"کَعْبَۃُ اللّٰہ الْکَرِیم" کے 14 حُروف کی نِسبت سے قِبلہ رُخ بیٹھنے کے 14 مَدَنی پھول

١ مدینہ **سرکارِ** مدینہ، سُلطانِ باقرینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ مُعطَّر پسینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم عُمُوماً **قِبلہ رُو** ہو کر بیٹھتے تھے۔

(اِحیاء العلوم ج ٢ ص ٤٤٩ دار صادر بیروت)

٢ مدینہ **حضرتِ** سیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں، حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسُولِ مُحْتَشَم، شافِعِ اُمَم

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

صاحِبِ جُود و کرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے اِرشاد فرمایا، : مجالِس میں سب سے مُکرّم (یعنی عزّت والی) مجلس وہ ہے جس میں قبلے کی طرف مُنہ کیا جائے۔"

(المُعجم الاوسط للطبرانی ج۶ ص ۱۶۱ حدیث ۸۳۶۱ دار الفکر بیروت)

مدینہ ۳ **حضرتِ** سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت کرتے ہیں، اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر شے کے لئے شَرَف (یعنی بُزُرگی) ہے اور مجلس (یعنی بیٹھنے) کا شَرَف یہ ہے کہ اس میں قبلے کو مُنہ کیا جائے۔"

(المعجم الکبیر للطبرانی ج ۱۰ ص ۳۲۰ حدیث ۱۰۷۸۱ دار احیاء التراث العربی، بیروت)

مدینہ ۴ **حضرتِ** سیِّدُنا ابو ہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، "سلطانِ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

دو جہان، مدینے کے سلطان، رَحمتِ عالمیان، سرورِ ذیشان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ہر شَے کیلئے سرداری ہے اور مجالس کی سرداری اس میں **قبلے کو مُنہ** کرنا ہے۔

(المُعجم الاوسط للطبرانی ج۲ ص ۲۰ حدیث ۲۳۵٤ دارالفکر بیروت)

مدینہ مُبلِّغ اور مُدرِّس کیلئے دورانِ بیان وتدریس سُنّت یہ ہے کہ پیٹھ قِبلہ کی طرف رکھیں تاکہ ان سے عِلْم کی باتیں سننے والوں کا رُخ جانبِ **قبلہ** ہوسکے چُنانچہ حضرتِ سیِّدُنا علّامہ حافِظ سَخاوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: نبیِّ کریم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **قبلے** کو اس لئے پیٹھ فرمایا کرتے تھے کہ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم جنہیں عِلْم سکھا رہے ہیں یا وَعظ فرما رہے ہیں **اُن کا رُخ قبلے کی طرف رہے۔**"

(المَقاصِدُ الْحَسَنة ص ۸۸ دارالکتاب العربی بیروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

مدینہ ۶ **حضرتِ** سیِّدُنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اکثر قبلے کو مُنہ کر کے بیٹھتے تھے۔

(اَیضاً)

مدینہ ۷ **حضرتِ** سیِّدُنا مُغِیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ تشریف لائے تو حضرتِ سیِّدُنا مکحول رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے پہلو میں ان کیلئے جگہ خالی کردی، مگر حضرتِ مُغِیث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے وہاں بیٹھنے سے انکار کیا اور **کعبہ شریف** کی طرف مُنہ کر کے تشریف فرما ہوئے اور ارشاد فرمایا، **قبلہ رُخ بیٹھنا سب سے بہترین بیٹھنا ہے۔** (فیض القدیر بتغییر یسیر ج ۲ ص ۶۴۹ دارالکتب العلمیہ بیروت)

مدینہ ۸ قرآنِ پاک نیز درسِ نظامی مُدَرِّسین کو چاہئے کہ پڑھاتے وقت بہ نیّتِ اِتّباعِ سنّت اپنی پیٹھ جانبِ قبلہ رکھیں تاکہ مُمکِنہ صورت میں طَلَبہ کا رُخ قبلہ شریف کی طرف رَہ سکے اور طلبہ کو قبلہ رُخ بیٹھنے کی سنّت، حکمت، اور نیّت بھی بتائیں اور ثواب کے حقدار بنیں۔ جب پڑھا چکیں تو اب قبلہ رُو بیٹھنے کی کوشش فرمائیں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

مدینہ ۹ **دینی** طَلَبہ اسی صورت میں قِبلہ رُو بیٹھیں کہ اُستاذ کی طرف بھی رُخ رہے ورنہ عِلْم کی باتیں سمجھنے میں دُشواری ہو سکتی ہے۔

مدینہ ۱۰ **خطیب** کیلئے خُطبہ دیتے وقت کعبے کو پیٹھ کرنا سنّت ہے اور مُستَحَب یہ ہے کہ سامِعین کا رُخ خطیب کی طرف ہو۔

مدینہ ۱۱ **بِالخُصُوص**، تِلاوت، دِینی مُطالَعہ، فتاوٰی نَویسی، تصنیف و تالیف، دُعاء واَذکار اور دُرُود سلام وغیرہ مواقع پر اور بِالعُمُوم جب جب بیٹھیں یا کھڑے ہوں اور کوئی مانِعِ شَرعی نہ ہو تو اپنا چہرہ **قِبلہ رُخ** کرنے کی عادت بنا کر آخرت کیلئے ثواب کا ذخیرہ اِکٹھّا کیجئے۔ (قبلہ کے دائیں یا بائیں جانب 45 ڈگری کے زاوِیہ کے اندر اندر رہوں تو قِبلہ رُخ ہی شُمار ہوگا)

مدینہ ۱۲ **ممکن** ہو تو میز کُرسی وغیرہ اِس طرح رکھئے کہ جب بھی بیٹھیں آپ کا مُنہ **جانبِ قِبلہ** رہے۔

مدینہ ۱۳ **اگر** اتّفاق سے کعبہ رُخ بیٹھ گئے اور حُصولِ ثواب کی نیّت نہ ہو تو اَجر

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

نیّتیں

نہیں ملیگا لھٰذا اچھّی اچھّی کرلینی چاہئیں مَثَلاً یہ نیّتیں: ﴿الف﴾ ثوابِ آخرت ﴿ب﴾ ادائے سنّت اور ﴿ج﴾ تعظیمِ کعبہ شریف کی نیّت سے قِبلہ رُو بیٹھتا ہوں۔ دِینی کُتُب اور اسلامی اَسباق پڑھتے وقت یہ بھی نیّت شامل کی جاسکتی ہے کہ قِبلہ رُو بیٹھنے کی سنّت کے ذَرِیعے علمِ دین کی بَرَکت حاصِل کروں گا۔ ان شاءاللہ عزوجل

مدینہ ۱۴ **پاک و ہند** نیز نیپال، بنگال اور سری لنکا وغیرہ میں جب کعبے کی طرف مُنہ کیا جائے تو ضِمناً مدینۂ منوّرہ کی طرف بھی رُخ ہو جاتا ہے لھٰذا یہ نیّت بھی بڑھا دیجئے کہ تعظیماً مدینۂ منوّرہ کی طرف رُخ کرتا ہوں۔

بیٹھنے کا حسیں قرینہ ہے — رُخ اُدھر ہے جدھر مدینہ ہے
دونوں عالم کا جو نگینہ ہے — میرے آقا کا وہ مدینہ ہے

رُوبرُو میرے خانۂ کعبہ
اور اَفکار میں مدینہ ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

رونقِ کُل اَولیاء یا غوثِ اعظم دستگیر

رونقِ کُل اولیاء یا غوثِ اعظم دستگیر
پیشوائے اصفیاء یا غوثِ اعظم دستگیر

آپ ہیں پیروں کے پیر اور آپ ہیں روشن ضمیر
آپ شاہِ اَتقیاء یا غوثِ اعظم دستگیر

اولیاء کی گردنیں خم آپ کے زیرِ قدم
یا امامَ الاولیاء یا غوثِ اعظم دستگیر

تھرتھراتے ہیں سبھی جِنّات تیرے نام سے
ہے ترا وہ دبدبہ یا غوثِ اعظم دستگیر

پیدا ہوتے ہی مہِ رَمضان میں روزے رکھے
دودھ دن میں نہ پیا یا غوثِ اعظم دستگیر

جس طرح مردے جِلائے اس طرح مرشد مرے
مردہ دل کو بھی جِلا یا غوثِ اعظم دستگیر

اہلِ محشر دیکھتے ہی حشر میں یوں بول اُٹھے
مرحبا صد مرحبا یا غوثِ اعظم دستگیر

آپ جیسا پیر ہوتے کیا غرض دَر دَر پھروں
آپ سے سب کچھ ملا، یا غوثِ اعظم دستگیر

گو ذلیل و خوار ہوں بدکار و بدکردار ہوں
آپ کا ہوں آپ کا یا غوثِ اعظم دستگیر

راستہ پُر خار، منزِل دور، بن سُنسان ہے
المدد اے رہنما! یا غوثِ اعظم دستگیر

غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ آیئے میری مدد کے واسطے
دشمنوں میں ہوں گھرا یا غوثِ اعظم دستگیر

دور ہوں سب آفتیں، ہو دور ہر رنج و بلا
بہرِ شاہِ کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہ، یا غوثِ اعظم دستگیر

اِذن دو بغداد کا ہر اِک عقیدت مند کو
گیارہویں والے پیا یا غوثِ اعظم دستگیر

Marfat.com

میٹھے مرشد حاضری کو اک زمانہ ہوگیا
در پہ پھر مجھ کو بلایا غوثِ اعظم دستگیر

میرے میٹھے میٹھے مرشد آیئے نا خواب میں
واسطہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا یا غوثِ اعظم دستگیر

اپنی الفت کی پلا کر مے مجھے یا مرشدی
مست اور بیخود بنا یا غوثِ اعظم دستگیر

لمحہ لمحہ بڑھ رہا ہے ہائے! عصیاں کا مرض
دیجئے مجھ کو شفا یا غوثِ اعظم دستگیر

مرشدی مجھ کو بنا دے تو مریضِ مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
از پئے احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا غوثِ اعظم دستگیر

اپنے رب عزوجل سے مصطفےٰ کا غم دلا دے مرشدی
ہاتھ اٹھا کر کر دعا، یا غوثِ اعظم دستگیر

اب سرہانے آؤ مرشد اور مجھے کلمہ پڑھاؤ
دَم لبوں پر آگیا یا غوثِ اعظم دستگیر

ہے یہی عطّار کی حاجت مدینے میں مرے
ہو کرم بہر رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ یا غوثِ اعظم دستگیر

توبہ کی فضیلت

حضرت سیِّدُنا ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، **اللہ** عزوجل کے **مَحبوب، دانائے غُیوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیوب** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ یعنی ”گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسا کہ اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔“

(”سنن ابن ماجہ“، حدیث: ۴۲۵۰، ص ۲۷۳۵.)

Marfat.com

۷۸۶

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

سانپ نما جن

اور غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دیگر واقعات

بڑی بڑی آنکھوں والا آدمی

غیبی ہاتھ

مصیبت دور ہونے کا عمل

بیدار رہنے کا عجیب نسخہ

صاحب قبر کی امداد

قادریوں کیلئے بشارت کے بغدادی پھول

مرشد کے سولہ حقوق

تھرتھراتے ہیں سبھی جنات تیرے نام سے ● ہے ترا وہ دبدبہ یاغوث اعظم دستگیر

دور ہو سب آفتیں ہو دور ہر رنج و بلا ● بہر شاہ کربلا یاغوث اعظم دستگیر

ورق الٹیئے۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

(۱) سانپ نُما جِنّ

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے مگر آپ یہ رِسالہ (32 صَفحات) مکمَّل پڑھ لیجئے اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کا دل سینے میں جُھوم اُٹھے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رحمت نشان ہے، ''جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لئے اِستِغفار کرتے رہیں گے۔'' (اَلْمُعجَمُ الاَوْسَط ج ۱ ص ۴۹۷ حدیث ۱۸۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

ایک بار ولیوں کے سردار، سرکارِ غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم اپنے مدرَسہ کے اندر اجتماع میں بیان فرما رہے تھے کہ چھت پر سے **ایک** بہُت بڑا **سانپ** آپ رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ پر گرا، سامِعین میں بھگدڑ مچ گئی، ہر طرف خوف

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

وہیں اس پھیل گیا مگر سرکارِ بغداد علیہ رحمۃ اللہ الجواد اپنی جگہ سے نہ ہِلے۔ **سانپ** آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے کپڑوں میں گھس گیا اور تمام جسمِ مبارک سے لپٹتا ہوا گریبان شریف سے باہر نکلا اور گردن مبارک پر لپٹ گیا۔ مگر قُربان جائیے! میرے مُرشِد شَہَنْشاہِ بغداد علیہ رحمۃ اللہ الجواد پر کہ ذرّہ برابر نہ گھبرائے نہ ہی بیان بند کیا۔ اب **سانپ** زمین پر آ گیا اور دُم پر کھڑا ہو گیا اور کچھ کہہ کر چلا گیا۔ لوگ جَمْع ہو گئے اور عرض کرنے لگے، حُضُور! **سانپ** نے آپ سے کیا بات کی؟ ارشاد فرمایا، **سانپ** نے کہا، ''میں نے بہُت سارے اولیاءُ اللہ رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تعالیٰ کو آزمایا مگر آپ جیسا کسی کو نہیں پایا۔''

(بَهجة الاسرار ومعدن الأنوار ص ۱۶۸ مُلَخَّصًا، دارالکتب العلمیة بیروت)

جسے شک ہو وہ خِضر سے پوچھ دیکھے
علیہ رحمۃ اللہ الاکرم
تِری مجلسوں کا سماں غوثِ اعظم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا وہ کوئی عام **سانپ** نہیں بلکہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سانپ نُما جن

تھا جس نے ہمارے غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا امتحان لینے کی کوشش کی تھی اور الحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ثابت قدم رہے تو

اے غوثِ پاک کی مَحَبَّت کا دم بھرنے والو! اِس حِکایت سے ہمیں بھی یہ دَرْس ملتا ہے کہ مبلِّغ کو نِڈَر رہنا چاہئے۔ کیسی ہی مصیبت آئے، کوئی کتنا ہی پریشان کرے مگر دَرْس، سُنّتوں بھرا بیان اور **نیکی کی دعوت** تَرک نہیں کرنی چاہئے۔ لوگ کم ہوں یا زِیادہ، توجُّہ سے سنیں یا بے تَوَجُّہی کے ساتھ، خواہ اُٹھ اُٹھ کر جا رہے ہوں مبلِّغ کو دل بڑا رکھنا چاہئے۔ ''طبقاتِ خرقہ'' میں ہے حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے ۵۳۰ھ میں **بغداد شریف** کے ''شہر پناہ'' کے پاس بیان کا آغاز فرمایا۔ شُروع شُروع میں ایک یا دو اور زِیادہ سے زِیادہ تین آدمی شریک ہوتے تھے مگر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ عَزْم و اِستِقلال کے ساتھ لوگوں کی بے توجُّہی کے باوُجُود بیان فرماتے رہے، بالآخر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا اِخلاص رنگ لایا اور رفتہ رفتہ اجتماع بڑھنا شُروع ہو گیا اور خَلْقِ کثیر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بیانِ عالیشان سے مُستَفِیض ہونے لگی۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

Marfat.com

(۲) بڑی بڑی آنکھوں والا آدَمی

اسی سانپ نُما جنّ کی دوسری خوفناک حِکایت سنئے اور غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی استِقامت پر عقیدت سے سر دُھنئے چُنانچِہ حُضور شَہَنشاہِ بغداد سرکارِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ایک بار میں جامِعِ مَنصور میں مصروفِ نَماز تھا کہ وُہی **سانپ** آگیا اور اُس نے میرے سَجدے کی جگہ پر سر رکھ کر مُنہ کھول دیا۔ میں نے اُسے ہٹا کر سَجدہ کیا مگر وہ میری گردن سے لِپَٹ گیا پھر وہ میری ایک آستین میں گھُس کر دوسری آستین سے نکلا، نَماز مکمّل کرنے کے بعد جب میں نے سلام پھیرا تو وہ غائب ہوگیا۔ دوسرے روز جب میں پھر اُسی مسجِد میں داخِل ہوا تو مجھے ایک **بڑی بڑی آنکھوں والا آدَمی** نظر آیا میں نے اُسے دیکھ کر اندازہ لگالیا کہ یہ شخص انسان نہیں بلکہ کوئی **جنّ** ہے۔ وہ **جنّ** مجھ سے کہنے لگا کہ میں آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو تنگ کرنے والا وُہی **سانپ** ہوں۔ میں نے **سانپ** کے رُوپ میں بَہُت سارے اولیاءُ اللہ رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تعالیٰ کو آزمایا ہے مگر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جیسا کسی کو بھی ثابِت قدم نہیں پایا۔ پھر وہ جِنّ آپ رحمۃ اللہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

تعالیٰ علیہ کے دستِ حق پرَست پر تائب ہوگیا۔ (بَهجة الأسرار ومعدن الانوار، ص ۱۶۹)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

ہوئے دیکھ کر تجھ کو کافِر مسلماں

بنے سنگدل موم ساں غوثِ اعظم (قبالۂ بخشش)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقِعی خُشوع وخُضوع ہو تو ایسا ہو کہ نَماز میں خواہ سانپ ہی لِپَٹ جائے مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی جانب سے توجُّہ نہ ہٹے۔ آہ! ایک ہماری نَماز ہے کہ اگر ہم پر مکّھی بھی بیٹھ جائے تو پریشان ہو جائیں، معمولی خارِش بھی ہم سے برداشت نہ ہو سکے۔ اس واقِعہ سے یہ بھی معلوم ہوا کہ جِنّات بھی ہمارے غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے مُرید بن جاتے ہیں۔

(۳) شَیطان کا خطرناک وار

سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک بار میں کسی جنگل کی طرف نکل گیا اور کئی روز تک وہاں پڑا رہا۔ کھانے پینے کو کچھ بھی نہ ہوتا تھا۔ مجھ پر پیاس کا سخت غلَبہ تھا۔ میرے سر پر ایک بادَل کا ٹکڑا نُمودار ہوا،

Marfat.com

اس میں سے کچھ بارِش کے قطرے گرے جسے میں نے پی لیا۔ اس کے بعد بادَل میں ایک نُورانی صُورت ظاہِر ہوئی جس سے آسمان کے کنارے روشن ہو گئے اور ایک آواز گونجنے لگی، ''اے عبدَ القادِر!'' میں تیرا ربّ ہوں میں نے تمام حرام چیزوں کو تیرے لئے حلال کر دیا۔'' میں نے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھا۔ ایکدم روشنی ختم ہو گئی اور اُس نے دھوئیں کا رُوپ دھار لیا اور آواز آئی، ''اے عبدالقادِر! اِس سے قبل میں ستّر اولیاء کو گمراہ کر چکا ہوں مگر تجھے تیرے علم نے بچالیا۔'' آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں نے کہا، ''اے مردود! مجھے میرے علم نے نہیں بلکہ میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ کے فضل نے بچالیا۔''

(بَهجَةُ الأسرار و معدن الأنوار، ص ٢٢٨ ملخصًا)

ہُوں ایمان کے ساتھ دنیا سے رخصت
یہی عرض ہے آخِری غوثِ اعظم (قَبالۂ بخشِش)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقِعی شیطان بڑا مکّار و عَیّار ہے، وہ طرح طرح کے شُعبدے یعنی جادوئی کرتب بھی دکھاتا ہے، اس کے وار سے ہمیشہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

خبردار رہنا چاہئے۔ اپنی عقل وہوشیاری پر اعتماد کرنے کے بجائے ہمیں اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم پر نظر رکھنی چاہئے۔ جس کے پاس مال ہوتا ہے اُس کے پاس چور آتا ہے۔ اور جس کے پاس دولتِ ایمان ہے اس کے پاس شیطان ضَرور آتا ہے نیز جس کے پاس ایمان جتنا مضبوط ہوگا اُس کے پاس اُسی قدَر نیکیوں کے خزانے کی بھی کثرت ہوگی لہٰذا وہاں شیطان بَہُت زِیادہ زور لگائے گا۔ ہمارے پیرومُرشِد حُضورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے پاس ایمان واعمال کے خزانے کے اَنبار کو دیکھ کر شیطان نے ڈاکے ڈالنے کی مُتَعَدَّد بار کوشش کی مگر وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے فضل وکرم سے ناکام ونامُراد ہی رہا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(۴) شیطان کے مزید حَملے

پیروں کے پیر، پیر دستگیر، روشن ضمیر، قُطبِ ربّانی، محبوبِ سُبحانی، پیرِ لاثانی، پیرِ پیراں، میرِ میراں، الشّیخ ابومحمّد سیِّد عبدُالقادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی تُحَدِّثِ نعمت اور اہلِ مَحبَّت کی نصیحت کے لئے فرماتے ہیں، "میں جن دنوں شب

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

وروز جنگل میں رہا کرتا تھا، شَیاطین خوفناک شکلوں میں طرح طرح کے ہتھیاروں سے لیس ہوکر فوج درفوج مجھ پر حملہ آور ہوتے، مجھ پر آگ برساتے، میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی مدد سے ان کے پیچھے دوڑتا تو وہ مُنْتَشِر ہوکر بھاگ جاتے۔ کبھی شیطان اکیلا آکر مجھے طرح طرح سے ڈراتا، دھمکیاں دیتا اور کہتا یہاں سے چلے جاؤ، میں اُس کو زوردار طمانچہ ماردیتا تو وہ بھاگنے لگتا، پھر میں لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْم پڑھتا تو وہ جل جاتا۔" (بَھْجَۃ الاسرار ومعدن الانوار، ص ۱۶۵)

دل پہ گندہ ہوترا نام کہ وہ دُزْدِرَجِیم [1]

اُلٹے ہی پاؤں پھرے دیکھ کے طُغرا تیرا (حدائقِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(۵) غیبی ہاتھ

حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم فرماتے ہیں، ایک بار نہایت ہی

مدینہ

[1] دُھتکارا ہوا چور یعنی مردود شیطان۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

خوفناک صورت والا ایک شَخص جس سے بدبو کے بَھبکے اُٹھ رہے تھے آکر میرے سامنے کھڑا ہو گیا اور کہنے لگا، میں **ابلیس** ہوں اور آپ کی خدمت کرنے کے لئے حاضِر ہوا ہوں کیونکہ آپ نے مجھے اور میرے چیلوں کو تھکا دیا ہے۔ میں نے کہا، دَفْع ہو۔ اُس نے انکار کیا۔ اتنے میں ایک **غیبی ہاتھ** نُمودار ہوا جس نے اس کے سر پر ایسی زوردار ضَرب لگائی کہ وہ زمین میں دھنس گیا مگر پھر اُس نے **آگ کا شُعلہ** ہاتھ میں لے کر مجھ پر حملہ کر دیا۔ اتنے میں ایک نِقاب پوش صاحِب **سفید گھوڑے** پر سُوار تشریف لائے اور اُنہوں نے مجھے **تلوار** دی، یہ دیکھ کر شیطان بھاگ کھڑا ہوا۔ (بَهْجَةُ الْأَسرار و معدن الأنوار، ص ١٦٦)

بادَلوں سے کہیں رُکتی ہے کڑکتی بجلی
ڈھالیں چَھنٹ جاتی ہیں اُٹھتا ہے جو تیغا تیرا (حدائقِ بخشش)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

(٦) شیطان کے جال

سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ایک بار

Marfat.com

میں نے دیکھا کہ **شیطان** دُور کھڑا اپنے سَر پر خاک اُڑا رہا ہے اور روتے ہوئے کہہ رہا ہے، ''اے عبدَ القادِر! میں آپ سے مایوس ہوگیا ہوں۔'' میں نے کہا، اے مَلعون! دَفع ہو، میں تجھ سے کبھی بھی بے خَوف نہیں ہوسکتا۔ وہ بولا، آپ کی یہ بات میرے لیے سب سے زِیادہ گراں ہے۔ اس کے بعد اُس نے مجھ پر بَہُت سارے جال، پھندے اور حِیلے ظاہِر کئے اور میرے اِستِفسار پر بتایا کہ یہ **دنیا کے جال** ہیں جن سے میں آپ جیسوں کا شِکار کیا کرتا ہوں۔ میں ایک سال تک جِدّ وجُہد کرتا رہا، یہاں تک کہ وہ سارے جال ٹوٹ گئے۔ پھر میرے اِرد گرد بَہُت سارے اَسباب ظاہِر ہوئے، میں نے پوچھا، یہ کیا ہیں؟ تو کہا گیا کہ یہ آپ سے مُتَعَلِّق مخلوق کے اَسباب (یعنی مخلوق کی مَحَبَّتیں وغیرہ ہیں۔) چُنانچِہ اِس مُعامَلہ میں بھی میں نے مزید ایک سال توجُّہ (جِدّ وجُہد) کی حتّٰی کہ وہ جال بھی سب کے سب ٹوٹ گئے۔ (بَهْجَةُ الْأَسرار و معدن الأنوار، ص ١٦٦)

جس کو للکار دے آتا ہو تو الٹا پھر جائے

جس کو چُمکار دے پھر کے وہ تیرا تیرا (حدائقِ بخشش)

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی نفس وشیطان سے پیچھا چُھڑانا آسان نہیں۔ ہمارے غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے اس سے نَجات پانے کے لئے سالہا سال تک جِدّ وجُہد فرمائی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا حاصِل کرنے کے لئے پچیس ۲۵ سال تک عِراق کے جنگلوں میں تنہا رِیاضَتیں کرتے رہے۔

تُو ہے وہ غَوث[1] کہ ہر غَوث ہے کہ شَیدا تیرا
تُو ہے وہ غَیث کہ ہر غَیث[2] ہے پیاسا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

(۷) سر درات میں چالیس بار غسل

"بَھْجَۃُ الْاَسرار شریف میں ہے، سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں "گرخ" کے جنگلوں میں برسوں رہا ہوں، درخت کے پتّوں اور بُوٹیوں پر میرا گزارہ ہوتا۔ مجھے پہننے کے لیے ہر سال ایک شخص صُوف (یعنی اُون) کا ایک جُبّہ لا کر دیتا تھا جس کو میں پہنا کرتا تھا۔ میں نے دنیا

[1] غوث یعنی فریاد سننے والا [2] غَیث یعنی کُنواں۔

Marfat.com

کی مَحَبَّت سے نَجات حاصل کرنے کے لیے ہزار جَتَن کیے، میں **گُمنام** رہا، میری خاموشی کے سبب لوگ مجھے گُونگا، نادان اور دیوانہ کہتے تھے، میں کانٹوں پر **ننگے پاؤں** چلتا، خوفناک غاروں اور بھیانک وادیوں میں بے جِھجک داخِل ہو جاتا۔ **دُنیا** بن سنور کر میرے سامنے ظاہر ہوتی مگر اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں اُس کی طرف اِلْتِفات (یعنی توجُّہ) نہ کرتا۔ میرا **نَفْس** کبھی میرے آگے عاجِزی کرتا کہ آپ کی جو مرضی ہوگی وُہی کروں گا اور کبھی مجھ سے لڑتا۔ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ مجھے اس پر فتح نصیب کرتا۔ میں مُدّتوں ''مدائن'' کے بیابانوں میں رہا اور اپنے نَفْس کو مُجاہَدات میں لگاتا رہا۔ **ایک سال** تک گِری پڑی چیزیں کھاتا اور بِالکل پانی نہ پیتا پھر **ایک سال** صِرْف پانی پر گزارہ کرتا اور گری پڑی چیز یا کوئی اور غذا نہ کھاتا پھر **ایک سال** بِغیر کچھ کھائے پیئے فاقے سے گزارتا۔ مجھ پر سخت آزمائشیں آتیں۔ ایک بار سَخت سردی کی رات میرا یوں اِمتحان لیا گیا کہ بار بار آنکھ لگ جاتی اور مجھ پر غسل فرض ہو جاتا۔ میں فوراً نَہر پر آتا اور غسل کرتا اِس طرح اس ایک رات میں **چالیس** بار میں نے غسل کیا۔ (بَهْجَةُ الأَسرار ومعدن الأنوار، ص ۱۶۵ ملخصاً)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

مُصیبت دور ہونے کا عمل

حضرت علّامہ امام شَعرانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی ''طَبقاتِ کُبریٰ'' میں حُضُورِ غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا یہ ارشادِ گرامی نَقْل کرتے ہیں، ابتِداءً مجھ پر بَہُت سختیاں رکھی گئیں اور جب سختیاں اِنتِہا کو پہُنچ گئیں تو میں عاجِز آکر زمین پر لیٹ گیا اور میری زَبان پر قرآنِ پاک کی یہ دو آیاتِ مُبارَکہ جاری ہو گئیں:۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ۙ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ؕ﴿۶﴾

(پ ۳۰، الم نشرح: ۵، ۶)

ترجَمۂ کنزالایمان: تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے، بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ان آیات کی بَرَکت سے وہ تمام سختیاں مجھ سے دُور ہو گئیں۔ (الطَّبقاتُ الکبریٰ، ج۱، ص۱۷۸، ملخصاً، دارالفکر بیروت)

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدمِ اعلیٰ تیرا

ہم بھی کوشش کریں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ

Marfat.com

اللہ الاکرم نے اپنے ربِّ مُعظّم عَزَّوَجَلَّ کا قُرب پانے اور اپنے نانا جان، رَحمتِ عالمیان صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کو خوش فرمانے، نفس وشیطان پر غالب آنے، دنیا کی مَحَبَّت سے پیچھا چھُڑانے، گناہوں کے اَمراض سے خود کو بچانے، مخلوقِ خدا عَزَّوَجَلَّ کو راہِ راست پر لانے، مُبلِّغ کا شَرَف پانے، نیکی کی دعوت کی دنیا میں دُھوم مچانے اور بیشُمار کُفّار کو دامنِ اسلام میں داخِل فرمانے کے لیے سالہا سال تک جِدّ وجُہد فرمائی۔ خیر ہم حُضُورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرح مُجاہَدات تو کرنے سے رہے مگر ہمّت ہارے بغیر تھوڑی بہُت کوشش تو جاری رکھیں۔

سچ ہے انسان کو کچھ کھو کے ملا کرتا ہے
آپ کو کھو کے تجھے پائے گا جو یا تیرا (ذوقِ نعت)

(۸)25برس جنگلوں میں ---

سرکارِ بغداد حُضُورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مَحَبَّت کا دم بھرنے والے اسلامی بھائیو! سرکارِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے پچیس برس اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا کے لئے عِراق کے جنگلوں میں گزار دیئے۔ کاش! ہمیں بھی تبلیغِ قرآن

Marfat.com

وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک ''دعوتِ اسلامی'' کے سنّتوں کی تربیّت کی خاطِر گاؤں بہ گاؤں، شہر بہ شہر اور ملک بہ ملک سفر کرنے والے مَدَنی قافلوں میں عاشِقانِ رسول کے ساتھ سفر کرنا نصیب ہو جائے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۹) زمین سے چُن چُن کر ٹکڑے کھانا

سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، میں شہر میں کھانے کے ارادے سے گرے پڑے ٹکڑے یا جنگل کی کوئی گھاس یا پتّی اٹھانا چاہتا اور جب دیکھتا کہ دوسرے فُقَراء بھی اِسی کی تلاش میں ہیں تو اپنے اسلامی بھائیوں پر **ایثار** کرتے ہوئے نہ اُٹھاتا بلکہ یونہی چھوڑ دیتا تاکہ وہ اُٹھا کر لے جائیں اور خود **بھوکا** رَہتا۔ جب بھوک کے سبب کمزوری حد سے بڑھی اور قریبُ المَوت ہو گیا تو میں نے **پھول والے بازار** سے ایک کھانے کی چیز جو زمین پر پڑی تھی اُٹھائی اور ایک کونے میں جا کر اُسے کھانے کیلئے بیٹھ گیا۔ اتنے میں ایک عجمی نوجوان آیا، اُس کے پاس **تازہ روٹیاں** اور **بھُنا ہوا گوشت** تھا وہ بیٹھ کر

Marfat.com

کھانے لگا۔ اس کو کھاتا دیکھ کر میری کھانے کی خواہش ایک دَم شدّت اختیار کر گئی۔ جب وہ اپنے کھانے کے لیے لُقمہ اٹھاتا تو بھوک کی بے تابی کی وجہ سے بے اختیار جی چاہتا کہ میں مُنہ کھول دوں تا کہ وہ میرے منہ میں لقمہ ڈال دے۔ آخر میں نے اپنے نَفْس کو ڈانٹا کہ ''بے صبری مت کر اللہ عَزَّوَجَلَّ میرے ساتھ ہے۔ چاہے موت آجائے مگر میں اِس نوجوان سے مانگ کر ہرگز نہیں کھاؤں گا۔''

یکا یک وہ نوجوان میری طرف مُتَوجّہ ہوا اور کہنے لگا، بھائی! آجایئے آپ بھی کھانے میں شریک ہوجایئے۔ میں نے انکار کیا۔ اس نے اِصرار کیا، میرے نفس نے مجھے کھانے کے لئے بہت اُبھارا لیکن میں نے پھر بھی انکار ہی کیا مگر اُس نوجوان کے پیہم اِصرار پر میں نے تھوڑا سا کھانا کھالیا۔ اُس نے مجھ سے پوچھا، کہاں کے رَہنے والے ہو؟ میں نے کہا، **جیلان** کا۔ وہ بولا، میں بھی **جیلان** ہی کا ہوں۔ اچھّا یہ بتاؤ تم مشہور زاہد حضرت **سیّد عبداللہ صَومعی** علیہ رحمۃ اللہ القوی کے نواسے عبدُ القادِر کو جانتے ہو؟ میں نے کہا، ''وہ تو میں ہی ہوں۔'' یہ سُن کر وہ بے قرار ہوگیا اور کہنے لگا کہ میں **بغداد** آنے لگا تو آپکی امّی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

جان نے آپ کو دینے کے لئے مجھے 8 سَو نے کی اشرفیاں دی تھیں میں یہاں **بغداد** آ کر تلاشتا رہا مگر آپ کا کسی نے پتا نہ دیا یہاں تک کہ میری اپنی تمام رقم خَرچ ہوگئی۔ تین دن تک مجھے کھانے کو کچھ نہ ملا، میں جب بھوک سے نِڈھال ہوگیا اور میری جان پر بن گئی تو میں نے آپ کی **امانت** میں سے یہ روٹیاں اور بُھنا ہوا گوشت خریدا۔ حُضُور! آپ بھی بخوشی اسے تناوُل فرمایئے کہ یہ آپ ہی کا مال ہے۔ پہلے آپ میرے مہمان تھے اور اب میں آپ کا مہمان ہوں۔ بقیّہ رقم پیش کرتے ہوئے بولا، میں مُعافی کا طلب گار ہوں۔ میں نے اِضطِراری حالت میں آپ کی رقم ہی سے کھانا خریدا تھا۔ میں بَہُت خوش ہوا۔ میں نے بچا ہوا کھانا اور مزید کچھ رقم اس کو پیش کی اس نے قَبول کی اور چلا گیا۔

(الذیل علی طبقات الحنابلة، ج۳،ص ۲۵۰، دارالکتب العلمیة بیروت)

طلب کا منہ تو کس قابل ہے یا غوث
مگر تیرا کرم کامل ہے یا غوث

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے! ہمارے غوثُ الاعظم علیہ

Marfat.com

رحمۃ اللہ الاکرم کا ایثار کتنا زبردست تھا اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے نَفْس پر کس قدر غَلَبہ حاصل کرلیا تھا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۱۰) بیدار رَہنے کا عجیب نُسخہ

سرکارِ غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم تَحَدِیثِ نعمت اور اپنے غلاموں کی نصیحت کے لئے فرماتے ہیں، الحمدُ للّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں **پچیس**[۲۵] **سال** تک عراق کے ویرانوں میں پھرتا رہا، اور **نَے چالیس سال** تک عشاء کی نَماز کے وُضُو سے فجر کی نماز ادا کی، **پندرہ**[۱۵] **سال** تک روزانہ بعد نَمازِ عشاء نَوافِل میں ایک قرآنِ پاک خَتْم کرتا رہا۔ ابتِداء میں اپنے بدن پر رسّی باندھ کر اس کا دوسرا سِرا دیوار میں گڑی ہوئی کُھونٹی سے باندھ دیا کرتا تھا تاکہ اگر نیند کا غَلَبہ ہو تو اُسکے جھٹکے سے آنکھ کُھل جائے۔ (بَهْجَةُ الأسرار ومعدن الأنوار، ص۱۱۸)

ایک رات جب میں نے اپنے معمولات کا قصد کیا تو نفس نے سستی کرتے ہوئے تھوڑی دیر سو جانے اور بعد میں اُٹھ کر عبادت بجالانے کا مشورہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

دیا۔ جس جگہ دل میں یہ خیال آیا تھا اُسی جگہ اور اُسی وقت ایک قدم پر کھڑے ہوکر میں نے ایک قرآن شریف ختم کیا۔ (بَهجَة القادریه)

گرانے لگی ہے ہمیں لغزشِ پا
سنبھالو! ضعیفوں کو یا غوثِ اعظم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم **کی محبّت کا دم بھرنے والو!** دیکھا آپ نے! سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کس قدر عبادت کا اہتمام فرماتے تھے! اب اگر ہم سے مَعاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ پانچ وقت کی نماز بھی نہ پڑھی جائے تو ہم کس قسم کے عاشِقانِ غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم ہیں؟

مجھے اپنی الفت میں ایسا گما دے
نہ پاؤں پھر اپنا پتا غوثِ اعظم (ذوقِ نعت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

(۱۱) صاحبِ قبر کی امداد

پیروں کے پیر، روشن ضمیر، شیخ عبدُ القادِر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

بروز بدھ ۲۷ ذُوالحجَّۃُ الحرام ۵۲۹ھ کو شونیزیہ قبرِستان میں اپنے استاذِ محترم حضرتِ سیِّدُنا **شیخ حمّاد** شِیرہ فروش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار شریف پر عُلَماء وفُقَراء کے قافِلہ کے ہمراہ تشریف لے آئے اور کافی دیر تک کھڑے کھڑے دُعاء فرماتے رہے یہاں تک کہ دھوپ بَہُت تیز ہوگئی۔ جب لوٹے تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے چہرۂ انور پر بَشاشت کے آثار تھے۔ جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے اِس قَدَر طویل دُعاء کا سبب دریافْت کیا گیا تو فرمایا، ''۱۵ شَعبانُ المُعظّم ۴۳۹ھ بروز جُمُعہ نَماز ادا کرنے کے لیے اس مزار میں آرام فرمانے والے میرے اُستاذِ گرامی سیِّدُنا **شیخ حمّاد** شِیرہ فَروش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے ساتھ ایک قافِلہ جانب ''جامِع الرّ ضافہ'' رواں دواں تھا۔ راستے میں ایک نَہر کے پُل پر سے جب گزرے تو **شیخ حمّاد** علیہ رحمۃ اللہ الجواد نے اچانک مجھے دھکّا دے کر نَہر میں گرا دیا! سخت سردیوں کے دن تھے، میں نے بسم اللہ پڑھ کر غُسلِ جُمُعہ کی نیّت کر لی۔ جُوں تُوں پانی سے نکلا اور اپنا صُوف (یعنی اُون کا جُبّہ) نچوڑا اور قافِلے سے جا ملا۔ **شیخ حمّاد** علیہ رحمۃ اللہ الجواد کے مُرید خوش طَبعی کرنے لگے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے انہیں ڈانٹا اور

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

فرمایا، میں نے **عبدُ القادِر** کا امتحان لیا جس میں ان کو پہاڑ کی طرح **مُستَحکَم** پایا۔ حُضورِ **غوثِ اعظم** علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے مزید فرمایا کہ میں نے اپنے اُستاذ سیِّدُنا **شیخ حَمّاد** علیہ رحمۃ اللہ الجواد کو ان کے مزارِ پُر انوار میں ہیرے اور جواہرات کے لباس میں ملبوس سر پر **یاقوت کا تاج** پہنے ہاتھوں میں سونے کے کنگن اور پاؤں میں سونے کی نعلینِ شریفین میں ملاحظہ کیا۔ مگر **تَعَجُّب خیز** بات جو دیکھی وہ یہ تھی کہ ان کا **دایاں ہاتھ** کام نہیں کر رہا تھا۔ میرے اِستِفسار پر بتایا، ''یہ وُہی ہاتھ ہے جس سے میں نے آپ کو نَہر میں دھکیلا تھا۔ کیا آپ مجھے مُعاف کرتے ہیں؟ جب میں نے مُعاف کر دیا تو اُنہوں نے کہا کہ آپ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دُعاء فرما دیجئے کہ میرا **دایاں ہاتھ** دُرُست ہو جائے۔ لہٰذا میں اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دُعاء مانگتا رہا اور **پانچ ہزار اَصحابِ مزار اولیاءُ الغَفّار** اپنے اپنے مزار میں **امین** کہتے اور میری سِفارش کرتے رہے یہاں تک کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے انکا **دایاں ہاتھ** دُرُست فرما دیا جس سے اُنہوں نے خوش ہو کر مجھ سے مُصافحہ کیا۔''

بغدادِ مُعَلّٰی میں جب یہ خبر مشہور ہوئی تو سیِّدُنا **شیخ حَمّاد** علیہ رحمۃ اللہ الجواد

Marfat.com

کے بعض مُریدین پر شاق گزرا اور وہ تصدیق کیلئے **دربارِ غوثیہ** میں حاضِر ہوئے مگر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ہیبت کے سبب کسی کو پوچھنے کی ہمّت نہ ہوئی۔ پیرانِ پیر روشن ضمیر، حُضُور غوثُ الاعظم دَسْتُ گیر علیہ رحمۃ اللہ القدیر نے لوگوں کے دلوں کا حال جان لیا اور خود ہی ارشاد فرمایا، آپ حضرات دو شیخ پسند کرلیں جو آپ کا یہ مسئلہ (مَسْ۔ءَ۔لَہ) حل کریں۔ چُنانچِہ یہ مُعاملہ حضرتِ **سیِّدُنا شیخ یوسُف ہَمدانی** اور حضرتِ **سیِّدُنا شیخ عبدالرحمٰن کُردی** رحمہما اللہ تعالیٰ جو کہ اصحاب کشَف تھے سونپ دیا گیا اور حضورِ غوثُ الاعظم علیہ رَحمۃُ اللہِ الاکرم کی خدمت میں عرض کردی گئی کہ ہم آپ کو جُمُعہ تک مُہلَت دیتے ہیں کہ یہ دونوں حضرات آپ کی تصدیق کردیں۔ حضرتِ سیِّدُنا غوثِ اعظم علیہ رَحْمۃُ اللّٰہِ الاکرم نے فرمایا، ان شاءَ اللّٰہ عزوجل آپ حضرات یہاں سے اُٹھنے بھی نہ پائیں گے کہ مسئلہ حل ہوجائے گا۔ یہ فرما کر حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رَحْمۃُ اللّٰہِ الاکرم نے سرِ انور جُھکالیا۔ تمام حاضِرین نے بھی اپنا سر جُھکالیا۔ اتنے میں حضرتِ سیِّدُنا **شیخ یوسُف ہمدانی** قُدِّسَ سرُّہُ الرَّبّانی پابَرہنہ (یعنی ننگے پاؤں) جلدی جلدی تشریف لائے اور اِعلان کیا کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حُکْم سے ابھی ابھی مجھ پر شیخ حمّاد علیہ رحمۃ اللہ

Marfat.com

الجواد ظاہر ہوئے اور حُکم دیا کہ فوراً **شیخ عبدُ القادِر جیلانی** قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورَانی کے مدرَسہ میں جا کر سب کو یہ بتادو، شیخ عبدُ القادر جِیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورَانی نے آپ حضرات کو میرے بارے میں جو کچھ بتایا ہے وہ سچ ہے۔'' اتنے میں حضرتِ سیِّدُنا **شیخ عبدالرحمٰن کُردی** علیہ رحمۃ اللہ القوی بھی آ گئے اور انہوں نے بھی حضرتِ سیِّدُنا شیخ یوسُف ہمدانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورَانی کی طرح ہی کہا۔ اس پر تمام حضرات نے حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم سے **مُعافی** مانگی۔

(بَهْجَة الأَسرار و معدن الأنوار، ص ۱۰۷)

جو ولی قبل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے
سب ادب رکھتے ہیں دل میں مرے آقا تیرا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس ایمان افروز حِکایت میں ہمارے لیے حِکمت کے بے شُمار **مَدَنی پھول** ہیں۔ مِنْجُملہ یہ کہ اسلامی اُستاذ یا پیر و مُرشِد کی طرف سے کبھی کوئی ایسا مُعامَلہ پیش آجائے جو سمجھ میں نہ آتا ہو تو اس پر صَبْر و تَحَمُّل کا دامن تھامے رہے نہ کہ اپنے اُستاد یا پیر کی مخالَفت کر کے اپنی

Marfat.com

آخِرت کو داؤ پر لگادے جیسا کہ ہمارے **غوثِ اعظم** علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے **اُستاذِ گرامی** قُدِّسَ سِرُّہُ السَّامی نے انہیں سخت سردی میں **نَہر** میں گرادیا پھر بھی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے صَبْر کے ساتھ ساتھ **غُسلِ جُمعہ** کی نیّت بھی فرمالی اور زَبان پر حَرفِ شکایت نہ لائے۔

پیر پر اِعتِراض باعثِ بربادی ہے

یقیناً جو دِینی طالِبِ عِلْم اپنے اسلامی اُستاذ پر اور جو مُرید اپنے پیر و مُرشِد پر اعتِراض کرتا ہے وہ فیضانِ عِلْم و معرِفت سے مَحروم رَہتا بلکہ ہلاکت کے عمیق گڑھے میں جا پڑتا ہے۔ چُنانچِہ میرے آقا اعلیٰحضرت ،اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت،عظیمُ البَرَکت، عظیمُ المَرتَبت،پروانۂ شمعِ رِسالت،مُجَدِّدِ دین وملّت، حامیٔ سنّت ،ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت ، پیرِ طریقت،باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام اَحمد رضا خان علیہ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن نَقْل فرماتے ہیں، ''پیروں پر اعتِراض سے بچے کہ یہ مُریدوں کیلئے زہرِ قاتِل ہے، کم کوئی مُرید

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

ہوگا جو اپنے شیخ پر اِعتراض کرے پھر فَلاح (یعنی کامیابی) پائے، شیخ کے تَصَرُّفات سے جو کچھ اسے صحیح معلوم نہ ہوتے ہوں ان میں خِضر علیہ الصلوٰۃ والسلام کے واقعات یاد کرلے کیونکہ اُن سے وہ باتیں صادِر ہوتی تھیں بظاہِر جن پر سخت اِعتراض تھا (جیسے مسکینوں کی کشتی میں سُوراخ کردینا، بے گناہ بچّے کو قتل کردینا) پھر جب وہ اِس کی وجہ بتاتے تھے ظاہِر ہوجاتا تھا کہ حق یہی تھا جو انہوں نے کہا، یوں ہی مُرید کو یقین رکھنا چاہئے کہ شیخ کا جو فعل مجھے صحیح معلوم نہیں ہوتا، شیخ کے پاس اُسکی صحّت پر دلیلِ قطعی ہے۔"

حضرتِ سیِّدُنا امام ابو القاسِم قُشَیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رسالۂ قُشَیریہ میں فرماتے ہیں، میں نے حضرتِ سیِّدُنا ابو عبد الرحمٰن سلمی علیہ رحمۃ اللہ القوی کو فرماتے سنا، ان سے ان کے شیخ حضرتِ ابو سَہل صَعلوکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا: جو اپنے پیر سے کسی بات میں "کیوں!" کہے گا کبھی فَلاح نہ پائے گا۔

(فتاویٰ رضویہ شریف ج۲۱ ص ۵۱۰ تا ۵۱۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قادِریوں کیلئے بِشارت کے بغدادی پھول

بَھْجَۃُ الْاَسرار میں ہے، پیروں کے پیر، پیر دستگیر، روشن ضمیر،

Marfat.com

قُطبِ رَبّانی، محبوبِ سُبحانی، پیرِ لاثانی، قِندیلِ نُورانی، شَہبازِ لامکانی، اَلشَّیخ ابومحمد سیِّد **عبدُ القادِرِ جِیلانی** قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی کا فرمانِ بِشارت نشان ہے، مجھے ایک بَہُت بڑا رجسٹر دیا گیا جس میں میرے مُصاحِبوں اور میرے قِیامت تک ہونے والے مُریدوں کے نام دَرْج تھے اور کہا گیا کہ یہ سارے افراد تمہارے حوالے کردیے گئے ہیں۔ فرماتے ہیں، میں نے داروغۂ جہنَّم سے اِستِفسار کیا، کیا جہنَّم میں میرا کوئی مُرید بھی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا، ''نہیں۔'' آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے مزید فرمایا، مجھے اپنے پروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ کی عزّت وجلال کی قسم! میرا دستِ حمایت میرے مُرید پر اس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر سایہ کناں ہے۔ اگر میرا مُرید اچھّا نہ بھی ہو تو کیا ہوا! الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ میں تو اچھّا ہوں۔ مجھے اپنے پالنے والے عَزَّوَجَلَّ کی عزّت وجلال کی قسم! میں اُس وقت تک اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے نہ ہٹوں گا جب تک اپنے ایک ایک مُرید کو داخِلِ جنَّت نہ کروالوں۔ (بَہْجَۃُ الاَسرار ومَعدن الانوار، ص ۱۹۳)

سرکارِ بغداد حُضُورِ غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، **اللہ**

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے مُریدوں اور میرے دوستوں کو جنّت میں داخِل کرے گا۔ تو جو کوئی اپنے آپ کو میرا مُرید کہے میں اسے قَبول کر کے اپنے مُریدوں میں شامِل کر لیتا ہوں اور اس کی طرف اپنی توجّہ رکھتا ہوں۔ میں نے مُنکَر نکیر سے اس بات کا عہد لیا ہے کہ وہ قبر میں میرے مُریدوں کو نہیں ڈرائیں گے۔ (بَهجَةُ الأسرار ومعدن الأنوار ،ص ۱۹۳ مُلَخصاً)

سُنا لا تَخَف میرا فرمانِ عالی!
غلاموں کی ڈھارس بندھی غوثِ اعظم (قَبالۂ بخشش)

"یا غوثِ اَعظم نگاہِ کرم" کے سولہ حُروف کی نَسبت سے مُرشِد کے 16 حُقُوق

میرے آقا اعلیٰحضرت ،اِمامِ اَہلسنّت، ولیٔ نِعمت، عظیمُ البَرَکت ،عظیمُ المَرتَبت، پروانۂ شمعِ رِسالت ،مُجَدِّدِ دین وملّت، حامیٔ سنّت ،ماحِیٔ بِدعت، عالِمِ شَرِیعَت، پیرِ طریقت، باعثِ خَیر وبَرَکت، حضرتِ علّامہ مولیٰنا الحاج الحافِظ القاری الشّاہ امام

Marfat.com

اَحمد رَضا خان علیہ رحمۃُ الرَّحمٰن فرماتے ھیں، ''مُرشِد کے حُقوق مُرید پر شُمار سے (بھی) اَفزوں (بڑھ کر) ہیں، خُلاصہ یہ ہے کہ ﴿۱﴾ اِن کے ہاتھ میں ''مُردہ بدستِ زندہ'' (یعنی زندہ کے ہاتھوں میں مُردہ کی طرح) ہوکر رہے ﴿۲﴾ اِن کی رِضا کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا اِن کی خوشی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی خوشی جانے ﴿۳﴾ انہیں اپنے حق میں تمام اولیائے زمانہ سے بہتر سمجھے ﴿٤﴾ اگر کوئی نعمت دوسرے سے ملے تو بھی اسے (اپنے) مُرشِد ہی کی عطا اور انہیں کی نظرِ توجّہ کا صَدقہ جانے ﴿۵﴾ مال، اولاد، جان سب اِن پر تصدُّق کرنے (یعنی لُٹانے) کو تیّار رہے ﴿٦﴾ ان کی جو بات اپنی نظر میں خِلافِ شَرْع بلکہ مَعاذَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کبیرہ (گناہ) معلوم ہو اس پر بھی نہ اِعتِراض کرے، نہ دل میں بدگُمانی کو جگہ دے بلکہ یقین جانے کہ میری سمجھ کی غَلَطی ہے ﴿۷﴾ دوسرے کو اگر آسمان پر اُڑتا دیکھے جب بھی (اپنے) مُرشِد کے سوا دوسرے کے ہاتھ میں ہاتھ دینے کو سَخت آگ جانے، ایک باپ سے دوسرے باپ نہ بنائے ﴿۸﴾ ان کے حُضور بات نہ کرے ﴿۹﴾ ہنسنا تو بڑی چیز ہے اِن کے سامنے آنکھ کان، دل ہَمہ تن (یعنی مکمّل طور پر) انہیں کی طرف مصروف رکھے ﴿۱۰﴾ جو وہ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

پوچھیں نہایت ہی نَرْم آواز سے بکمالِ ادب بتا کر جلد خاموش ہو جائے ﴿۱۱﴾ ان کے کپڑوں، اِن کی بیٹھنے کی جگہ، اِن کی اولاد، اِن کے مکان، اِن کے مَحَلّہ، اِن کے شہر کی تعظیم کرے ﴿۱۲﴾ جو وہ حکم دیں "کیوں!" نہ کہے (اور بجالانے میں) دیر نہ کرے (بلکہ) سب کاموں پر اسے تَقدِیم (یعنی اَوَّلِیَّت) دے ﴿۱۳﴾ اِنکی غَیبَت ("غَے۔بَت۔" یعنی غیر موجودگی) میں بھی اِن کے بیٹھنے کی جگہ نہ بیٹھے ﴿۱۴﴾ اِن کی موت کے بعد بھی ان کی زَوجہ سے نِکاح نہ کرے ﴿۱۵﴾ روزانہ اگر زِندہ ہیں اِن کی سلامتی و عافیّت کی دُعاء بکثرت کرتا رہے اور اِنتِقال ہو گیا تو روزانہ اِن کے نام پر فاتحہ و دُرُود کا ثواب پہنچائے ﴿۱۶﴾ اِن کے دوست کا دوست، اِن کے دشمن کا دشمن رہے۔ غَرَض اللہ و رسول جَلَّ جَلَالُہٗ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے بعد اِن کے عِلاقہ (یعنی تعلُّق) کو تمام جہاں کے عِلاقہ (یعنی تعلُّق) پر دل سے ترجیح دے اور اِسی پر کار بند رہے وغیرہ وغیرہ۔ جب ایسا ہو گا تو ہر وقت اللہ عَزَّوَجَلَّ و سیِّدِ عالَم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم و حضراتِ مَشائخِ کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تعالیٰ کی مدد زندگی میں، نَزْع میں، قبر میں، حَشْر میں مِیزان پر، صِراط پر، حوض پر ہر جگہ اس کے ساتھ رہے گی۔ اِس کے مرشِد اگر خود

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

کچھ نہیں تو ان کے مُرشِد تو کچھ ہیں یا مُرشِد کے مُرشِد یہاں تک کہ صاحِبِ سلسلہ حُضُور پُرنور غوثِ پاک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پھر یہ سلسلہ مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم اور اُن سے سیِّدُ المرسلین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اور اُن سے ربُّ العٰلمین عَزَّوَجَلَّ تک مسلسل چلا گیا ہے، ہاں یہ ضَرور ہے کہ مُرشِد چاروں شرائطِ بَیعت کا جامِع ہو پھر اِن کا حُسنِ اِعْتِقاد سب کچھ پھل لاسکتا ہے، اِن شآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ۔ **واللہُ تعالٰی اَعْلَم**

(فتاویٰ رضویہ شریف ج ۲۴ ص ۳۶۹)

"مُرشِد" کے چار حُروف کی نسبت سے بَیعَت کی 4 شرائط

پیری کیلئے چار شرطیں ہیں قبل از بَیعت انکا لحاظ فرض ہے ﴿۱﴾ صحیح الْعقیدہ سنّی ہو ﴿۲﴾ اتنا عِلْم رکھتا ہو کہ اپنی ضَروریات کے مسائل کِتابوں سے نکال سکے ﴿۳﴾ فاسِقِ مُعلن نہ ہو [ایک بار گناہِ کبیرہ (یعنی بڑا گناہ) کرنے والا یا گناہِ صغیرہ (یعنی چھوٹا گناہ) پر اِصرار کرنے والا یعنی تین ۳ یا اِس سے زِیادہ بار کرنے والا یا صَغیرہ کو صَغیرہ (یعنی چھوٹا) سمجھ کر ایک بار کرنے والا فاسِق اور اگر علی الاعلان

Marfat.com

کرے تو فاسقِ مُعلن ہے اگر بِالفرض کوئی کسی فاسقِ مُعلن کا مُرید بن گیا ہو تو اُسے بَیعَت توڑ دینا ضَروری ہے۔ اِس کیلئے اُس پیر کو بتانا ضَروری نہیں، اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے، ''میں فُلاں کی بَیعَت توڑتا ہوں'' اِس طرح کہتے ہی بَیعَت ٹوٹ گئی اب کسی بھی جامِعِ شرائط پیر صاحِب سے بیعت کرسکتا ہے۔

﴿۴﴾ اس کا سلسلۂ بَیعَت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم تک مُتَّصِل (یعنی ملا ہوا) ہو۔

(بہارِ شریعت تَخْرِیج شُدہ حِصّۂ اوّل ص ۱۵۴
مکتبۃ المدینہ، فتاوٰی رضویہ ج ۲۱ ص ۶۰۳)

طالبِ غمِ مدینہ و
بقیع و مغفرت و
بے حساب
جنّت الفردوس
میں آقا کا پڑوس

۹ ربیع الغوث
۱۴۲۷ھ

مسواک کی فضیلت

حضرت سیِّدُنا ابواُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، نبیِ مُکَرَّم، نُورِ مُجَسَّم، رسولِ اکرم، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ بَرَکت نشان ہے اَلسِّوَاکُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ یعنی ''مسواک منہ کی پاکیزگی اور اللہ عزوجل کی خوشنودی کا سبب ہے۔'' (سنن ابن ماجہ، ص ۲۴۹۵، حدیث: ۲۸۹)

Marfat.com

۷۸۶

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

منی کی لاش

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

بچپن شریف کی سات کرامات

ڈوبی ہوئی بارات

کیا بندہ مردہ زندہ کرسکتا ہے

عذاب قبر سے رہائی

غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کا کنواں

جس طرح مُردھے جلائے اس طرح مرشد مرے ➖ مُردہ دل کو بھی جلا، یاغوث اعظم دستگیر
آپ جیسا پیر ہوتے کیا غرض در در پھروں ➖ آپ سے سب کچھ ملا یاغوث اعظم دستگیر

ورق الٹیئے۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

مُنّے کی لاش

شیطان لاکھ سُستی دلائے یہ رسالہ (26 صَفحات) مکمّل پڑھ لیجئے
علیہ رحمۃ اللہ الاکرم

اِن شاءَ اللہ عزَّوجلَّ آپ کے دل میں غوثِ اعظم کی محبّت مزید بڑھ جائیگی۔

دُرُود شریف کی فضیلت

نبیِّ معظّم، رسولِ محترم، سلطانِ ذی حَشَم، سراپا جُود و کرم، حبیبِ مکرّم، محبوبِ ربِّ اکرم عزَّوجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا، ''**مسلمان جب تک** مجھ پر دُرُود شریف پڑھتا رہتا ہے فِرِشتے اُس پر رَحمتیں بھیجتے رہتے ہیں اب بندے کی مرضی ہے کم پڑھے یا زِیادہ۔''

(سُنن ابنِ ماجہ ص ٦٥ بابُ المدینہ کراچی)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

خانقاہ میں ایک باپردہ خاتون اپنے **مُنّے کی لاش** چادر میں لپٹائے،

Marfat.com

سینے سے چمٹائے زاروقطار رورہی تھی۔ اتنے میں ایک ''مَدَنی مُنّا'' دوڑتا ہوا آتا ہے اور ہمدردانہ لہجے میں اس خاتون نے سے رونے کا سبب دریافت کرتا ہے۔ وہ روتے ہوئے کہتی ہے، بیٹا! میرا شوہر اپنے لختِ جگر کے دیدار کی حسرت لیے دنیا سے رخصت ہوگیا ہے۔ یہ بچّہ اُس وقت پیٹ میں تھا اور اب یہی اپنے باپ کی نشانی اور میری زندگانی کا سرمایہ تھا، یہ بیمار ہوگیا، میں اسے اسی خانقاہ میں دم کروانے لا رہی تھی کہ راستے میں اس نے دم توڑ دیا ہے۔ میں پھر بھی بڑی امّید لے کر یہاں حاضِر ہوگئی کہ اِس خانقاہ والے بُزُرگ کی ولایت کی ہر طرف دھوم ہے اور ان کی نگاہِ کرم سے اب بھی بُہت کچھ ہوسکتا ہے مگر وہ مجھے صُبر کی تلقین کر کے اندر تشریف لے جاچکے ہیں۔ یہ کہہ کر وہ خاتون پھر رونے لگی۔ ''مَدَنی مُنّے کا دِل پِگھل گیا اور اس کی رَحمت بھری زَبان پر یہ الفاظ کھیلنے لگے، **محترمہ! آپ کا مُنّا مرا ہوا نہیں بلکہ زندہ ہے، دیکھو تو سَہی وہ حَرَکت کر رہا ہے!**'' دُکھیاری ماں نے بے تابی کے ساتھ اپنے مُنّے کی لاش پر سے کپڑا اُٹھا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کر دیکھا تو وہ سچ مُچ زندہ تھا اور ہاتھ پیر ہلا کر کھیل رہا تھا۔ اتنے میں خانقاہ والے بُزُرگ اندر سے واپَس تشریف لائے، بچّے کو زندہ دیکھ کر ساری بات سمجھ گئے اور لاٹھی اُٹھا کر یہ کہتے ہوئے ''مدنی مُنّے'' کی طرف لپکے کہ تُو نے ابھی سے تقدیرِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ کے سربَستہ راز کھولنے شُروع کر دیے ہیں!'' مَدَنی مُنّا وہاں سے بھاگ کھڑا ہوا اور وہ بُزُرگ اُس کے پیچھے دوڑنے لگے۔ ''مَدَنی مُنّا'' یکا یک قبرِستان کی طرف مُڑا اور بُلند آواز سے پکارنے لگا، **اے قبر والو! مجھے** بچاؤ! تیزی سے لپکتے ہوئے بُزُرگ اچانک ٹھٹھک کر رُک گئے **کیونکہ قبرِستان** سے تین سو (۳۰۰) مُردے اُٹھ کر اُسی ''مَدَنی مُنّے'' کی ڈھال بن چکے تھے اور وہ ''مَدَنی مُنّا'' دُور کھڑا اپنا چاند سا چہرہ چمکاتا مسکرا رہا تھا۔ اُس بُزُرگ نے بڑی حسرت کے ساتھ ''مَدَنی مُنّے'' کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، بیٹا! ہم تیرے مَرتبے کو نہیں پُہنچ سکتے۔ اس لیے تیری مرضی کے آگے اپنا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُود پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

سرِ تسلیم خم کرتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں وہ ''مَدَنی مُنّا'' کون تھا؟ اُس مَدَنی مُنّے کا نام عبدُ القادِر تھا اور آگے چل کر وہ غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے لقب سے مشہور ہوئے اور وہ بُزُرگ ان کے نانا جان حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ صومعی علیہ رحمۃ اللہ القوی تھے۔ (الحقائق فِی الحدائق)

کیوں نہ قاسِم ہو کہ تو ابنِ ابوالقاسِم ہے
کیوں نہ قادِر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بچپن شریف کی سات کرامات

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم مادر زاد ولی تھے۔ (۱) آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں تھے اور ماں کو جب **چھینک** آتی اور اس پر جب وہ الحمدُ للّٰہ کہتیں تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پیٹ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ہی میں جواباً یَرْحَمُكِ اللّٰه کہتے (۲) آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یکُم رَمَضَانُ المبارَك بروز پیر صُبحِ صادِق کے وقت دنیا میں جلوہ گر ہوئے اُس وَقت ہونٹ آہِستہ آہِستہ حَرَکت کر رہے تھے اور **اللہ، اللہ** کی آواز آ رہی تھی (۳) جس دن آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وِلادت ہوئی اُس دن آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے دِیارِ وِلادت **جیلان شریف** میں گیارہ سو بچّے پیدا ہوئے وہ سب کے سب لڑکے تھے اور سب ولیُّ اللہ بنے۔

(٤) غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے پیدا ہوتے ہی روزہ رکھ لیا اور جب سُورج غُروب ہوا اُس وَقت ماں کا دودھ نوش فرمایا۔ سارا مہینہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا یہی معمول رہا (۵) پانچ برس کی عمر میں جب پہلی بار بِسمِ اللّٰه پڑھنے کی رسم کے لیے کسی بُزُرگ کے پاس بیٹھے تو اَعُوذُ اور بسمِ اللّٰه پڑھ کر سورۂ فاتِحہ اور الٓمٓ سے لے کر اٹھارہ پارے پڑھ کر سنا دیئے۔ اُس بُزُرگ نے کہا، بیٹے اور پڑھئے! فرمایا، بس مجھے اتنا ہی یاد ہے کیوں کہ میری ماں کو بھی اتنا ہی یاد تھا۔ جب میں اپنی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

ماں کے پیٹ میں تھا اُس وَقت وہ پڑھا کرتی تھیں۔ میں نے سن کر یاد کرلیا تھا (٦) جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لڑکپن میں کھیلنے کا ارادہ فرماتے، غیب سے آواز آتی، اے عبدَ القادر (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ)! ہم نے تجھے کھیلنے کے واسطے نہیں پیدا کیا (٧) آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مدرَسہ میں تشریف لے جاتے تو آواز آتی، ''اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ولی کو جگہ دے دو''۔ (کتب کثیرہ)

نَبوَی مِینہ عَلَوی فَصل بَتُولی گلشن
حَسَنی پھول حُسَینی ہے مَہَکنا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کرامت کی تعریف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بعض اوقات آدمی کراماتِ اولیاء کے معاملے میں شیطان کے وَسوَسے میں آکر کرامات کو عقل کے ترازو میں تولنے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

لگتا ہے اور یوں گمراہ ہو جاتا ہے۔ یاد رکھئے! **کرامت** کہتے ہی اس خرقِ عادت بات کو جو عقلاً مُحال یعنی ظاہری اسباب کے ذَرِیعہ اس کا صُدور ناممکن ہو مگر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے اولیائے کرام رحمہم اللہ تعالیٰ سے ایسی باتیں بسا اوقات صادِر ہو جاتی ہیں۔ **نبی** سے قبل از اعلانِ نُبُوَّت ایسی چیزیں ظاہِر ہوں تو اُن کو **اِرہاص** کہتے ہیں۔ اور اِعلانِ نُبُوَّت کے بعد صادِر ہوں تو **معجزہ** کہتے ہیں۔ عام مومنین سے اگر ایسی چیزیں ظاہِر ہوں تو اسے **مَعُونَت** اور ولی سے ظاہِر ہوں تو **کرامت** کہتے ہیں۔ نیز کافِر یا فاسِق سے کوئی خرقِ عادت ظاہر ہو تو اسے **اِسْتِدْراج** (اِس۔تِدْ۔راج) کہتے ہیں۔ (اَلنَّبراس، ص ۲۷۲ مُلَخَّصاً، طبعة ملتان)

عقل کو تنقید سے فُرصت نہیں
عِشق پر اَعمال کی بُنیاد رکھ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

Marfat.com

ڈوبی ہوئی بارات

ایک بار سرکار بغداد حضور سیِّدُنا غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم دریا کی طرف تشریف لے گئے۔ وہاں ایک نوّے سال کی بُڑھیا کو دیکھا جو زار و قطار رو رہی تھی۔ ایک مُرید نے بارگاہِ غوثیّت میں عرض کی، **یا مرشِدی**! اِس ضعیفہ کا ایک اِکلَوتا خُوبرو بیٹا تھا۔ بے چاری نے اُس کی شادی رَچائی دولہا نکاح کر کے دولہن کو اِسی دریا میں کَشتی کے ذَرِیعہ اپنے گھر لا رہا تھا کہ کَشتی اُلَٹ گئی اور **دولہا دُلہن سمیت ساری بارات ڈوب گئی**۔ اس واقِعہ کو آج **بارہ برس** گزر چکے ہیں مگر ماں کا جگر ہے، بے چاری کا غم جاتا نہیں ہے، یہ روزانہ یہاں دریا پر آتی ہے اور **بارات** کو نہ پا کر رو دھو کر چلی جاتی ہے۔ حضور غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کو اِس ضَعیفہ پر بڑا تَرَس آیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں دعا کے لیے ہاتھ اُٹھا دیئے۔ چند مِنَٹ تک کچھ بھی ظُہور نہ ہوا۔ بے تاب ہو کر بارگاہِ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! اس قدر تاخیر کیوں؟ ارشاد ہوا، اے میرے پیارے! یہ تاخیر خلافِ تقدیر و تدبیر نہیں ہے، ہم چاہتے تو ایک حکمِ کُن سے تمام زمین و آسمان پیدا کر دیتے مگر بمقتضائے حکمت چھ دن میں پیدا کئے، بارات کو ڈوبے بارہ سال بیت چکے ہیں، اب نہ وہ کشتی باقی رہی ہے نہ ہی اس کی کوئی سُواری، تمام انسانوں کا گوشت وغیرہ بھی دریائی جانور کھا چکے ہیں، ریزہ ریزہ کو اَجزائے جسم میں اکٹھا کروا کر دوبارہ زندگی کے مَرحلے میں داخل کر دیا ہے، اب ان کی آمد کا وقت ہے۔ ابھی یہ کلام اِختتام کو بھی نہ پہنچا تھا کہ یکا یک وہ کشتی اپنے تمام تر ساز و سامان کے ساتھ بمع دُولہا دلہن و براتی سطحِ آب پر نُمودار ہوگئی اور چند ہی لمحوں میں کنارے آ لگی۔ تمام باراتی سرکار بغداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے دُعائیں لے کر خوشی خوشی اپنے گھر پہنچے۔

اس کرامت کو سن کر بے شمار کفّار نے آ آ کر سیدنا غوث الاعظم علیہ

Marfat.com

رحمۃ اللہ الاکرم کے دستِ حق پرست پر اسلام قَبول کیا۔

(سلطان الاذکار فی مناقب غوث الابرار)

نکالا تھا پہلے تو ڈُوبے ہوؤں کو
اوراب ڈوبتوں کو بچا غوثِ اعظم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کیا بندہ مردہ زندہ کرسکتا ہے؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بے شک موت وحیات اللہ عَزَّوَجَلَّ کے اختیار میں ہے لیکن اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے کسی بندے کو مُردے جِلانے کی طاقت بخشے تو اس کے لیے کوئی مشکل بات نہیں ہے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عطا سے کسی اور کو ہم مُردہ زندہ کرنے والا تسلیم کریں تو اس سے ہمارے ایمان پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ اگر شیطان کی باتوں میں آکر کسی نے اپنے ذِہن میں یہ بٹھالیا ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

کسی اور کو مُردہ زندہ کرنے کی طاقت ہی نہیں دی تو اُس کا یہ نظریہ یقیناً حکمِ قرآنی کے خِلاف ہے۔ دیکھئے! قرآنِ پاک حضرت سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے مریضوں کو شفا دینے اور مُردے زندہ کرنے کی طاقت کا صاف صاف اِعلان کر رہا ہے جیسا کہ پارہ ۳ سورۂ اٰلِ عمران کی آیت نمبر ۴۹ میں حضرتِ سیِّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے:

اُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِۚ (پ ۳، ال عمران: ۴۹)

ترجَمۂ کنزالایمان: اور میں شِفاء دیتا ہوں مادَرزاد اندھوں اور سفید داغ والے (یعنی کوڑھی) کو اور میں مُردے جِلاتا ہوں اللہ (عزوجل) کے حکم سے۔

اُمّید ہے کہ شیطان کا ڈالا ہوا وَسوَسہ جڑ سے کٹ گیا ہوگا، کیوں کہ

Marfat.com

مسلمان کا قرآنِ پاک پر ایمان ہوتا ہے اور وہ حکمِ قرآن کے خلاف کوئی دلیل تسلیم کرتا ہی نہیں۔ بَہر حال اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے مقبول بندوں کو طرح طرح کے اختیارات سے نوازتا ہے اور ان سے ایسی باتیں صادِر ہوتی ہیں جو عَقْلِ انسانی کی بلندیوں سے وَراءُ الْوَرا ہوتی ہیں۔ یقیناً اَہلُ اللہ کے تَصَرُّفات واختیارات کی بلندی کو دنیا والوں کی پروازِ عَقْل چھو بھی نہیں سکتی۔

سائنسدان کی نظر

دَورِ حاضِر کا سب سے بڑا سائنسدان آئن اسٹائن کہہ گیا ہے، ''میں نے ریڈیو، دُوربین کے ذَرِیعہ ایک ایسا کہکشاں تو دیکھ لیا ہے جو زمین سے **دو۲ کروڑ نُوری سال** دُور ہے یعنی روشنی جو **فی سیکنڈ ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل** طے کرتی ہے وہاں دو۲ کروڑ سال میں پہنچے گی مگر جہاں تک کائنات کی سرحدیں معلوم کرنے کا تعلُّق ہے اگر میری عمر ایک مِلّین یعنی دس لاکھ برس بھی

Marfat.com

ہو جائے تب بھی دریافت نہیں کرسکتا۔"

سائنسدان کے برعکس خدائے رحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے ولی حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی نظر کی عظمت وشان دیکھئے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ التِّصَالِ

یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کے تمام شہر میری نظر میں اس طرح ہیں جیسے ہتھیلی میں رائی کا دانہ۔

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بارگاہِ غوثیّتِ مآب میں عَرْض کرتے ہیں ؎

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذِکر ہے اُونچا تیرا

(حدائقِ بخشش)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

بدعقیدہ قاتِل کی سزا

اب وِصال شریف کے طویل عرصے کے بعد ہندوستان میں رونُما ہونے والا ایک ایمان افروز واقِعہ پڑھیے اور جھومئے۔ رَنجیت سنگھ کے دورِ حکومت کا واقِعہ ہے، ایک نام نہاد مسلمان جو کراماتِ اولیاء کا منکِر تھا شومئی قسمت سے ایک شادی شُدہ ہِندوانی کو دل دے بیٹھا۔ ایک بار ہِندوا اپنی بیوی کو مَیکے پہنچانے کے لیے گھر سے باہَر نکلا اُدھر اُس بد بخت عاشِق پر شَہوت نے غلَبہ کیا۔ چُنانچِہ اُس نے ان کا پیچھا کیا اور ایک سُنسان مقام پر اس نے دُونوں کو گھیر لیا، وہ دُونوں پیدل تھے اور یہ گھوڑے پر سُوار تھا۔ اس نے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے سُواری کی پیشکش کی مگر ہِندو نے انکار کیا، وہ اِصرار کرنے لگا کہ اچّھا عورت ہی کو پیچھے بیٹھنے کی اجازت دے دو کہ یہ بے چاری تھک جائے گی۔ ہِندو کو اس کی نیّت پر شُبہ ہو چلا تھا، لہٰذا اُس نے کہا، تم ضَمانت دو کہ کسی قسم کی خِیانت کئے بِغیر میری

Marfat.com

بیوی کو منزِل پر پہنچا دو گے۔ اُس نے کہا کہ یہاں جنگل میں ضامِن کہاں سے لاؤں؟ عورت بول اٹھی، ''مسلمان **گیارہویں والے بڑے پیر صاحِب** کو بہُت مانتے ہیں تم انہیں کی ضَمانت دے دو۔'' وہ اگرچہ غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کے **تَصَرُّفات** کا قائل نہیں تھا مگر یہ سوچ کر کہ ہاں کہہ دینے میں کیا جاتا ہے اُس نے ہاں کہہ دی۔ جُوں ہی عورت گھوڑے پر سُوار ہوئی اُس ظالِم نے تلوار سے اُس کے شوہر کی گردن اُڑا دی اور گھوڑے کو اَیڑ لگا دی۔ عورَت غم سے نڈھال اور سَہمی ہوئی بار بار مڑ کر پیچھے دیکھے جا رہی تھی۔ اُس نے کہا کہ بار بار پیچھے دیکھنے سے کچھ حاصِل نہیں ہوگا، تمہارا شوہر اب واپَس نہیں آسکتا۔ اُس نے کپکپاتی ہوئی آواز میں کہا، میں تو **بڑے پیر صاحِب** کو دیکھ رہی ہوں۔ اس پر اس نے ایک قَہقَہہ لگا کر کہا کہ بڑے پیر صاحِب کو تو فوت ہوئے سو (۱۰۰) سال گزر چکے ہیں اب بھلا وہ کہاں سے آسکتے ہیں! اتنا کہنا تھا کہ اچانک دو (۲) بُزُرگ نُمودار ہوئے ان میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

سے ایک نے بڑھ کر تلوار سے اُس بدعقیدہ عاشِق کا سر اُڑا دیا۔ پھر عورت کو بمع گھوڑا اُس جگہ لائے جہاں وہ ہندو کٹا ہوا پڑا تھا۔ دونوں میں سے ایک بُزُرگ نے کٹا ہوا سر دھڑ سے ملا کر کہا، ''قُمْ بِاِذْنِ اللّٰہِ'' یعنی اُٹھ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے حکم سے۔ وہ ہندو اُسی وَقْت زندہ ہوگیا۔ وہ دونوں بُزُرگ غائب ہوگئے۔ یہ دونوں میاں بیوی گھوڑے پر سُوار ہوکر بخیریت گھر لوٹ آئے۔ مقتول کے وارِثوں نے گھوڑا پہچان کر رَنجیت سِنگھ کی کورٹ میں دونوں میاں بیوی پر کیس کر دیا کہ ہمارا آدمی غائب ہے اور گھوڑا ان کے پاس ہے شاید ان لوگوں نے ہمارے آدمی کو قتل کر دیا ہے۔ پیشی ہوئی، ان میاں بیوی نے جنگل کا سارا واقِعہ کہہ سنایا اور کہا کہ ان دونوں بزرگوں میں سے ایک بُزُرگ یہاں کے **مشہور مجذُوب گل محمد شاہ صاحِب** کے ہمشکل تھے۔ چُنانچِہ ان مجذوب بُزُرگ کو بلوایا گیا۔ وہ تشریف لے آئے اور اُنہوں نے آتے ہی اوّل تا آخِر سارا واقِعہ لفظ بہ لفظ بیان کر دیا۔ لوگ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

حُضُور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی یہ زندہ کرامت سن کر عَش عَش کر اُٹھے۔

رنجیت سنگھ نے مقدّمہ خارِج کرتے ہوئے ان دونوں میاں بیوی کو اِنعام واکرام دے کر رخصت کیا۔ (الحقائق فی الحدائق)

اُلاماں قَہر ہے یا غوث رضی اللہ عنہ! وہ تیکھا تیرا
مَر کے بھی چَین سے سوتا نہیں مارا تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا کُنواں

ایک بار بغدادِ مُعلّٰی میں طاعون کی بیماری پھیل گئی اور لوگ دھڑا دھڑ مرنے لگے۔ لوگوں نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں اِس مصیبت سے نَجات دِلانے کی درخواست پیش کی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، ''ہمارے مدرَسہ کے اِرد گرد جو گھاس ہے وہ کھاؤ اور ہمارے مدرَسے کے کُنویں کا پانی پیو۔ جو ایسا کرے گا وہ ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر مَرض سے شِفا پایئے گا۔'' چُنانچہ گھاس اور کُنویں کے پانی سے شِفا ملنی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

شروع ہوگئی۔ یہاں تک کہ بغداد شریف سے طاعون ایسا بھاگا کہ پھر کبھی پلٹ کر نہ آیا۔ (تفریح الخاطر، ص ۳۴۔۳۵، مصر)

''طبقاتُ الکُبریٰ'' میں غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا یہ ارشاد بھی نقل کیا گیا ہے، **جس مسلمان کا میرے مدرَسے سے گزر ہوا قِیامت کے روز اُس کے عذاب میں تخفیف ہوگی۔** (طبقاتُ الکُبریٰ، ج ۱، ص ۱۷۹) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مغفِرت ہو۔**

گناہوں کے اَمراض کی بھی دوا دو

مجھے اب عطا ہو شِفا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

ستّر بار احتلام

حضرتِ سیِّدُنا غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کا ایک مُرید ایک ہی رات میں نئی نئی عورت کے سَبَب **ستّر بار مُحتَلِم** ہوا۔ صُبح غسل سے فارِغ ہو کر اپنی پریشانی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

کی فریاد لیکر اپنے مرشدِ کریم حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی خدمتِ باعظمت میں حاضر ہوا۔ قبل اِس کے کہ وہ کچھ عرض کرے۔ سرکارِ بغداد حضورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے خود ہی فرمایا، رات کے واقِعہ سے مت گھبراؤ میں نے رات لوحِ ۷۰ مَحفُوظ پر نظر ڈالی تو تمہارے بارے میں سَتّر مختلف عورَتوں کے ساتھ زِنا کرنا مقدّر تھا۔ میں نے بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں اِلتجا کی کہ وہ تیری تقدیر کو بدل دے اور ان گناہوں سے تیری حِفاظت فرمائے۔ چُنانچِہ ان سارے واقِعات کو خواب میں اِحتِلام کی صورت میں تبدیل کر دیا گیا۔ (بهجة الاسرار و معدن الانوار، ص ۱۹۳)

ترے ہاتھ میں ہاتھ میں نے دیا ہے
ترے ہاتھ ہے لاج یا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

ارشاداتِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس سے معلوم ہوا کہ کسی پیرِ کامل کی بَیعَت

Marfat.com

ضَرور کرنی چاہئے کہ پیر کی توجُّہ سے مصیبتیں ٹل جاتی ہیں اور بعض اَوقات بڑی آفَت چھوٹی آفَت سے بدل کر رَہ جاتی ہے۔ بہجۃُ الْاَسرار میں ہے، پیروں کے پیر، پیرِ دستگیر، روشن ضمیر، قُطبِ رَبّانی، محبوبِ سبحانی، پیرِ لاثانی، قندیلِ نورانی، شہبازِ لامَکانی، **الشیخ ابو محمد سیِّد عبدالقادِر جیلانی** قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی کا فرمانِ بِشارت نشان ہے، **مجھے** ایک بہت بڑا رجسٹر دیا گیا جس میں میرے مُصاحِبوں اور میرے قِیامت تک ہونے والے مُریدوں کے نام دَرْج تھے اور کہا گیا کہ یہ سارے اَفراد تمہارے حوالے کر دیے گئے ہیں۔ فرماتے ہیں، **میں نے داروغۂ جہنّم سے اِسْتِفسار کیا**، کیا جہنَّم میں میرا کوئی مُرید بھی ہے؟ اُنہوں نے جواب دیا، "نہیں۔" کنزوبل

آپ رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ نے مزید فرمایا، **مجھے** اپنے پروردگار کی عزّت وجلال کی قسم! **میرا دستِ حمایت** میرے مُرید پر اِس طرح ہے جس طرح آسمان زمین پر سایہ کُناں ہے۔ اگر میرا مُرید اچھّا نہ بھی ہو تو کیا ہوا۔ الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ میں تو اچھّا ہوں۔ مجھے اپنے پالنے والے کی عزّت وجلال کی قسم! میں اُس وَقت تک

Marfat.com

اپنے ربّ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ سے نہ ہٹوں گا جب تک اپنے ایک ایک مُرید کو داخلِ جنّت نہ کروالوں۔ (اَیضاً)

مُریدوں کو خطرہ نہیں بحرِ غم سے
کہ بیڑے کے ہیں ناخُدا غوثِ اعظم رضی اللہ عنہ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عظیمُ الشّان کرامت

ابوالمظفّر حَسَن نامی ایک تاجِر نے حضرتِ سیِّدُنا شیخ حمّاد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی بارگاہ میں حاضِر ہوکر عرض کی، حُضور! میں تجارت کیلئے قافِلہ کے ہمراہ مُلکِ شام جارہا ہوں۔ آپ سے دعا کی درخواست ہے۔ سیِّدُنا شیخ حمّاد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، ''تم اپنا سفر مُلتَوی کردو، اگر گئے تو ڈاکو تمہارا سارا مال بھی لوٹ لیں گے اور تمہیں بھی قتل کرڈالیں گے۔'' تاجِر یہ سن کر بڑا پریشان ہوا، اُسی پریشانی کے عالَم میں واپَس آرہا تھا کہ راستے میں حضور غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم مل گئے۔

Marfat.com

پوچھا، کیوں پریشان ہو؟ اس نے سارا واقِعہ کہہ سنایا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، پریشان نہ ہو شوق سے ملکِ شام کا سفر کرو۔ ان شاءاللہ عَزَّوَجَلَّ سب بہتر ہو جائے گا۔ چُنانچِہ وہ قافلے کے ساتھ روانہ ہو گیا۔ اسے کاروبار میں بَہُت نَفْع ہوا۔ وہ ایک ہزار (۱۰۰۰) اشرفیوں کی تھیلی لیے حَلب پہنچا۔ اِتِّفاقاً وہ اَشرفیوں کی تھیلی کہیں رکھ کر بھول گیا، اِسی فِکْر میں نیند نے غَلَبہ کیا اور سو گیا، نیند میں اس نے ایک ڈراؤنا خواب دیکھا کہ ڈاکوؤں نے قافلے پر حملہ کر کے سارا مال لوٹ لیا ہے اور اسے بھی قَتْل کر ڈالا ہے۔ خوف کے مارے اس کی آنکھ کھل گئی۔ گھبرا کر اُٹھا تو وہاں کوئی ڈاکو وغیرہ نہ تھا۔ اب اسے یاد آیا کہ اَشْرفیوں کی تھیلی اس نے فُلاں جگہ رکھی ہے۔ جھٹ وہاں پہنچا تو تھیلی مل گئی۔ خوشی خوشی بغداد شریف واپَس آیا۔ اب سوچنے لگا کہ پہلے غوثُ الاعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم سے ملوں یا شیخ حمّاد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے؟ اِتِّفاقاً راستے میں ہی **سیِّدُنا شیخ حمّاد** رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مل گئے اور دیکھتے ہی فرمانے لگے، پہلے جا کر غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم سے ملو کہ وہ محبوبِ ربّانی ہیں، اُنہوں نے تمہارے حق میں **ستّر** بار دعا مانگی تھی تب کہیں جا کر تمہاری تقدیر

Marfat.com

بدلی جس کی میں نے خبر دی تھی۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے تمہارے ساتھ ہونے والے واقِعہ کو **غوثِ اعظم** علیہ رحمۃ اللہ الاکرم کی دُعا کی بَرَکت سے بیداری سے خواب میں مُنتَقِل کر دیا۔ چُنانچِہ وہ بارگاہِ غوثیتِ مآب میں حاضِر ہوا۔ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے دیکھتے ہی فرمایا، ''واقعی میں نے تمہارے لیے ستّر مرتبہ دعا مانگی تھی۔''

(ایضاً، ص ٦٤) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عذابِ قَبْر سے رِہائی

ایک غمگین نوجوان نے آکر بارگاہِ غوثیت میں فریاد کی، حُضُور! میں نے اپنے والِدِ مرحوم کو رات خواب میں دیکھا، وہ کہہ رہے تھے، ''بیٹا! میں عذابِ قبر میں مُبتَلا ہوں، تُو سیِّدُنا شیخ عبدُ القادِرِ جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ النُّورانی کی بارگاہ میں حاضِر ہو کر میرے لیے دُعا کی درخواست کر۔'' یہ سن کر سرکارِ بغداد حُضُورِ غوثِ اعظم علیہ رحمۃ اللہ الاکرم نے اِستِفسار فرمایا، کیا تمہارے ابّا جان میرے مدرَسے سے کبھی

Marfat.com

گزرے ہیں؟ اُس نے عَرض کی ، جی ہاں ۔بس آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خاموش ہو گئے ۔ وہ نوجوان چلا گیا۔ دوسرے روز خوش خوش حاضِرِ خدمت ہوا اور کہنے لگا، **یامُرشِد!** آج رات والدِ مرحوم سبز حُلّہ (یعنی سبز لباس) زیبِ تن کئے خواب میں تشریف لائے وہ بے حد خوش تھے، کہہ رہے تھے، ''بیٹا !سیِّدُنا شیخ عبدُ القادر جیلانی قُدِّسَ سِرُّہُ الرَّبّانی کی بَرَکت سے مجھ سے عذاب دُور کر دیا گیا ہے اور یہ سبز حُلّہ بھی ملا ہے میرے پیارے بیٹے !تو ان کی خدمت میں رہا کر۔'' یہ سن کر آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا، میرے ربّ عَزَّوَجَلَّ نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ جو مسلمان تیرے **مدرَسے** سے گزرے گا اس کے عذاب میں تَخْفِیف کی جائے گی۔

(اَیضاً،ص ۱۹۴)

نَزْع میں، گور میں، میزاں پہ سرِ پل پہ کہیں
نہ چُھٹے ہاتھ سے دامانِ مُعلّٰی تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

Marfat.com

مُردے کی چیخ وپُکار

ایک بار بارگاہِ غوثیّت مآب میں حاضِر ہوکر لوگوں نے عرض کی، عالی جاہ! ''بابُ الْازج'' کے قبرِستان میں ایک قبر سے مُردے کے چیخنے کی آوازیں آرہی ہیں۔ حُضُور! کچھ کرم فرمادیجئے کہ بے چارے کا عذاب دُور ہوجائے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا، کیا اس نے مجھ سے **خرقۂ خِلافت** پہنا ہے؟ لوگوں نے عَرض کی، ہمیں معلوم نہیں۔ فرمایا، کیا کبھی وہ میری **مجلِس** میں حاضر ہوا؟ لوگوں نے لاعِلمی کا اظہار کیا۔ فرمایا، کیا اس نے کبھی میرا کھانا کھایا؟ لوگوں نے پھر لاعِلمی کا اظہار کیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے پوچھا، کیا اس نے کبھی میرے پیچھے نَماز ادا کی؟ لوگوں نے وُہی جواب دیا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ذرا سا سرِ اقدس جُھکایا تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر جلال ووقار کے آثار ظاہِر ہوئے۔ کچھ دیر کے بعد فرمایا، مجھے ابھی ابھی فِرِشتوں نے بتایا، ''اِس نے آپ کی زِیارت کی ہے اور آپ سے اسے عقیدت بھی تھی لہٰذا اللہ تبارَک وتعالیٰ نے اس پر رَحْم کیا۔''

Marfat.com

الحمدللہ عَزَّوَجَلَّ اسکی قبر سے آوازیں آنی بند ہو گئیں۔

(بهجة الاسرار و معدن الانوار، ص ۱۹٤، دارالکتب العلمیة بیروت)

بدسہی، چورسہی ، مجرِم و ناکارہ سہی
اے وہ کیسا ہی سَہی ہے تو کریما تیرا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طالبِ غمِ مدینہ
بقیع
و
مغفِرت

مسجِد میں ہنسنے کی سزا

حضرت سیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے روایت ہے، حُضُورِ پاک صاحِبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: **اَلضَّحِكُ فِی الْمَسْجِدِ ظُلْمَةٌ فِی الْقَبْرِ** یعنی "مسجد میں ہنسنا قبر میں اندھیرا (لاتا) ہے۔" ("الفردوس بماثور الخطاب" ج۲ ص ٤٣١ حدیث ۳۸۹۱ دارالکتب العلمیة بیروت)

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

مجلس سے اُٹھتے وقت کی دعاء کی فضیلت

- شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ

حضرتِ سیِّدُنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا جو کسی مجلس میں بیٹھا پس اس نے کثیر گفتگو کی تو اس مجلس سے اُٹھنے سے پہلے کہے،

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ
اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ○

تو بخش دیا جائے گا جو اس مجلس میں ہوا۔ (جامع الترمذی کتاب الدعواۃ ص ٦٥٥)

بھلائی کی مُہر اور گناہ مُعاف

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ بن عَمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، جو یہ دعا کسی مجلس سے اُٹھتے وقت تین مرتبہ پڑھے تو اس کی خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔ اور جو مجلسِ خیر و مجلسِ ذِکر میں پڑھے تو اُس کیلئے خیر (یعنی بھلائی) پر مُہر لگا دی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ ○

(ابو داؤد شریف کتاب الادب ص ٦٦٧ ج ٢)

ترجمہ: تیری ذات پاک ہے اور اے اللہ عَزَّوَجَلَّ تیرے ہی لئے تمام خُوبیاں ہیں، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور تیری طَرَف تَوبہ کرتا ہوں۔

دعائے عطار یاربِّ مصطفٰے عَزَّوَجَلَّ و صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم جو کوئی اجتماع، درس، مَدَنی قافِلوں کے حلقے اور دینی و دُنیوی بیٹھک کے اختتام پر حسبِ حال یہ دعاء پڑھے اور موقع پا کر پڑھولنے کی عادت بنائے اُس کو جنّتُ الفردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا پڑوس عنایت کر اور مجھ پاپی و بدکار گنہگاروں کے سردار کے حق میں بھی یہ دعاء قبول فرما۔ اٰمِین بِجَاہِ النّبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

ملنے کا پتا: مکتبۃ المدینہ فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی اور اس کی تمام شاخیں۔

Marfat.com

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

کفن کی واپسی

مع

رجب المرجب کی بہاریں

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

بیج بونے کا مہینہ	پانچ بابرکت راتیں
رجب کے ایک روزے کی فضیلت	دعائیں قبول ہونے کا نسخہ

نورانی پہاڑ

رجب کی بہاروں کا صدقہ بنادے
ہمیں عاشقِ مصطفیٰ یاالٰہی

ورق الٹئے ----

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم طسگِ مدینہ محمد الیاس عطار قادری رضوی عفی عنہ کی جانب سے، **تمام اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مدارِسُ المدینہ اور جامِعاتُ المدینہ کے اساتِذہ، طَلَبہ، مُعلِّمات اور طالِبات** کی خدمات میں **کعبۂ مُشَرَّفہ** کے گرد گھومتا ہوا، گنبدِ خضرا کو چومتا ہوا **رَجَبُ المُرَجَّب، شعبانُ المعظَّم** اور **رَمَضانُ المبارَک** کے روزہ داروں کی بَرَکتوں سے مالا مال جُھومتا ہوا سلام،

السّلامُ علیکم و رحمۃُ اللہ وبَرَکاتُہٗ، الحمدُلِلّٰہِ ربِّ العٰلمینَ علیٰ کُلِّ حال.

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذِکر حُضور میں ہوا
ورنہ مری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں (حدائقِ بخشش شریف)

اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ رجبُ المرجب کی آمد آمد ہے۔ اِس ماہِ مبارک میں عبادت کا بیج بویا جاتا، **شعبانُ المُعظَّم** میں اشکہائے ندامت سے آبپاشی کی جاتی اور ماہِ **رَمَضانُ المبارَک** میں رَحمت کی فَصل کاٹی جاتی ہے۔

رَجَب کے ابتِدائی تین روزوں کی فضیلت

رَجَبُ المُرَجَّب کے قَدْر دانو! تعلیم و تعلُّم اور کسبِ حلال میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں

Marfat.com

باپ بھی منع نہ کریں تو جلدی جلدی اور بہُت جلدی مسلسل تین ماہ کے یا جس سے جتنے بن پڑیں اُتنے روزوں کیلئے کمر بَستہ ہو جائے، سَحَری اور اِفطار میں کم کھا کر پیٹ کا قفلِ مدینہ بھی لگائے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے جملہ مدارِسُ المدینہ اور تمام جامِعۃُ المدینہ میں روزوں کی بہاریں آجائیں۔ بس پہلی رجب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرما دیجئے۔ رَجب کے ابتِدائی تین روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رِوایت ہے کہ بے چین دلوں کے چَین، رحمتِ دارین، تاجدارِ حَرَمَین، سرورِ کونَین، نانائے حَسَنَین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ورضی اللہ تعالیٰ عنہما کا فرمانِ رَحمت نِشان ہے، ”**رَجَب** کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا گفّارہ ہے، اور دوسرے دن کا روزہ دو سالوں کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا گفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفارہ ہے۔“

(الجامع الصَّغیر ص ۳۱۱ حدیث ۵۰۵۱ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

میں گنہگار گناہوں کے سوا کیا لاتا
نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکو کار کے پاس

Marfat.com

نفلی روزوں کی بھی کیا خوب بہاریں ہیں اِس ضِمن میں دو احادیثِ مبارکہ مُلاحظہ فرمائیے:۔

(۱) فرشتے دُعائے مغفِرت کرتے ہیں

حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ عَمّارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: حُضُورِ پاک، صاحِبِ لولاک، سیّاحِ اَفلاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کی خدمتِ سراپا بَرَکت میں کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا: ''تم بھی کھاؤ۔'' میں نے عرض کی، ''میں روزے سے ہوں۔'' تو رحمتِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے فرمایا: ''جب تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے **فِرِشتے اس روزے دار کے لئے دعائے مغفِرت کرتے رہتے ہیں۔**''

(الاحسان بترتیب ابن حبان، ج۵، ص۱۸۱، حدیث ۳۴۲۱، دارالکتبُ العلمیۃ بیروت)

(۲) روزہ دار کی ہڈیاں کب تسبیح کرتی ہیں

حضرتِ سیِّدُنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبیِّ اکرم، رحمتِ عالَم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی خدمتِ معظَّم میں حاضِر ہوئے، اُس وَقت حُضُورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم ناشتہ کر رہے تھے۔ فرمایا: اے

Marfat.com

بِلال! ناشتہ کرلو، عرض کی، **یا رسولَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میں روزہ دار ہوں۔ تو رسولُ اللہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ہم اپنی روزی کھا رہے ہیں اور بِلال کا رِزْق جنَّت میں بڑھ رہا ہے۔ اے بِلال! کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزے دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں، اسے فرشتے دعائیں دیتے ہیں۔

(شُعَبُ الایمان، ج۳، ص۲۹۷، حدیث۳۵۸۶، دارالکتبُ العلمیۃ بیروت)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: اس سے معلوم ہوا کہ اگر کھانا کھاتے میں کوئی آجائے تو اُسے بھی کھانے کے لئے بُلانا سُنَّت ہے، مگر دِلی ارادہ سے بُلائے، جھوٹی تَواضُع نہ کرے، اور آنے والا بھی جھوٹ بول کر یہ نہ کہے کہ مجھے خواہش نہیں، تاکہ بھوک اور جُھوٹ کا اجتماع نہ ہوجائے، بلکہ اگر (نہ کھانا چاہے یا) کھانا کم دیکھے تو کہہ دے، **بَارَكَ اللّٰهُ** (یعنی اللہ عزوجل بَرَکت دے) یہ بھی معلوم ہوا کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اپنی عبادات نہیں چُھپانی چاہئیں، بلکہ ظاہر کردی جائیں، تاکہ حُضورِ پُرنور، **شافعِ یومُ النُّشُور** صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم اِس پر

Marfat.com

گواہ بن جائیں۔ یہ اِظہار **رِیاء** نہیں، (حضرتِ سیِّدُنا بلال کے روزے کا سُن کر جو کچھ فرمایا گیا اُس کی شَرح یہ ہے) یعنی آج کی روزی ہم تو اپنی یہیں کھائے لیتے ہیں اور حضرتِ سیِّدُنا بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے عِوَض (عِ۔وَض) جنّت میں کھائیں گے وہ عِوَض (یعنی بدلہ) اِس سے بہتر بھی ہوگا اور زِیادہ بھی۔ حدیث بِالکل اپنے ظاہری معنیٰ پر ہے، واقِعی اُس وَقت روزہ دار کی ہر ہڈّی و جوڑ بلکہ رگ رگ تسبیح (یعنی اللہ عزوجل کی پاکی بیان) کرتی ہے جس کا روزہ دار کو پتا نہیں ہوتا مگر سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم سنتے ہیں۔ یہ تسبیح اگرچہ بغیر اِختیار ہے، مگر اس پر ثواب بے شُمار، جب سبزہ کی تسبیح سے مَیِّت کو فائدہ پہنچ جاتا ہے، تو ان ہڈّیوں کی تسبیح سے خود روزہ دار بلکہ اس کے پاس بیٹھنے والوں کو بھی ثواب ملے گا۔

(مراٰۃ ج۳ ص۲۰۲)

مُطالَعہ کرلیا ہو تب بھی دونوں رِسالے (۱) **کفن کی واپسی** مع رَجَب کی بہاریں اور (۲) آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم **کا مہینہ** کا پڑھ لیجئے۔ نیز ہر سال **شعبانُ المُعَظَّم** میں فیضانِ سنَّت کا باب **فیضانِ رَمَضان** بھی ضَرور پڑھ لیا کریں۔ ہو سکے تو **عیدِ معراجُ النَّبی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نسبت سے **127** یا **27** رسالے یاحسبِ توفیق فیضانِ

Marfat.com

رمضان بھی تقسیم فرمایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے۔ تمام اسلامی بھائیوں سے بالعُموم اور جامعاتُ المدینہ اور مدارِسُ المدینہ کے جُملہ قاری صاحِبان، اَساتِذہ، ناظِمین اور طَلَبہ کی خدمتوں میں بِالخصوص تڑپتی ہوئی مَدَنی عرض ہے کہ برائے کرم! (میرے جیتے جی اور مرنے کے بعد بھی) زکوٰۃ، فِطرہ، قربانی کی کھالیں اور دیگر عَطِیّات جمع کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کیجئے۔ (اسلامی بہنیں دیگر اسلامی بہنوں اور محارِم کو ترغیب دلائیں) خُدا کی قسم! مجھے اُن اساتِذہ اور طَلَبہ کے بارے میں سُن کر بَہُت خوشی ہوتی ہے جو اپنے گاؤں یا شہر میں جانے کی خواہش کو قربان کر کے **رَمَضانُ المبارَک** جامِعات میں گزارتے اور اپنی مجلس کی ھِدایات کی مطابِق چندے کے بستوں پر ذمّہ داریاں سنبھالتے ہیں۔ جو اَساتِذہ اور طَلَبہ بِغیر کسی عُذر کے مَحض سُستی یا غفلت کے باعِث عدمِ دلچسپی کا مُظاہَرہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے میرا دل روتا ہے۔ (آہ! جیتے جی جب یہ حال ہے تو سگِ مدینہ کے مرنے کے بعد کیا بنے گا!)

یا اللہ عزوجل **رَمَضانُ المبارَک** میں چندے اور بقرعید میں کھالوں کیلئے کوشش کر کے جو عاشِقانِ رسول میرا دل خوش کرتے ہیں تُو ان سے ہمیشہ کیلئے خوش ہو جا اور ان کے صدقے مجھ پاپی و بدکار، گنہگاروں کے سردار سے بھی سدا کیلئے راضی ہو جا۔ **یا**

Marfat.com

اللہ عزوجل! جو اسلامی بھائی اور اسلامی بہن (عذر نہ ہونے کی صورت میں) ہر سال تین ماہ کے روزے رکھنے اور ہر برس **جُمادِی الآخِر** میں رسالہ **کفن کی واپسی** اور **رجبُ المُرَجَّب** میں آقا صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا **مہینہ** اور **شعبانُ المُعَظَّم** میں **فیضانِ رَمَضان** (مکمَّل) پڑھ یا سُن لینے کی سعادت حاصل کرے مجھے اور اُس کو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما اور ہمیں بے حساب بخش کر جنَّت الفردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پڑوس میں اِکٹھا رکھ۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

جشنِ معراجُ النَّبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم

دعوتِ اسلامی کی طرف سے رجبُ المُرَجَّب کی 27 ویں شب، جشنِ معراج النَّبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذکر و نعت میں تمام اسلامی بھائی از ابتِداء تا انتِہاء شرکت فرمایا کیجئے نیز **27 رجب شریف کا روزہ رکھ کر 60 ماہ کے روزوں کے ثواب کے حقدار بنئے۔**

رجب کی بہاروں کا صدقہ بنادے

ہمیں عاشقِ مصطفٰے یاالٰہی

Marfat.com

آنکھوں کی حفاظت کیلئے مَدَنی پھول

پانچوں وقت نماز کے بعد سیدھا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر **یا نُورُ** گیارہ بار ایک سانس میں پڑھئے اور دونوں ہاتھوں کی تمام انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔ **اِن شاءَ اللہ** عزوجل نابینائی، نظر کی کمزوری اور آنکھوں کے جُملہ امراض سے **تَحَفُّظ** حاصِل ہوگا۔ **اللہ** عزوجل کی رَحمت سے اندھاپن بھی دور ہوسکتا ہے۔

مَدَنی التِجاء: یہ مکتوب ہر سال **جُمادِی الآخِر** کی آخری جمعرات کو ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع / **جامِعۃُ المدینہ** / **مدرسۃ المدینہ** میں پڑھ کر سنا دیجئے۔ (اسلامی بہنیں ضرورتاً ترمیم فرمالیں)

والسّلامُ مَعَ الاکرام

طالبِ غمِ مدینہ و
بقیع و مغفرت و
بے حساب
جنت الفردوس
میں آقا کا پڑوس

٧٨٦

ایک چُپ سو سُکھ

(اپنی ڈائری میں چسپاں کر لیجئے) ۲۲ جُمادِی الآخر ۱۴۲۷ھ

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کفن کی واپسی

بصرہ کی ایک نیک بی بی نے بوقت وفات اپنے بیٹے کو وصیّت کی کہ مجھے اُس کپڑے کا کفن پہنانا جسے پہن کر میں رجَبُ الْمُرَجَّب میں عبادت کیا کرتی تھی۔ بعد از انتقال بیٹے نے کسی اور کپڑے میں کفنا کر دفنا دیا۔ جب قبرِستان سے گھر آیا تو یہ دیکھ کر اس کی حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اُس نے جو کفن دیا تھا وہ گھر میں موجود اور وصیّت کردہ کپڑے اپنی جگہ سے غائب تھے۔ اتنے میں غیب سے آواز آئی، اپنا کفن واپس لے لو ہم نے اُس کو اُسی کفن میں کفنایا ہے (جس کی اُس نے وصیّت کی تھی) جو رجب کے روزے رکھتا ہے ہم اُس کو اُس کی قبر میں غمگین نہیں رہنے دیتے۔

(نُزْھَۃُ الْمجالِس ج اوّل ص ۱۵۵ مطبوعہ مکتبۃ القدس کوئٹہ)

Marfat.com

رجب کی بہاریں

حُجَّۃُ الْاِسْلام حضرتِ سَیِّدُنا امام محمّد غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ''مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب'' میں فرماتے ہیں۔ ''رجب'' دراصل تَرجِیب سے مُشْتَق (یعنی نِکلا) ہے اِس کے معنٰی ہیں، ''تعظیم کرنا۔'' اِس کو اَلْاَصَب (یعنی سب سے تیز بہاؤ) بھی کہتے ہیں اِس لئے کہ اس ماہِ مبارَک میں توبہ کرنے والوں پر رَحمت کا بہاؤ تیز ہوجاتا ہے اور عبادت کرنے والوں پر قَبولِیَّت کے انوار کا فَیضان ہوتا ہے۔ اسے اَلْاَصَمّ (یعنی سب سے زیادہ بَہرا) بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس میں جنگ وجَدَل کی آواز بِالکل سنائی نہیں دیتی۔ اسے رَجَبَ بھی کہا جاتا ہے کہ جنّت کی ایک نَہر کا نام ''رَجَب'' ہے جس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید، شَہد سے زیادہ میٹھا اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہے، اِس نَہر سے وُہی پیئے گا جو رَجَبَ کے مہینے میں روزے رکھے گا۔ (مُکاشَفَۃُ القُلُوب ص ۳۰۱ مطبوعہ دار الکُتُبُ العِلْمِیّۃ بیروت)

غُنْیَۃُ الطّالِبِیْن میں ہے کہ اس ماہ کو ''شَہرِ رَجَم'' بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس میں شیطانوں کو رَجَم یعنی سنگ سار کیا جاتا ہے تاکہ وہ مسلمانوں کو اِیذاء نہ

Marfat.com

دیں۔اس ماہ کو اَصَمّ (یعنی خوب بہرا) بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس ماہ میں کسی قوم پر اللہ تعالیٰ کے عذاب کے نازِل ہونے کے بارے میں نہیں سنا گیا کہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ امّتوں کو ہر مہینے میں عذاب دیا اور اِس ماہ میں کسی قوم کو عذاب نہ دیا۔

(غُنیَۃُ الطّالِبِین ص ۲۲۹ مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

رَجَب کے تین حُرُوف۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ماہِ رَجَبُ المُرَجَّب کی بہاروں کی تو کیا بات ہے! ''مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب'' میں ہے، بُزُرگانِ دین رحمہم اللہ فرماتے ہیں، ''رَجَبَ'' میں تین حُرُوف ہیں۔ر، ج، ب، ''ر'' سے مُراد رَحمتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ، ''ج'' سے مُراد بندے کے جُرم، ''ب'' سے مُراد بِرّ یعنی اِحسان و بھلائی۔ گویا اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے، میرے بندے کے جُرم کو میری رَحمت اور بھلائی کے درمِیان کردو۔ (مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب ص ۳۰۱)

عِصیاں سے کبھی ہم نے کِنارا نہ کیا — پَر تُو نے دلِ آزُردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنَّم کی بہُت کی تجویز — لیکن تِری رَحمت نے گوارا نہ کیا

Marfat.com

بیج بونے کا مہینہ

حضرتِ سیِّدُنا علّامہ صَفُّوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، رَجَبُ الْمُرَجَّب بیج بونے کا، شَعبانُ الْمُعَظَّم آبپاشی کا اور رَمَضانُ المبارک فَصل کاٹنے کا مہینہ ہے۔ لہٰذا جو رَجَبُ الْمُرَجَّب میں عبادت کا بیج نہیں بوتا اور شَعبانُ الْمُعَظَّم میں آنسوؤں سے سیراب نہیں کرتا وہ رَمَضانُ المبارَک میں فصلِ رَحمت کیوں کر کاٹ سکے گا؟ مزید فرماتے ہیں، رَجَبُ الْمُرَجَّب جِسم کو، شَعبانُ الْمُعَظَّم دل کو اور رَمَضانُ الْمُبارَک رُوح کو پاک کرتا ہے۔ (نُزْهَةُ الْمجالِس ج۱ص۱۵۵)

جنتی نہر

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّهٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ غَیب نشان ہے، ''بے شک جنَّت میں ایک نَہر ہے جس کا نام رَجَبَ ہے۔ اُس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شَہد سے زیادہ میٹھا ہے جو ماہِ رَجَبَ میں ایک روزہ رکھے اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اِس نَہر سے سیراب فرمائے گا

(شُعَبُ الْایمان ج۳ص۳۶۸ رقم الحدیث ۳۸۰۰ مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

Marfat.com

عظیمُ الشّان جنّتی مَحَل

تابعی بُزُرگ سَیِّدُنا ابو قِلابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ''رَجَب کے روزے داروں کیلئے جنّت میں ایک عظیمُ الشّان مَحَل ہے۔''

(لطائفُ المَعارِف، ابن رجب حنبلی ص۲۲۸ مطبوعہ دار ابن کثیر بیروت)

پانچ بابرکت راتیں

حضرت سیِّدُنا ابواُمامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ نبیِّ کریم رءُوفٌ رّحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ عظیم ہے، ''پانچ راتیں ایسی ہیں جس میں دُعا رَدّ نہیں کی جاتی (۱) رجب کی پہلی رات (۲) پندرہ شعبان (۳) جُمُعَرات اور جُمعہ کی درمیانی رات (٤) عیدُ الفِطر کی رات (۵) عیدُ الاضحٰی کی رات۔''

(الجامعُ الصَّغیر ص ۲٤۱ رقم الحدیث ۳۹۵۲ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حضرتِ سیِّدُنا خالِد بن مَعْدان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں، ''سال میں پانچ راتیں ایسی ہیں جو ان کی تصدیق کرتے ہوئے بہ نیّتِ ثواب ان کو عبادت میں

Marfat.com

گزارے تو اللہ تعالیٰ اُسے داخلِ جنّت فرمائے گا۔(۱) رجب کی پہلی رات کہ اس رات میں عبادت کرے اور اسکے دن میں روزہ رکھے (۲،۳) عِیدَین (یعنی عیدُ الفِطر اور عیدُ الاضحٰی) کی راتیں کہ ان راتوں میں عبادت کرے اور دن میں روزہ نہ رکھے (عیدَین کے دن روزہ رکھنا ناجائز ہے) (٤) شعبان کی پندرَھویں رات کہ اس رات میں عبادت کرے اور دن میں روزہ رکھے (۵) اور شبِ عاشوراء (یعنی محرم الحرام کی دَسویں شب) کہ اس رات میں عبادت کرے اور دن میں روزہ رکھے۔ (غُنیۃ الطالبین ص ۲۳٦ مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

پہلا روزہ تین سال کے گناہوں کا کَفّارہ

حضرتِ سیِّدُنا عبداللہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے رِوایت ہے کہ بے چین دلوں کے چَین، سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ رَحمت نِشان ہے، ”رَجَبَ کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کَفّارہ ہے، اور دوسرے دن کا روزہ دو سالوں کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کَفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفارہ ہے۔“

(الجامع الصَّغیر رقم الحدیث ۵۰۵۱ ص ۳۱۱ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

رحمتیں لوٹ لو

حضرتِ سیِّدُنا عثمان بن مَطَر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شمار، غیبوں پر خبردار بِاِذنِ پروَردگار عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے، ''رَجَبَ بہُت عظمت والا مہینہ ہے، اللہ تعالیٰ اس ماہ میں نیکیاں دُگنی کردیتا ہے، جس نے رَجَبَ کا **ایک** روزہ رکھا گویا اُس نے ایک سال کے روزے رکھے اور جس نے **سات** روزے رکھے تو دوزخ کے ساتوں دروازے اُسپر بند کردیئے جائیں گے اور اگر کسی نے **آٹھ** روزے رکھے تو اس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور جو **دس** روزے رکھ لے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے جس چیز کو مانگے وہ اُسے عطا کرے گا اور جو **پندرہ** روزے رکھے تو آسمان سے ایک مُنادی نِدا کرتا ہے، ''تمہارے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے اب اپنے اعمال دوبارہ شروع کرو اور جو اس سے بھی زائد روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر مزید کرم فرمائے گا اور ماہ رَجَبَ ہی میں اللہ تعالیٰ نے نوح (علیہ السلام) کو کشتی میں سُوار کروایا تو نوح (علیہ السلام) نے خود بھی روزہ رکھا

Marfat.com

رحمتیں لوٹ لو

حضرتِ سیِّدُنا عثمان بن مَطَر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ بے کسوں کے مددگار، شفیع روزِ شمار، غیبوں پر خبردار بِاِذنِ پروَرْدگار عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ خوشبودار ہے، ''رَجَبَ بہُت عظمت والا مہینہ ہے، اللہ تعالیٰ اس ماہ میں نیکیاں دُگنی کردیتا ہے، جس نے رَجَبَ کا **ایک** روزہ رکھا گویا اُس نے ایک سال کے روزے رکھے اور جس نے **سات** روزے رکھے تو دوزخ کے ساتوں دروازے اُسپر بند کردیئے جائیں گے اور اگر کسی نے **آٹھ** روزے رکھے تو اس کے لئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے اور جو **دس** روزے رکھ لے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ سے جس چیز کو مانگے وہ اُسے عطا کرے گا اور جو **پندرہ** روزے رکھے تو آسمان سے ایک مُنادی ندا کرتا ہے، ''تمہارے پچھلے گناہ بخش دیئے گئے اب اپنے اعمال دوبارہ شروع کرو اور جو اس سے بھی زائد روزے رکھے تو اللہ تعالیٰ اس پر مزید کرم فرمائے گا اور ماہ رَجَبَ ہی میں اللہ تعالیٰ نے نوح (علیہ السلام) کو کشتی میں سُوار کروایا تو نوح (علیہ السلام) نے خود بھی روزہ رکھا

Marfat.com

اور اپنے ہم نشینوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔"

(طبرانی کبیر ج٦ ص٦٩ رقم الحدیث ٥٥٣٨ مطبوعہ دار احیاء التراث العربی بیروت)

ایک روزے کی فضیلت

مُحقّق علی الاطلاق حضرت شیخ عبدالحق مُحدِّث دِہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی نقل کرتے ہیں کہ سلطانِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے، ماہِ رجب حُرمت والے مہینوں میں سے ہے اور چھٹے آسمان کے دروازے پر اِس مہینے کے دن لکھے ہوئے ہیں۔ اگر کوئی شخص رجب میں ایک روزہ رکھے اور اُسے پرہیزگاری سے پورا کرے تو وہ دروازہ اور وہ دن (روزہ والا) اس بندے کیلئے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفِرت طلب کریں گے اور عرض کریں گے، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! اِس بندے کو بخش دے اور اگر وہ شخص بغیر پرہیزگاری کے روزہ گزارتا ہے تو پھر وہ دروازہ اور دن اُس کی بخشش کی درخواست نہیں کریں گے اور اُس شخص سے کہتے ہیں، اے بندے! تیرے نفس نے تجھے دھوکا دیا۔ (مَاثَبَتَ بِالسُّنۃ ص ٣٤٢)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ روزہ سے مقصود

Marfat.com

صِرف بھوک پیاس نہیں، تمام اعضاء کو گناھوں سے بچانا بھی ضَروری ہے، اگر روزہ رکھنے کے باوُجُود بھی گناھوں کا سلسلہ جاری رہا تو پھر سخت محرومی ہے۔

۲۷ویں کا روزہ دس برس کے گناھوں کا کفارہ

امام اہلسنّت، مجدد دین وملّت، پروانہ شمعِ رِسالت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃُ الرحمٰن فرماتے ہیں کہ فوائدِ نِہاد میں حضرتِ سیِّدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ نبیِّ کریم، رءُوفٌ رَّحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، ''ستائیس رجَبَ کو مجھے نُبُوَّت عطا ہوئی جو اِس دن کا روزہ رکھے اور اِفطار کے وَقْت دُعا کرے دس برس کے گناہوں کا کَفّارہ ہو۔''

(فتاویٰ رضویہ ج٤ ص٦٥٨ مطبوعہ مکتبہ رضویہ کراچی)

ساٹھ مہینوں کا ثواب

حضرتِ سَیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جو رجَبَ کی ستائیسویں کا روزہ رکھے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ساٹھ مہینوں (پانچ سال) کے

Marfat.com

روزوں کا ثواب لکھے گا اور یہ وہ دن ہے جس میں جبرئیل علیہ الصلوٰۃ والسلام محمّدِ عَرَبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کیلئے پیغمبری لے کر نازل ہوئے۔

(تنزیہ الشریعۃ ج۲ص ۱۶۱ مطبوعہ مکتبۃ القاھرہ مصر)

سو سال کے روزے کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ ذِیشان ہے، ''رَجَبَ میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قِیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزہ رکھے اور یہ رَجَبُ کی ستائیس تاریخ ہے۔ اِسی دن محمّد صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے مَبْعُوث فرمایا۔''

(شُعَب الایمان ج۳ص ۳۷۴ رقم الحدیث ۳۸۱۱)

حاجت روائی کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ ابنِ زُبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ''جو ماہِ رَجَبَ میں کسی مسلمان کی پَریشانی دور کرے تو اللہ تعالیٰ اُسکو جنّت میں ایک ایسا

Marfat.com

مَحَل عطا فرمائے گا جو حدِّ نظر تک وسیع ہوگا۔ تم رجب کا اکرام کرو اللہ تعالیٰ تمہارا ہزار کرامتوں کے ساتھ اِکرام فرمائے گا۔ (غُنیۃ الطالبین ص ۲۳٤)

دعا قبول ہونے کا نُسخہ

حضرتِ سَیِّدُنا انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سالار، بے کسوں کے مددگار، شفیعِ روزِ شُمار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم کا فرمانِ مُشکبار ہے، ''رجب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کو سو برس کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رجب کی ستائیسویں شب ہے۔ جو اِس میں بارہ رَکعَت (رَکْ۔عَتْ) پڑھے، ہر رَکعَت میں سورۃُ الفاتِحہ اور ایک سورت اور ہر دو رَکعَت پر اَلتَّحِیّات (اَتْ۔تَ۔حِیْ۔یات) اور آخر میں سلام پھیرنے کے بعد سو بار سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَر، سو بار اِستِغْفار اور سو بار دُرُودِ پاک پڑھے اور اپنی دنیا و آخرت سے جس چیز کی چاہے دعا مانگے اور صُبْح کو روزہ رکھے تو اللہ تعالیٰ اسکی سب دعائیں قَبول فرمائے گا سوائے اس دُعا کے جو گناہ کیلئے ہو۔ (شُعَب الایمان ج۳ص۳۷٤ رقم الحدیث ۳۸۱۲)

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک چار مہینے خُصُوصیّت کے ساتھ حُرمت والے ہیں۔ چُنانچِہ سورۃ التّوبہ میں ارشاد ہوتا ہے،

اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا	ترجَمۂ کنزُ الایمان: بے شک
عَشَرَ شَهْرًا فِیْ كِتٰبِ اللّٰهِ یَوْمَ خَلَقَ	مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ مِنْهَاۤ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	ہیں اللہ کی کتاب میں، جب سے اس نے
ذٰلِكَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۙ۬ فَلَا	آسمان اور زمین بنائے ان میں سے چار
تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ وَ قَاتِلُوا	حُرمت والے ہیں، یہ سیدھا دین ہے تو ان
الْمُشْرِكِیْنَ كَآفَّةً كَمَا یُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو اور مشرکوں
وَ اعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝	سے ہر وقت لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے
	ہیں اور جان لو کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پرہیزگاروں
(سورۃ التوبہ پ ۱۰ آیت ۳۶)	کے ساتھ ہے۔

Marfat.com

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیتِ بالا میں قَمَری مہینوں کا ذِکر ہے جن کا حساب چاند سے ہوتا ہے اَحکامِ شرع کی بِنا بھی قَمَری مہینوں پر ہے۔ مَثَلاً رَمَضانُ المبارَک کے روزے، زَکوٰۃ، مَناسِکِ حج شریف وغیرہ نیز اسلامی تہوار مَثَلاً **عیدِ میلادُ النَّبی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم، **عیدُ الْفِطْر**، **عیدُ الْاَضْحٰی**، شبِ معراج، شبِ بَراءَت، گیارہویں شریف، اَعْراسِ بُزُرگانِ دین رحمہم اللّٰہ وغیرہ بھی قَمَری مہینوں کے حِساب سے منائے جاتے ہیں۔ افسوس! آجکل جہاں مسلمان بے شمار سنّتوں سے دُور جاپڑا ہے وَہاں اسلامی تاریخوں سے بھی بِالکل ناآشنا ہوتا جارہا ہے۔ غالِباً ایک لاکھ مسلمانوں کے اجتماع میں اگر یہ سُوال کیا جائے کہ ''بتاؤ آج کس ہجری سَن کے کون سے مہینے کی کتنی تاریخ ہے؟'' تو شاید بمشکل سو مسلمان ایسے ہوں گے جو صحیح جواب دے سکیں گے۔ آیَتِ گزشتہ کے تحت حضرتِ سَیِّدُنا صَدْرُ الْاَفاضِل مولیٰنا نعیمُ الدین مُرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ خزائنُ العِرفان میں فرماتے ہیں، (چار حُرمت والے

Marfat.com

مہینوں سے مُراد) تین مُتَّصِل (یعنی یکے بعد دیگرے) ذُوالقعدہ، ذُو الحِجّہ، محرّم اور ایک جُدا رجب۔ عرب لوگ زمانۂ جاہِلیّت میں بھی ان میں قِتال (یعنی جنگ) حرام جانتے تھے۔ اسلام میں ان مہینوں کی حُرمت وعظمت اور زیادہ کی گئی۔

ایمان افروز حِکایت

حضرت سَیِّدُنا عیسی رُوحُ اللہ علیٰ نَبِیِّنَا وَ عَلَیہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام کے دور کا واقِعہ ہے کہ ایک شخص مدّت سے کسی عورت پر عاشِق تھا۔ ایک بار اُس نے اپنی معشوقہ پر قابو پالیا۔ لوگوں کی ہَلچل سے اُس نے اندازہ لگایا کہ لوگ چاند دیکھ رہے ہیں اُس نے اُس عورت سے پوچھا، لوگ کس ماہ کا چاند دیکھ رہے ہیں؟ اُس نے کہا: ''رَجَبَ کا۔'' یہ شخص حالانکہ کافِر تھا مگر رَجَبَ شریف کا نام سنتے ہی تعظیماً فوراً الگ ہوگیا اور زِنا سے باز رہا۔ حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللہ علیٰ نَبِیِّنَا وَ عَلَیہِ الصَّلوٰۃُ وَالسَّلام کو حُکم ہوا کہ ہمارے فُلاں بندے کی زیارت کو جاؤ۔ آپ تشریف لے گئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حُکم اور اپنی تشریف آوری کا سبب

Marfat.com

ارشاد فرمایا۔ یہ سنتے ہی اُس کا دل نورِ اسلام سے جگمگا اٹھا اور اُس نے فوراً اسلام قَبول کرلیا۔ (انیسُ الواعِظین ص ۱۷۷ مطبوعہ مکتبہ عربیہ کوئٹہ)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھی آپ نے **رجب** کی **بہاریں**! رجَبُ المُرَجَّب کی تعظیم کرکے ایک کافِر کو ایمان کی دولت نصیب ہوگئی۔ تو جو مسلمان ہوکر رجَبُ المُرَجَّب کا احترام کریگا اُس کو نہ جانے کیا کیا اِنعام مِلیگا۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ رَجَب شریف کا خوب احترام کیا کریں۔ قرآنِ پاک میں بھی حُرمت والے مہینوں میں اپنی جانوں پر ظلم کرنے سے روکا گیا ہے۔

نُورالعِرفان'' میں **فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ** (ترجمۂ کنزالایمان: تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو) کے تحت ہے۔ ''یعنی خُصوصیت سے ان چار مہینوں میں گناہ نہ کرو کہ ان میں گناہ کرنا اپنے اوپر ظلم ہے یا آپس میں ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔''

Marfat.com

دو سال کا ثواب

حضرت سَیِّدُنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبیوں کے سالار، شہنشاہِ اَبرار، دو عالَم کے مالِک ومختار بِاِذنِ پروَردگار عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا فرمانِ مشکبار ہے،

"جس نے ماہِ حرام میں تین دن جُمعرات، جُمُعہ اور ہفتہ کا روزہ رکھا اسکے لئے دو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔" (مَجمع الزوائد ج۳ص۴۳۸ رقم الحدیث ۵۱۵۱ مطبوعہ دارالفکر بیروت)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہاں ماہِ حرام سے مُراد یہی چار ماہ ذُوالقعدہ، ذُو الحجَّہ، محرم الحرام، اور رَجَبُ المُرَجَّب ہیں، ان چاروں مہینوں میں سے جس ماہ میں بھی ان تین دنوں کا روزہ رکھ لیں گے تو ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ دو سال کی عبادت کا ثواب پائیں گے۔

تیرے کرم سے اے کریم مجھے کون سی شئے ملی نہیں
جھولی ہی میری تنگ ہے تیرے یہاں کمی نہیں

Marfat.com

پہاڑ میں چھ سو سال سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں مشغول ہوں۔'' حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ علٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خداوندی میں عرض کیا، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! کیا روئے زمین پر کوئی بندہ اِس شخص سے بڑھ کر بھی تیرے یہاں مکرّم ہے؟ ارشاد ہوا، اے عیسٰی علیہ السلام! **اُمّتِ محمّدی میں سے جو ماہِ رجب کا ایک روزہ رکھ لے وہ میرے نزدیک اِس سے بھی زیادہ مکرّم ہے۔** (نُزھَۃ المجالس ج ۱ ص ۱۵۵)

غیبت کا عذاب

میٹھے میٹھے آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ''میں شبِ معراج ایسی قوم کے پاس سے گزرا جو اپنے چہروں اور سینوں کو تانبے کے ناخنوں سے چھیل رہے تھے۔ میں نے پوچھا، اے جبرئیل! یہ کون لوگ ہیں؟ کہا، یہ لوگوں کی غیبت کرتے اور اُن کی عِزّت خراب کرتے تھے۔

(سُنَنِ ابی داوٗد شریف ج ۲ ص ۳۱۳)

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

بچّے کو مسجِد میں لانے کی حدیث میں ممانعت ہے

سلطانِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحبِ معطر پسینہ، باعثِ نزولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ باقرینہ ہے، مسجدوں کو **بچّوں** اور **پاگلوں** اور خرید وفروخت اور جھگڑے اور **آواز بلند کرنے** اور حُدود قائم کرنے اور تلوار کھینچنے سے بچاؤ۔ (ابنِ ماجہ ج ۱ ص ۴۱۵، حدیث ۷۵۰)

ایسا بچّہ جس سے نَجاست (یعنی پیشاب وغیرہ کردینے) **کا خطرہ ہو اور پاگل کو مسجد کے اندر لے جانا حرام ہے۔ اگر نَجاست کا خطرہ نہ ہو تو مکروہ۔** جو لوگ جوتیاں مسجد کے اندر لے جاتے ہیں ان کو اِس کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر نَجاست لگی ہو تو صاف کرلیں اور جوتا پہنے مسجد میں چلے جانا بے ادبی ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۳ ص ۹۲)

مسجد میں بچّہ یا پاگل (یا بے ہوش یا جس پر جِنّ آیا ہوا ہو اس) کو مسجد میں دم کروانے کیلئے بھی لانے کی شریعت میں اجازت نہیں۔ بچّہ کو اچھی طرح کپڑے میں لپیٹ کر بھی نہیں لا سکتے اگر آپ بچّہ وغیرہ کو مسجد میں لانے کی بھول کر چکے ہیں تو برائے کرم! فوراً توبہ کرکے آئندہ نہ لانے کا عہد کیجئے۔ (جو ایسے وقت پرچہ پڑھے کہ بچّہ اُس کے ساتھ ہے تو درخواست ہے کہ فوراً بچّہ کو مسجد سے باہر لے جائے اور توبہ بھی کرے ہاں فنائے مسجِد میں بچّہ کو لا سکتے ہیں جبکہ مسجِد کے اندر سے نہ گزرنا پڑے)

۱۹ رَمَضان المبارک ۱۴۲۶ھ

Marfat.com

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا مہینہ

شعبان المعظم کے فضائل

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

سبز پرچم

شعبان کی تجلیات و برکات

بھلائیوں والی راتیں

گناہ گاروں پر کرم

محروم لوگ

پیام امام اہلسنت

سال بھر جادوں سے حفاظت

آتشبازی کا موجد کون؟

شب براءت اور قبروں کی زیارت

تجھ کو شعبان معظم کا خدایا واسطہ

بخش دے رب محمد صلی اللہ علیہ وسلم تو مری ہر اک خطا

ورق الٹئے ۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عاشقِ درود و سلام کا مقام

حضرتِ سیِّدُنا شیخ ابوبکر شبلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک روز بغدادِ مُعلّٰی کے جَیِّد عالِم حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر مُجاہد علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الواحِد کے پاس تشریف لائے۔ حضرت سیِّدُنا ابوبکر مجاہد علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الواحِد نے فوراً کھڑے ہو کر اُن کو گلے لگالیا اور پیشانی چوم لی، پھر بڑی تعظیم کے ساتھ اپنے پاس بٹھالیا۔ حاضِرین نے حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر مجاہد علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الواحِد سے عرض کیا، کہ آپ اور اہلِ بغداد آج تک اِنہیں دیوانہ کہتے رہے ہیں مگر آج ان کی اِس قَدْر تعظیم کیوں؟ حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر مُجاہد علیہ رَحْمَۃُ اللہِ الواحِد نے جواب دیا کہ میں نے یوں ہی ایسا نہیں کیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ آج رات میں نے خواب میں یہ ایمان افروز منظر دیکھا کہ حضرتِ سیِّدُنا ابوبکر شبلی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے تو سرکارِ دو عالم، نورِ مجسّم، شاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم نے کھڑے

Marfat.com

ہوکر ان کو سینے سے لگالیا اور پیشانی کو بوسہ دے کر اپنے پہلو میں بٹھالیا۔ میں نے عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے عرض کیا، یارسولَ اللہ! شبلی پر اِس قدر شفقت کی وجہ؟ اللہ عزوجل کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے (غیب کی خبر دیتے ہوئے) فرمایا کہ یہ ہر نماز کے بعد یہ آیت پڑھتا ہے، لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ اور اس کے بعد مجھ پر دُرُود پڑھتا ہے۔ (جذبُ القُلُوب اردو ص ۲۷۱)

صلّوا عَلَی الْحبیب! صلَّی اللّٰہ تعالٰی علٰی محمَّد

سبز پرچہ

اَمیرُ الْمُؤمنین حضرتِ سَیِّدُنا عُمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک مرتبہ شعبانُ المُعَظَّم کی پندرہویں شب عبادت میں مصروف تھے۔ سر اُٹھایا تو ایک ''سبز پرچہ'' ملا جس کا نُور آسمان تک پھیلا ہوا تھا، اُس پر لکھا تھا، ''هٰذِهٖ بَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ مِنَ الْمَلِكِ الْعَزِیْزِ لِعَبْدِهٖ عُمَرَ بْنِ عَبْدِالْعَزِیْزِ'' یعنی خدائے مالک و غالِب اللہ عزوجل کی طرف سے یہ ''جہنَّم کی آگ سے بَرَاءَت نامہ'' ہے جو اُس کے

Marfat.com

بندے عمر بن عبدالعزیز کو عطا ہوا ہے۔" (تفسیر روح البیان ج۸ ص۴۰۲ مطبوعہ دار الفکر بیروت)

سُبْحٰنَ اللّٰہِ عزَّوَجَلَّ **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!**

اِس حِکایت میں جہاں اَمیرُ المُؤمنین سَیِّدُنا عُمر بن عبدُ العزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظیم فَضیلت کا اظہار ہے وَہیں شبِ براءت (بَراءَت) کی عظمت وشرافت کا ظُہور بھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عزَّوَجلَّ یہ مُبارَک شب جہنّم کی بھڑکتی آگ سے بَرَاءَت (یعنی چھٹکارا) پانے کی رات ہے اِسی لئے اِس رات کو "شبِ بَرَاءَت" کہا جاتا ہے۔ یہ عظیم رات ہی کیا، بلکہ سارے کا سارا شَعْبان ہی بَرَکتوں اور رَحمتوں کی کان ہے، اِسکی عظمت وشان کے بیان کیلئے تو اتنا ہی کافی ہے کہ

آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا مہینہ

رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، شافِعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا شعبانُ المعظَّم کے بارے میں فرمانِ مُکَرَّم ہے:

"شعبان میرا مہینہ ہے اور رَمَضان اللہ کا مہینہ ہے۔"

(الجامعُ الصَّغیر رقم الحدیث ۴۸۸۹ ص۳۰۱ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

Marfat.com

شعبان کی تجلّیات وبَرَکات

لفظ "شعبان" میں پانچ حُروف ہیں، ش، ع، ب، ا، ن۔ سَیِّدُنا غوثِ اعظم، محبوبِ سُبحانی، قِندیلِ نورانی، شیخ عبدُ القادِر جیلانی قُدِّس سِرُّہُ الرَّبّانی نَقْل فرماتے ہیں، "ش سے مُراد شَرَف یعنی بُزُرگی، ع سے مراد عُلُوّ یعنی بُلندی، ب سے مُراد بِرّ یعنی بھلائی واِحسان، ا سے مُراد اُلْفَت اور ن سے مُراد نُور ہے تو یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو اِس مہینے میں عطا فرماتا ہے، یہ وہ مہینہ ہے جس میں نیکیوں کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں، بَرَکات کا نُزُول ہوتا ہے، خطائیں تَرْک کردی جاتی ہیں اور گُناہوں کا کفّارہ ادا کیا جاتا ہے، اور خیرُ الْبَرِیَّہ سَیِّدُ الْوَرٰی جنابِ محمدِ مُصْطَفٰی صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود پاک کی کثرت کی جاتی ہے، اور یہ نبیِّ مُختار صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر دُرُود بھیجنے کا مہینہ ہے۔" (غُنْیَۃُ الطّالبین ج ١ ص ٢٤٦ مطبوعہ دار احیاء التُراث العربی بیروت)

صَحابۂ کِرام کا جذبہ علیہم الرضوان

حضرتِ سَیِّدُنا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، "ماہِ شعبان کا چاند نظر

Marfat.com

آتے ہی صَحابۂ کرام علیہم الرضوان تِلاوت قراٰنِ پاک میں مشغول ہوجاتے، اپنے اَموال کی زکوٰۃ نکالتے تاکہ کمزور و مسکین لوگ ماہِ رَمضان کے روزوں کے لئے تیاری کرسکیں، مُجرم قیدیوں کو طلب کرکے جس پر "حَد" (سزا) قائم کرنا ہوتی اُس پر حَد قائم کرتے بَقیّہ کو آزاد کردیتے، تاجر اپنے قرضے ادا کردیتے، دوسروں سے اپنے قرضے وُصول کرلیتے۔ (یوں ماہِ رَمَضانُ الْمبارَک کا چاند نظر آنے سے قبل ہی اپنے آپ کو فارِغ کرلیتے) اور رَمَضان شریف کا چاند نظر آتے ہی غُسل کرکے (بعض حَضرات) اعتکاف میں بیٹھ جاتے۔" (غُنیۃ الطالبین ج۱ ص۲۴۶)

موجودہ مسلمانوں کا جذبہ

سُبحٰنَ اللّٰہِ عزَّوَجلَّ! پہلے کے مُسلمانوں کو عِبادت کا کس قَدَر ذَوق ہوتا تھا! مگر افسوس! آج کل کے مُسلمانوں کو زیادہ تر حُصُولِ مال ہی کا شوق ہے۔ پہلے کے مَدَنی سوچ رکھنے والے مسلمان مُتَبرّک ایّام میں ربُّ الانام عزَّوَجلَّ کی زیادہ سے زیادہ عبادت کرکے اُس کا قُرب حاصِل کرنے کی کوشِشیں کرتے تھے اور آج کل کے مُسلمان مُبارَک اَیّام خُصُوصاً ماہِ رَمَضان شریف میں دنیا کی

Marfat.com

ذلیل دولت کمانے کی نئی نئی ترکیبیں سوچتے ہیں۔ اللہ عزَّوَجلَّ اپنے بندوں پر مہربان ہوکر نیکیوں کا اَجر وثواب خوب بڑھادیتا ہے۔لیکن بدنصیب لوگ رَمَضانُ المبارَک میں اپنی اشیاء کا بھاؤ بڑھا کر اپنے ہی مسلمان بھائیوں میں لوٹ مار مچادیتے ہیں۔

اے خاصۂ خاصانِ رُسُل وَقْتِ دُعا ھے
اُمّت پہ تِری آکے عَجَب وَقْت پڑا ھے
فَریاد ھے اے کِشتیٔ اُمّت کے نگہباں
بیڑا یہ تباھی کے قریب آن لگا ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے دِلوں کے چَین، سرورِ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم ماہِ شعبان میں کثرت سے روزے رکھنا پسند فرماتے۔

نَفْلی روزوں کا پسندیدہ مہینہ

حضرتِ سَیِّدُنا عبداللہ بن ابی قَیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مَروی ہے کہ اُنہوں نے اُمُّ المؤمنین سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو فرماتے ہوئے سنا، میرے سرتاج،

Marfat.com

صاحِبِ معراج اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کا پسندیدہ مہینہ شَعبانُ المُعَظّم تھا کہ اس میں روزے رکھا کرتے پھر اسے رَمَضانُ المبارَک سے ملا دیتے۔

(ابو داؤد ج۲ص۳۱۹ رقم الحدیث ۲۴۳۱ مطبوعہ دارالفکر بیروت)

حضرتِ سَیِّدُنا اُسامہ بن زَید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں، ''میں نے عرض کیا، یارسولَ اللہ عزَّوَجلَّ وصَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم میں دیکھتا ہوں کہ جس طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم شَعْبان میں روزے رکھتے ہیں اِس طرح کسی بھی مہینے میں نہیں رکھتے۔'' فرمایا، ''رَجَب اور رَمَضان کے بیچ میں یہ مہینہ ہے، لوگ اِس سے غافِل ہیں، اِس میں لوگوں کے اَعْمال اللہ ربُّ العٰلَمِین عزَّوَجلَّ کی طرف اُٹھائے جاتے ہیں۔ اور مجھے یہ محبوب ہے کہ میرا عمل اِس حال میں اُٹھایا جائے کہ میں روزہ دار ہوں۔'' (نَسَائی رقم الحدیث ۲۳۵۲ ج۴ص۲۰۷ مطبوعہ دارالفکر بیروت)

حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رسولُ اللہ عزَّوَجلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم شعبان سے زیادہ کسی مہینے میں روزے نہ رکھا کرتے بلکہ پُورے شَعْبان ہی کے روزے رکھ لیا کرتے تھے اور فرمایا کرتے کہ اپنی اِستطاعت کے

Marfat.com

مطابِق عمل کرو کہ اللہ عزَّوَجَلَّ اُس وَقْت تک اپنا فَضْل نہیں روکتا جب تک تم اُکتا نہ جاؤ۔" (صحیحُ البخاری، ج۲ ص۲۶۸ رقم الحدیث ۱۹۷۰ مطبوعہ دارالفکر بیروت)

پورے شَعْبان کے روزے رکھنا سنّت ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پورے شَعْبانُ الْمُعَظَّم کے روزے رکھنا سنّتِ مُبارَکہ ہے جیسا کہ بُخاری شریف کی روایت میں گزرا اس لئے ہو سکے تو ہر سال ورنہ زندگی میں کم از کم ایک بار پورے ماہِ شَعْبانُ الْمُعَظَّم کے روزے رکھ کر اِس سُنّت پر بھی عَمَل کر لینا چاہئے۔

مرنے والوں کے نام

حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، "تاجدارِ رِسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم پورے شَعبان کے روزے رکھا کرتے تھے۔ فرماتی ہیں، "کہ میں نے عرض کی، "یارسولَ اللہ عزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم "کیا سب مہینوں میں

Marfat.com

آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کے نزدیک زیادہ پسندیدہ شَعْبان کے روزے رکھنا ہے؟'' تو محبوبِ ربُّ العِباد صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا، اللہ عزَّوَجلَّ اس سال مرنے والی ہر جان کو لِکھ دیتا ہے اور مجھے یہ پسند ہے کہ میرا وَقتِ رُخصت آئے اور میں روزہ دار ہُوں۔''

(مسندِ ابو یعلیٰ ج٤ ص٢٧٧ رقم الحدیث ٤٨٩٠ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

بھلائیوں والی راتیں

اُمُّ المؤمنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، میں نے نبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم علیہ اَفضَلُ الصَّلٰوۃِ وَ التَّسلِیم کو فرماتے ہوئے سنا، اللہ عزَّوَجلَّ (خاص طور پر) چار راتوں میں بھلائیوں کے دروازے کھول دیتا ہے۔ (۱) بقرعید کی رات (۲) عیدُ الفِطر کی رات (۳) شعبان کی پندرہویں رات کہ اس رات میں مرنے والوں کے نام اور لوگوں کا رِزْق اور (اِس سال) حج کرنے والوں کے نام لکھے جاتے ہیں۔ (٤) عَرَفہ (نو ذُوالحجّہ) کی رات۔ اذانِ (فجر) تک۔

(الدر المنثور ج٧ ص٤٠٢ مطبوعہ دار الفکر بیروت)

Marfat.com

نازک فیصلے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! پندرہ شَعبانُ الْمُعَظَّم کی رات کتنی نازُک ہے! نہ جانے قِسمت میں کیا لکھ دیا جائے، آہ! بعض اوقات بندہ غَفلت میں پڑا رہ جاتا ہے اور اُس کے بارے میں کچھ کا کچھ ہو چکا ہوتا ہے۔ چُنانچِہ "غُنْیَۃُ الطَّالِبِین" میں ہے،

"بَہُت سے کَفَن دُھل کر تیار رکھے ہوتے ہیں مگر کَفَن پہننے والے بازاروں میں گھوم پِھر رہے ہوتے ہیں، بَہُت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کی قَبریں کُھدی ہوئی تیار ہوتی ہیں مگر اُن میں دَفن ہونے والے خوشیوں میں مَست ہوتے ہیں۔ بَہُت سے لوگ ہنس رہے ہوتے ہیں حالانکہ اُن کی ہَلاکت کا وَقت قریب آ چکا ہوتا ہے۔ بَہُت سے مکانات کی تعمیر کا کام مکمّل ہونے والا ہوتا ہے مگر مالِکِ مکان کی موت کا وَقت بھی قریب آ چکا ہوتا ہے۔" (غُنْیَۃُ الطالبین ج۱ ص ۲۵۱)

آگاہ اپنی موت سے کوئی بَشَر نہیں
سامان سَو برس کا ہے پَل کی خبر نہیں

Marfat.com

گناہگاروں پر کرم

سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے حُضُور سراپا نور، فیض گنجُور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا، ''میرے پاس جبرئیل (علیہ السلام) آئے اور کہا یہ شَعبان کی پندرَہویں رات ہے اسمیں اللہ تعالیٰ جہنَّم سے اِتنوں کو آزاد فرماتا ہے جتنے بَنی کلب کی بکریوں کے بال ہیں مگر کافِر اور عداوت والے اور رِشتہ کاٹنے والے اور (ٹخنوں سے نیچے) کپڑا لٹکانے والے اور والِدَین کی نافرمانی کرنے والے اور شراب کے عادِی کیطرف نظرِ رَحمت نہیں فرماتا۔

(شُعَبُ الْاِیمان ج۳ص۳۸۲ رقمُ الحدیث مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

حضرتِ سَیِّدُنا امام احمد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ ابنِ عُمر ابنِ زَید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جو رِوایت نَقل کی اُسمیں قاتِل کا بھی ذِکر ہے۔

(مُسنَدِ امام اَحمد ج۲ص۵۸۹ رقم الحدیث ۶۶۵۳ مطبوعہ دار الفکر بیروت)

حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو ہُرَیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رِوایَت ہے، تاجدارِ رِسالت، سراپا رَحمت، محبوبِ ربُّ العزّت عزَّوَجلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا، اللہ عزَّوَجلَّ شَعبان

Marfat.com

کی پندرہویں شب میں تمام زمین والوں کو بخش دیتا ہے سوائے کافر اور عداوت والے کے۔ (المنتخب الرابع ص ۳۷۶ رقم الحدیث ۷۶۹ مطبوعہ دار خضر بیروت)

حضرتِ داؤد علیہ السّلام کی دعا

امیرُ المؤمنین حضرتِ مولیٰ مشکِل کُشا سیِّدُنا علیُّ المُرتَضٰی شیرِ خدا کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم پندرہویں شعبانُ المُعظّم کی رات اکثر باہر تشریف لاتے۔ ایک بار اِسی طرح شبِ براءت میں باہر تشریف لائے اور آسمان کی طرف نظر اٹھا کر فرمایا، ایک مرتبہ اللہ کے نبی حضرتِ سیِّدُنا داؤد وعلٰی نبیِّنا وعلیہ الصّلوٰۃُ والسّلام نے پندرہویں شعبان کی رات آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی اور فرمایا، یہ وہ وقت ہے کہ اس وقت میں جس شخص نے جو بھی دُعا اللہ عزوجل سے مانگی اُسکی دُعا اللہ عزوجل نے قبول فرمائی اور جس نے مغفِرت طلب کی اللہ عزوجل نے اسکی مغفِرت فرمادی بشرطیکہ دُعا کرنے والا عُشّار (یعنی ظلماً ٹیکس لینے والا)، جادوگر، کاہن، نجومی، (ظالم) پولیس والا، حاکم کے سامنے چُغلی کھانے والا، گویّا اور باجا بجانے والا نہ ہو۔ پھر یہ دعا کی اَللّٰھُمَّ ربَّ دَاوٗدَ اِغْفِرْ لِمَنْ دعاكَ فِی ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ اَوِ سْتَغْفَرَكَ فِیْھَا یعنی

Marfat.com

اے اللہ عزَّوَجلَّ! اے داؤد (علیہ السَّلام) کے رب جو اس رات میں تجھ سے دعا کرے یا مغفِرت طَلَب کرے تو اُس کو بخش دے۔" (مائبت بِالسُّنۃ ص ۲۵٤)

محروم لوگ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! شبِ بَرَاءَت بے حد اَہَمّ رات ہے کہ کوئی نہیں جانتا کہ اس کی قسمت میں کیا لکھ دیا گیا۔ لہٰذا کسی صورت سے بھی اِس رات کو غفلت میں نہیں گزارنا چاہئے اس رات خُصوصیَّت کے ساتھ رَحمتوں کی چَھما چَھم بارِشیں ہوتی ہیں۔ اِس مُبارَک رات میں اللہ تبارَک وَتعالیٰ "بَنی کلب" کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ اُمَّتیوں کی مغفِرت فرماتا ہے۔ کِتابوں میں لکھا ہے کہ "قبیلۂ بَنی کَلب" قبائلِ عَرَب میں سب سے زیادہ بکریاں پالتا تھا۔ آہ! کچھ بدنصیب ایسے بھی ہیں جن پر اِس شبِ بَرَاءَت یعنی چُھٹکارا پانے کی رات بھی نہ بخشے جانے کی وَعید ہے چُنانچہ حُجَّۃُ الْاِسلام حضرتِ امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ العالی فرماتے ہیں (۱) شراب کا عادی (۲) زِنا کا عادی (۳) ماں باپ کا نافرمان (٤) قَطعِ تعلُّق کرنے والا (۵) فِتنہ باز (٦) چُغل خور کی اس رات بخشش نہیں۔ ایک روایت

Marfat.com

میں فتنہ باز کی جگہ تصویریں بنانے والا آیا ہے۔(مُکاشفۃُ القُلُوب ص ٣٠٤ مطبوعہ دار الکتب العلمیۃ بیروت) اِسی طرح کاہِن، جادوگر، تکبُّر کے ساتھ پاجامہ یا تہبند ٹخنوں کے نیچے لٹکانے والے، دو مُسلمانوں کے درمیان پھوٹ ڈلوانے والے، اور کسی مُسلمان سے کِینہ رکھنے والے پر بھی اِس رات مغفِرت کی سعادت سے محرومی کی وعید ہے، چُنانچہ تمام مُسلمانوں کو چاہئے کہ مُتَذَکَّرہ گُناہوں میں سے اگر مَعَاذَ اللّٰہ کسی گُناہ میں مُلَوَّث ہوں تو وہ اِس شبِ بَرَاءَت کے آنے سے پہلے ہی سچّی توبہ کرلیں اور تمام مُعامَلات صاف کرلیں۔

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، عظیمُ البَرَکت، مُجدِّدِ دین و ملّت، پروانۂ شمعِ رِسالت مولیٰنا شاہ احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن نے اپنے ایک اِرادتمند کو مکتوب شریف روانہ کیا جس کا مضمون مِن وعَن پیش کیا جاتا ہے۔

پیغام امام اہلسنت رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شبِ بَرَاءَت قریب ہے، اس رات تمام بندوں کے اَعْمال حضرتِ عزّت عزّوجلّ میں پیش ہوتے ہیں۔ مولا عزّوجلّ بطفیلِ حضُورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشور، علیہ افضل

Marfat.com

الصلوٰۃ والسلام مسلمانوں کے ذُنوب (گناہ) مُعاف فرماتا ہے مگر چندان میں وہ دو مسلمان جو باہم دُنیوی وجہ سے رَنجش رکھتے ہیں فرماتا ہے، اِن کو رہنے دو۔ جب تک آپس میں صُلح نہ کرلیں۔ ایک دوسرے کے حُقوق ادا کردیں یا مُعاف کرالیں کہ بِاِذنِہٖ تَعَالٰی حُقُوقُ الْعِباد سے صَحَائفِ اَعمال (یعنی اعمالنامے) خالی ہو کر بارگاہِ عزّت عزّوجلّ میں پیش ہوں۔ حُقُوقِ مولیٰ تعالیٰ کے لئے توبۂ صادِقہ کافی ہے۔ التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ کَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَہٗ (یعنی گناہ سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اُس نے گناہ کیا ہی نہیں) ایسی حالت میں بِاِذنِہٖ تَعَالٰی ضَرور اِس شب میں اُمّیدِ مغفِرت تامّہ (تام۔مَہ) ہے بشرطِ صِحّتِ عقیدہ۔ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْم۔ یہ سنّتِ مُصالَحتِ اِخوان (یعنی بھائیوں میں صُلح کروانا) ومعافیٔ حُقُوق بِحَمْدِہٖ تعالیٰ یہاں سالہائے دراز سے جاری ہے۔ اُمّید ہے کہ آپ بھی وہاں کے مسلمانوں میں اِجراء کرکے مَنْ سُنَّ فِی الْاِسْلَامِ سُنَّۃً حَسَنَۃً فَلَہٗ اَجْرُھَا وَاَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِھَا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَۃِ لَا یَنْقُصُ مِنْ اُجُوْرِھِمْ شَیْ (یعنی جو اسلام میں اچھی راہ نکالے اُس کیلئے اِس کا ثواب ہے اور قِیامت تک جو اس پر عمل کریں

Marfat.com

ان سب کا ثواب ہمیشہ اسکے نامۂ اعمال میں لکھا جائے بغیر اس کے کہ ان کے ثوابوں میں کچھ کمی آئے۔) کے مِصداق۔اور اِس فقیر کیلئے عَفْو وعافِیَتِ دارَین کی دُعا فرمائیں۔فقیر آپ کے لئے دُعا کرتا ہے اور کرے گا۔(ان شاءَ اللّٰہ عزَّوَجلَّ) سب مسلمانوں کو سمجھادیا جائے کہ وَہاں نہ خالی زَبان دیکھی جاتی ہے نہ نِفاق پسند ہے۔صُلْح ومُعافی سب سچّے دل سے ہو۔وَالسلام

فقیر احمد رضا قادِری از بریلی

پندرہ شعبان کا روزہ

حضرتِ سَیِّدُنا علیُّ المُرتضیٰ کَرَّمَ اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مَروی ہے کہ نبیِّ کریم، رءُوْفٌ رَّحیم علیہ افضلُ الصّلوٰۃِ والتّسلیم کا فرمانِ عظیم ہے، ''جب پندرَہ شعبان کی رات آئے تو اسمیں قِیام (یعنی عبادت) کرو اور دن میں روزہ رکھو۔بے شک اللہ تعالیٰ غُروبِ آفتاب سے آسمانِ دنیا پر خاص تجلّی فرماتا اور کہتا ہے، ''ہے کوئی مجھ سے مغفِرت طَلَب کرنے والا کہ اُسے بَخْش دوں! ہے کوئی روزی طلب کرنے والا کے اُسے روزی دوں! ہے کوئی مُصیبت زدہ کہ اُسے عافِیت عطا کروں! ہے

Marfat.com

کوئی ایسا! ہے کوئی ایسا! اور یہ اُس وَقت تک فرماتا ہے کہ فَجر طُلُوع ہو جائے۔"

(سُنن ابن ماجہ ج۲ ص ۱۶۰ رقم الحدیث ۱۳۸۸ مطبوعہ دار المعرفۃ بیروت)

فائدے کی بات

شبِ بَرَاءَت میں اعمال نامے تبدیل ہوتے ہیں لہٰذا ممکن ہو تو چودھویں شَعبانُ الْمُعَظَّم کو بھی روزہ رکھ لیا جائے تا کہ اَعمال نامے کے آخری دن میں بھی روزہ ہو۔ ٤ شَعبان کو عَصر کی نماز پڑھکر مسجد میں نَفلی اعتِکاف کی نیت سے ٹھہرا جائے تا کہ اعمالنامہ تبدیل ہونے کے آخری لمحات میں مسجد کی حاضِری اور اعتِکاف لکھا جائے۔

مغرب کے بعد چھ نوافل

معمولاتِ اَولیائے کِرام رَحِمَهُمُ اللّٰه سے ہے کہ مغرِب کے فَرض وسُنَّت وغیرہ کے بعد چھ ۶ رَکعَت نَفْل (نَف۔ل) دو دو ۲ رَکعَت کر کے ادا کئے جائیں۔ پہلی ۲ دو رَکعَتوں سے پہلے یہ نیّت کریں، یا اللّٰه عَزَّوَجَلَّ ان کی بَرَکت سے درازیٔ عُمر بِالْخَیْر عطا فرما"۔ اِس کے بعد ۲ دو رَکعَت میں یہ نیّت

Marfat.com

کریں، ''یا اللہ عزوجل ان کی برکت سے بلاؤں سے حفاظت فرما'' اور اس کے بعد والی دو رکعتوں کیلئے یہ نیت کریں، ''یا اللہ عزوجل ان کی برکت سے اپنے سوا کسی کا محتاج نہ کر'' ہر دو رکعت کے بعد اکیس ۲۱ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد (پوری سورت) یا ایک بار سورۂ یاسین شریف پڑھیں بلکہ ہو سکے تو دونوں ہی پڑھ لیں۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ایک اسلامی بھائی یاسین شریف بلند آواز سے پڑھیں اور دوسرے خاموشی سے سُنیں۔ اِس میں یہ خیال رکھیں کہ دوسرا اِس دوران زبان سے یاسین شریف بلکہ کچھ بھی نہ پڑھے۔ ان شاء اللہ عزوجل رات شروع ہوتے ہی ثواب کا انبار لگ جائے گا۔ ہر بار یاسین شریف کے بعد ''دعائے نصفِ شعبان'' بھی پڑھیں۔ (یہ دعا آخری صفحے میں ملاحظہ فرمائیں)

سگِ مدینہ کی التجائیں

الحمد للہ سگِ مدینہ (راقم الحروف) کا سالہا سال سے شبِ براءت میں اوپر بتائے ہوئے طریقے کے مطابق چھ نوافل و تلاوت کا معمول ہے۔ مغرب کے بعد کی جانے والی یہ عبادت نفلی ہے۔ فرض و واجب نہیں اور مغرب کے بعد نوافل

Marfat.com

وتِلاوت کی شَرِیْعَت میں کہیں مُمانَعت بھی نہیں لہٰذا مُمکِن ہو تو تمام اسلامی بھائی اپنی اپنی مساجِد میں اِس کا اہتِمام فرمائیں اور ڈھیروں ثواب کمائیں۔ اسلامی بہنیں اپنے اپنے گھر میں یہ اَعمال بجالائیں۔

سال بھر جادو سے حِفاظت

شَعبانُ الْمُعَظَّم کی پندرہویں رات بَیری (یعنی بیر کے دَرَخت) کے سات پَتّے پانی میں جوش دیکر (جب نہانے کے قابل ہو جائے تو) غُسل کریں اِن شاءَ اللّٰہُ العزیز عَزَّوَجَلَّ تمام سال جادو کے اَثَر سے مَحفوظ رہیں گے۔

(اسلامی زندگی ص ۱۱۳ مکتبہ اسلامیہ لاہور)

شب براءت اور قبروں کی زیارت

امُّ المؤمِنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدِّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں، میں نے ایک رات سرورِ کائنات شاہِ مَوجودات صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کو نہ دیکھا تو بقیعِ پاک میں مجھے مِل گئے۔ آپ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے مجھ سے فرمایا، کیا تمہیں اِس بات کا ڈر تھا کہ اللہ اور اُس کا رَسول عزَّوَجلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم تمہاری حق تَلَفی کریں

Marfat.com

گے۔ میں نے عرض کیا، یارسولَ اللہ عزَّوَجلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم! میں نے خیال کیا تھا کہ شاید آپ اَزواجِ مُطَہَّرات (مُ۔طَہٗ۔رات) میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے ہوں گے۔تو آقائے دو جہان، رَحمتِ عالَمیان، مدینے کے سُلطان صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم نے فرمایا، ''بیشک اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرَہویں رات آسمانِ دُنیا پر تجلّی فرماتا ہے، پس قَبیلۂ بنی کَلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ گُنہگاروں کو بخش دیتا ہے۔''

(ترمذی ج۲ص۱۸۳ رقم الحدیث ۷۳۹ مطبوعہ دارالفکر بیروت)

قبر پر موم بتیاں جلانا

شبِ بَراءت (بَ۔را۔ءَت) میں اسلامی بھائیوں کا قبرِستان جانا سُنّت ہے (اسلامی بہنوں کو شرعاً اجازت نہیں) قبروں پر موم بَتِّیاں نہیں جلا سکتے، ہاں اگر تِلاوت وغیرہ کرنا ہو تو ضَرورۃً اُجالا حاصِل کرنے کے لئے قَبْر سے ہٹ کر موم بتّی جلا سکتے ہیں، اِسی طرح حاضِرِین کو خوشبو پہنچانے کی نِیّت سے قَبْر سے ہٹ کر اگر بتّیاں جلانے میں حَرَج نہیں۔ مزاراتِ اَوْلیاء رحِمَہُمُ اللہ پر چادر چڑھا

Marfat.com

نا اور اُس کے پاس چراغ جلانا جائز ہے کہ اس طرح لوگ مُتوجّہ ہوتے اور ان کے دلوں میں عظمت پیدا ہوتی اور وہ حاضِر ہو کر اِکتِساب (اِک۔نت۔ساب) فیض کرتے ہیں۔ اگر اَوْلیاء اور عوام کی قبریں یکساں رکھی جائیں تو بہت سارے دینی فوائد ختم ہو کر رہ جائیں۔

آتَشبازی کا مُوْجِد کون؟

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلحمدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شبِ بَراءَت جہنّم کی آگ سے بَراءَت یعنی چُھٹکارا پانے کی رات ہے۔ مگر آج کل کے مُسلمانوں کو نہ جانے کیا ہو گیا ہے کہ وہ آگ سے چُھٹکارا حاصِل کرنے کے بجائے خود پیسے خَرچ کر کے اپنے لئے آگ یعنی آتَشبازی کا سامان خریدتے ہیں اور اِس طرح خوب آتَشبازی چلا کر اِس مقدّس رات کا تقدُّس پامال کرتے ہیں۔ ''اسلامی زندگی'' میں حَکیمُ الْاُمّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃُ الْمنّان فرماتے ہیں، ''آتَشبازی نَمرود بادشاہ نے اِیجاد کی جبکہ اس نے حضرتِ ابراہیم خلیلُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو آگ میں ڈالا اور آگ گلزار ہو گئی تو

Marfat.com

اُس کے آدمیوں نے آگ کے اَنار بھر کر ان میں آگ لگا کر حضرتِ خلیلُ اللہ علیہ السلام کی طرف پھینکے۔" (اسلامی زندگی ص ۶۳)

آتَشبازی حرام ھے

افسوس! آتشبازی کی ناپاک رسُم اب مُسلمانوں میں زور پکڑتی جارہی ہے، مسلمانوں کا کروڑہا کروڑ روپیہ ہر سال آتَشبازی کی نَذر ہوجاتا ہے اور آئے دِن یہ خبریں آتی ہیں کہ فُلاں جگہ آتَشبازی سے اِتنے گھر جل گئے اور اِتنے آدَمی جل کر مر گئے وغیرہ وغیرہ۔ اِس میں جان کا خطرہ، مال کی بربادی اور مکان میں آگ لگنے کا اندیشہ ہے۔ پھر یہ کام اللہ عزوجل کی نافرمانی بھی ہے۔ حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان فرماتے ہیں، "آتَشبازی بنانا، بیچنا، خریدنا اور خریدوانا، چلانا اور چلوانا سب حرام ہے۔" (اسلامی زندگی ص ۶۳)

تجھ کو شعبانِ معظّم کا خُدایا واسطہ
عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم
بَخش دے ربِّ محمّد تو مری ہر اِک خطا

Marfat.com

دُعائے نصف شعبانُ المعظم

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰھُمَّ یَا ذَا الْمَنِّ وَلَا یُمَنُّ عَلَیْہِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ ظَھْرُ اللَّاجِیْنَ وَجَارُ الْمُسْتَجِیْرِیْنَ وَاَمَانُ الْخَآئِفِیْنَ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ کَتَبْتَنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ شَقِیًّا اَوْ مَحْرُوْمًا اَوْ مَطْرُوْدًا اَوْ مُقَتَّرًا عَلَیَّ فِی الرِّزْقِ فَامْحُ اللّٰھُمَّ بِفَضْلِکَ شَقَاوَتِیْ وَحِرْمَانِیْ وَطَرْدِیْ وَاِقْتَارَ رِزْقِیْ وَاَثْبِتْنِیْ عِنْدَکَ فِیْ اُمِّ الْکِتٰبِ سَعِیْدًا مَّرْزُوْقًا مُّوَفَّقًا لِّلْخَیْرَاتِ فَاِنَّکَ قُلْتَ وَقَوْلُکَ الْحَقُّ فِیْ کِتَابِکَ الْمُنَزَّلِ عَلٰی لِسَانِ نَبِیِّکَ الْمُرْسَلِ یَمْحُوا اللّٰہُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَہٗ اُمُّ الْکِتٰبِ ○ اِلٰھِیْ بِالتَّجَلِّی الْاَعْظَمِ فِیْ لَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَھْرِ شَعْبَانَ الْمُکَرَّمِ الَّتِیْ یُفْرَقُ فِیْھَا کُلُّ اَمْرٍ حَکِیْمٍ وَّیُبْرَمُ اَنْ تَکْشِفَ عَنَّا مِنَ الْبَلَآءِ وَالْبَلْوَآءِ مَا نَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ وَاَنْتَ بِہٖ اَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○

Marfat.com

ترجَمہ: اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحمت والا۔

اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اے اِحسان کرنے والے کہ جس پر احسان نہیں کیا جاتا! اے بڑی شان وشوکت والے! اے فضل وانعام والے! تیرے سوا کوئی معبود نہیں تُو پریشان حالوں کا مددگار، پناہ مانگنے والوں کو پناہ اور خوفزدوں کو امان دینے والا ہے، اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اگر تُو اپنے یہاں اُمُّ الْکِتاب (یعنی لَوحِ مَحفوظ) میں مجھے شَقی (یعنی بدبخت) محروم، دُھتکارا ہوا اور رِزق میں تنگی دیا ہوا لکھ چکا ہو تو اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! اپنے فضل سے میری بدبختی، مَحرومی، ذلّت اور رِزق کی تنگی کو مٹادے اور اپنے پاس اُمُّ الْکِتاب میں مجھے خوش بَخت، رِزق دیا ہوا اور بھلائیوں کی توفیق دیا ہوا ثبت فرمادے۔ کہ تُو نے ہی تیری نازِل کی ہوئی کتاب میں تیرے ہی بھیجے ہوئے نبی صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی زَبان پر فرمایا اور تیرا فرمانا حق ہے"۔ اللہ جو چاہے مٹاتا ہے اور ثابت کرتا ہے اور اَصْل لکھا ہوا اسی کے پاس ہے۔" (کنز الایمان) خدایا عَزَّوَجَلَّ بِتَجلّی اعظم کے وسیلہ سے جو نِصْفِ شَعْبانُ الْمُکَرَّم کی (پندرَھویں) رات میں ہے کہ جس میں بانٹ دیا جاتا ہے ہر حکمت والا کام اور اَٹل کر دیا جاتا ہے۔ (یا اللہ!) مصیبتوں اور رَنجشوں کو ہم سے دور فرما کہ جنہیں ہم جانتے اور نہیں بھی جانتے جبکہ تُو انہیں سب سے زیادہ جاننے والا ہے۔ بے شک تُو سب سے بڑھ کر عزیز اور عزّت والا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم پر اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کے آل واصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر دُرُود وسلام بھیجے۔ سب خوبیاں سب جہانوں کے پالنے والے اللہ عَزَّوَجَلَّ کے لئے ہیں۔

Marfat.com

شب براءت کی تعظیم

شامی تابعین کرام علیہم الرضوان شبِ بَراءت کی تعظیم فرماتے اور اس میں خوب عبادت کرتے، انہی دیگر مسلمانوں نے اس رات کی تعظیم سیکھی۔ بعض عُلَماءِ شام نے فرمایا، شب بَراءَت میں مسجد کے اندر اِجتماعی عبادت کرنا مُستَحَب ہے، حضرت سیِّدَنا خالِد ولُقمان رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور دیگر تابِعینِ کرام علیہم الرضوان اس رات (کی تعظیم کیلئے) بہترین کپڑے زیبِ تَن فرماتے، سُرمہ اور خوشبو لگاتے، مسجِد میں نَمازیں ادا فرماتے۔

(لطائف المعارف ص ۲۶۳)

Marfat.com

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

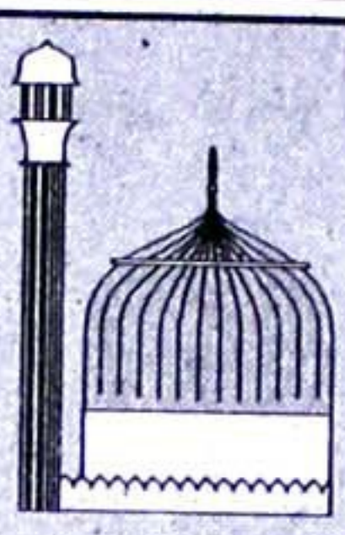

مسجدیں خوشبودار رکھئے

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

منہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا حرام ہے

منہ کی بدبو کا علاج

خوشبودار تیل بنانے کا آسان طریقہ

منہ کی بدبو معلوم کرنے کا طریقہ

استنجاء خانے مسجد سے کتنی دور ہونے چاہئیں

خوشبو لگانے کی ۴۷ نیتیں

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دلھن پھول

ورق الٹئے ۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّابَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شیطان لاکھ سستی دِلائے یہ رسالہ (32 صَفحات) پورا پڑھ کر اپنی آخرت کا بھلا کیجئے۔

مسجِدیں خوشبو دار رکھئے

دُرُود شریف کی فضیلت

حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم، شافِعِ اُمَم صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اِرشادِ رحمت بُنیاد ہے: ''جو مجھ پر میرے حق کی تعظیم کے لئے دُرُود پاک بھیجے، اللہ تعالٰی اُس دُرُود پاک سے ایک فِرِشتہ پیدا فرماتا ہے جس کا ایک بازو مشرِق میں اور دوسرا مغرِب میں، اللہ تعالٰی اسے حکم فرماتا ہے: **صَلِّ عَلٰی عَبْدِیْ ،کَمَا صَلّٰی عَلٰی نَبِیِّی**۔ یعنی: ''درود بھیج میرے اِس بندے پر جیسے اِس نے دُرود بھیجا میرے نبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم پر، وہ فرشتہ قیامت تک اس پر دُرُود پاک بھیجتا رہے گا۔'' (القولُ البدیع، ص ۲۵۱، مؤسسۃ الریان،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

بیروت، وھدایۃ المبارکہ، ص ۱۱، از اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

مسجِدیں خوشبو دار رکھئے!

اُمُّ الْمُؤمِنین حضرتِ سَیِّدَتُنا عائشہ صِدّیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا رِوایَت فرماتی ہیں: ''حُضورِ پُرنور، شافِعِ یومُ النُّشُور صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم نے مَحَلّوں میں مسجِدیں بنانے کا حکم دیا اور یہ کہ وہ صاف اور خوشبودار رکھی جائیں۔''

(سُنَن ابی داوٗد ج ۱ ص ۱۹۷ حدیث ۴۵۵)

ائیر فریشنَر سے کینسر ھو سکتا ھے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا مسجِدیں بنانا اور انہیں عُود لُوبان اور اگربتّی وغیرہ سے خوشبودار رکھنا کارِ ثواب ہے۔ مگر مسجِد میں دِیا سلائی (یعنی ماچِس کی تِیلی) نہ جلایئے کہ اس سے بارُود کی **بدبُو** نکلتی ہے اور مسجِد کو **بدبُو** سے بچانا واجِب ہے۔ بارُود کا **بَدبُودار** دُھواں اندر نہ آنے پائے اتنی دُور

Marfat.com

باہَر سے لُوبان یا اگر بتّی وغیرہ سُلگا کر مسجِد میں لائیے۔ اگر بتّیوں کو کسی بڑے طَشْت وغیرہ میں رکھنا ضَروری ہے تا کہ اِس کی راکھ مسجِد کے فرش وغیرہ پر نہ گِرے۔ اگر بتّی کے پیکِٹ پر اگر جاندار کی تصویر بنی ہوئی ہو تو اُس کو کُھرچ ڈالئے۔ مسجِد (نیز گھروں اور کاروں وغیرہ) میں ''ائیر فریشنر'' (AIR FRESHNER) سے خوشبو کا چِھڑکاؤ مت کیجئے کہ اُس کے کیمیاوی مادّے فَضاء میں پھیل جاتے اور سانس کے ذَریعے **پھیپھڑوں** میں پہُنچ کر نقصان پہنچاتے ہیں۔ ایک طِبّی تحقیق کے مطابِق ائیر فریشنر کے استِعمال سے جِلد کا سرطان یعنی (SKINCANCER) ہوسکتا ہے۔

مُنہ میں بد بُو ہو تو مسجِد میں جانا حرام ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بھوک سے کم کھانے کی عادت بنائیے یعنی ابھی خواہش باقی ہو کہ ہاتھ روک لیجئے۔ اگر خوب ڈٹ کر کھاتے رہے، اور

Marfat.com

وَقت بے وَقت سیخ کباب، برگر، آلو چھولے، پِزّے، آئسکریم، ٹھنڈی بوتلیں وغیرہ پیٹ میں پہنچاتے رہے، پیٹ خراب ہوگیا اور خوانخواستہ ''گندہ دہنی'' یعنی **مُنہ سے بدبُو** آنے کی بیماری لگ گئی تو سخت امتحان ہوجائے گا، کیوں کہ مُنہ سے **بدبُو** آتی ہو تو مسجِد کا داخِلہ حرام ہے، یہاں تک کہ جس وَقت مُنہ سے **بدبُو** آرہی ہو اُس وَقت باجماعت نَماز پڑھنے کے لئے بھی مسجِد میں آنا گناہ ہے۔ چُونکہ فکرِ آخِرت کی کمی کے باعِث لوگوں کی بھاری اکثریت میں کھانے کی حرص زیادہ اور آج کل ہر طرف ''فوڈ کلچر'' کا دَور دَورہ ہے، اِس وجہ سے ایک تعداد ہے جن کے منہ سے **بدبُو** آتی ہے۔ مجھے بارہا کا تجرِبہ ہے کہ جب کوئی منہ قریب کر کے بات کرتا ہے تو اُس کے **مُنہ کی بدبُو** کے سبب سانس روکنا پڑتا ہے۔ بعض اوقات امام ومُؤَذِّن کو بھی گندہ دہنی کا مرض ہوجاتا ہے، ایسا ہو تو انہیں فوراً چُھٹّیاں لے کر علاج کرنا چاہئے کیوں کہ منہ میں **بدبُو** ہونے کی صورت میں مسجِد کے اندر داخِل ہونا حرام ہے۔ افسوس! بدبُو دار منہ

Marfat.com

والے کئی افراد مَعاذَاللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسجِد کے اندر **مُعتَکِف** بھی ہوجاتے ہیں۔ یاد رکھئے! شرعی حکم یہ ہے کہ اگر دورانِ اعتکاف بھی منہ میں بدبُو کا مرض ہوجائے تو اعتکاف توڑ کر مسجِد سے چلا جانا ہوگا۔ بعد میں ایک دن کے اعتِکاف کی قضا کر لے۔ رَمَضانُ الْمُبارَک میں کباب سموسے اور دیگر تلی ہوئی چیزیں اور طرح طرح کی مُرَغّن غذائیں ٹھونس ٹھانس کر کھانے کے سبب منہ کی بدبُو والے مریضوں میں اِضافہ ہوجاتا ہے، اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ سادہ غذا اور وہ بھی بھوک سے کم کھائے اور ہاضِمہ دُرُست رکھے۔ صِرف مُنہ ہی کی **بدبُو** نہیں ہر طرح کی بدبُو سے مسجِد کو بچانا واجِب ہے۔

مُنہ میں بدبُو ہو تو نَماز مکروہ ہوتی ہے

فتاوٰی رضویہ جلد 7 صَفحہ 384 پر ہے: مُنہ میں **بدبُو** ہونے کی حالت میں (گھر میں پڑھی جانے والی) نَماز بھی مکروہ ہے اور ایسی حالت میں

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ صبح اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

مسجِد جانا حرام ہے جب تک مُنہ صاف نہ کر لے۔ اور دوسرے نَمازی کو اِیذا پہنچنی حرام ہے، اور دوسرا نَمازی نہ بھی ہو تو بھی **بد بُو** سے ملائکہ کو اِیذا پہنچتی ہے۔، حدیث میں ہے: ''جس چیز سے انسان تکلیف محسوس کرتے ہیں فِرشتے بھی ان سے تکلیف محسوس کرتے ہیں۔

(صحیح مسلم ص ٢٨٢ حدیث ٥٦٤ دارابن حزم بیروت)

بد بُودار مرہم لگا کر مسجِد میں آنے کی مُمانَعَت

میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ''جس کے بدن میں **بد بُو** ہو کہ اُس سے نَمازیوں کو ایذا ہو مَثَلاً مَعاذَاللّٰہ گندہ دَہن (یعنی جس کے مُنہ سے بدبُو آنے کی بیماری ہو) گندہ بَغَل (یعنی جس کے بغل سے بدبُو آنے کا مرض ہو) یا جس نے خارِش وغیرہ کے باعِث گندھک ملی (یا کوئی سا بدبُو دار مرہم یا لوشن لگایا) ہو اُسے بھی مسجِد میں نہ آنے دیا جائے۔''

(فتاویٰ رضویہ تخریج شدہ ج ٨ ص ٧٢)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کچّی پیاز کھانے سے بھی مُنہ بدبُودار ہوجاتا ہے

کچّی مُولی، کچّی پیاز، کچّا لہسن اور ہر وہ چیز کہ جس کی **بُو** ناپسند ہو اسے کھا کر مسجِد میں اُس وقت تک جانا جائز نہیں جب تک کہ ہاتھ مُنہ وغیرہ میں **بُو** باقی ہو کہ فِرِشتوں کو اس سے تکلیف ہوتی ہے۔ **حدیث شریف** میں ہے، **اللہ** کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب عَزَّوَجَلَّ وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جس نے پیاز، لہسن یا گِندَنا (لہسن سے مشابہ ایک ترکاری) کھائی وہ ہماری مسجِد کے قریب ہرگز نہ آئے۔'' اور فرمایا: ''اگر کھانا ہی چاہتے ہو تو پکا کر اس کی **بُو** دُور کرلو۔'' (صحیح مسلم ص ۲۸۲ حدیث ٥٦٤ دار ابن حزم بیروت) **صدرُ الشَّریعہ بدرُ الطَّریقہ علّامہ مولیٰنا مفتی محمد امجد علی اعظمی** علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: ''مسجِد میں کچّا لہسن اور کچّی پیاز کھانا یا کھا کر جانا جائز

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

نہیں جب تک کہ **بُو** باقی ہو۔اور یہی حکم ہر اُس چیز کا ہے جس میں **بُو** ہو جیسے گِندَنا (یہ لہسن سے ملتی جُلتی ترکاری ہے) مُولی، کچّا گوشت اور مِٹّی کا تیل، وہ دِیا سَلائی جس کے رگڑنے میں بُو اُڑتی ہو، رِیاح خارِج کرنا وغیرہ وغیرہ۔ جس کو گندہ دہنی کا عارِضہ (یعنی منہ سے بدبُو آنے کی بیماری) یا کوئی بدبودار زَخم ہو یا کوئی بدبُودار دوا لگائی ہو تو جب تک بُو مُنقَطِع (یعنی ختم) نہ ہو اُس کو مسجِد میں آنے کی مُمانَعت ہے۔ (بہارِ شریعت حصّہ ۳ ص ۱۵٤ مدینۃُ المرشد بریلی شریف)

کچّی پیاز والے کچومر اور رائتے سے محتاط رہئے

کچّی پیاز والے چنّے، چھولے، رائتے اور کچومر نیز کچّے لہسن والے اَچار چٹنی وغیرہ کھانے سے نَماز کے اوقات میں پرہیز کیجئے۔ بعض اوقات کباب سموسے وغیرہ میں بھی کچّی پیاز اور کچّے لہسن کی بُو محسوس ہوتی ہے لہٰذا نَماز سے پہلے ان کو بھی نہ کھائیے۔ ایسی بُو والی چیزیں مسجِد میں لانے کی بھی اجازت نہیں۔

Marfat.com

بدبُو دار منہ لیکر مسلمانوں کے مجمع میں جانے کی ممانعت

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: مسلمانوں کے مَجمَعوں، درسِ قرآن کی مجلسوں، عُلَمائے دین واولیائے کاملین کی بارگاہوں میں بدبُو دار مُنہ لے کر نہ جاؤ۔ (مراۃ ج۶ ص ۲۵) مزید فرماتے ہیں: جب تک مُنہ میں **بدبُو** رہے گھر میں ہی رہو، مسلمانوں کے جلسوں، مَجمَعوں میں نہ جاؤ۔ حُقّہ پینے والے، تمباکو والا پان کھا کر کُلّی نہ کرنے والوں کو اس سے عبرت پکڑنی چاہئے۔ فُقَہائے کرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تعالیٰ فرماتے ہیں: جسے گندہ دَہَنی کی بیماری ہو اُسے مسجِدوں کی حاضِری مُعاف ہے۔

(مراۃ ج۶ ص ۲۶ مرکز الاولیاء لاہور)

نَماز کے اَوقات میں کچّی پیاز کھانا کیسا؟

سُوال: ''گندہ دَہَن'' کو مسجِد کی حاضِری مُعاف ہے، تو کیا کچّی پیاز والا رائتہ

Marfat.com

یا کچومر یا ایسے کباب سموسے جن میں لہسن پیاز برابر پکے ہوئے نہ ہوں اور اُن کی بُو آتی ہو یا مَسلی ہوئی باجرے کی روٹی جس میں کچّا لہسن شامل ہوتا ہے کیا ایسی غذا وغیرہ جماعت سے کچھ دیر پہلے اس نیّت سے کھا سکتے ہیں کہ مُنہ میں بُو ہو جائے اور جماعت واجِب نہ رہے!

جواب: ایسا کرنا جائز نہیں مَثَلاً نمازِ مغرِب کے بعد ایسا کچومر یا سلاد وغیرہ نہ کھائے جس میں کچّی مولی یا کچّی پیاز یا کچّا لہسن ہو کیوں کہ عشاء کی نَماز کا وَقت قریب ہوتا ہے اور اتنی جلدی منہ صاف کر کے مسجِد میں پہنچنا دُشوار۔ ہاں اگر جلد مُنہ صاف کرنا ممکِن ہے یا کسی اور وجہ سے مسجِد کی حاضِری سے معذور ہے مَثَلاً عورت۔ یا نَماز پڑھنے میں ابھی کافی دیر ہے اُس وقت تک **بُو** خَتْم ہو جائیگی تو کھانے میں مُضایقہ نہیں۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: کچّا لہسن

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

پیاز کھانا کہ بِلا شُبہہ حلال ہے اور اُسے کھا کر جب تک **بُو** زائِل نہ ہو مسجِد میں جانا ممنوع مگر جو ھقّہ ایسا کَثِیف (گاڑھا) و بے اِہتمام ہو کہ مَعَاذَاللّٰہ **تَغَیُّرِ** باقی (یعنی دیر پا بدبُو) پیدا کرے کہ وقتِ جماعت تک کُلّی سے بھی **بَکُلّی** (یعنی مکمّل طور پر) زائِل نہ ہو تو قُربِ جماعت میں اس کا پینا شرعاً ناجائز کہ اب وہ تَرکِ جماعت و تَرکِ سجدہ یا **بدبُو** کے ساتھ دُخولِ مسجِد کا مُوجِب (سبب) ہوگا اور یہ دونوں ممنوع و ناجائز ہیں اور (یہ شرعی اصول ہے کہ) ہر مُباح فی نَفسِہٖ (یعنی ہر وہ کام جو حقیقت میں جائز ہو مگر) امرِ ممنوع کی طرف مُؤَدّی (یعنی ممنوع کام کی طرف لے جانے والا) ہو ممنوع و نارَوا (یعنی ناجائز) ہے۔ (فتاوٰی رضویہ ج۲۵ ص ۹٤)

مُنہ کی بدبُو معلوم کرنے کا طریقہ

Marfat.com

اگر مُنہ میں کوئی تَغَیُّرِ رائِحَہ (یعنی بدبُو) ہو تو جتنی بار مسواک اور کلّیوں سے اس (بدبُو) کا اِزالہ (یعنی دُور کرنا ممکن) ہو (اُتنی بار کلیاں وغیرہ کرنا) لازِم ہے، اِس کے لیے کوئی حد مُقرّر نہیں۔ بدبُو دار کَثِیف (گاڑھا) بے احتیاطی کا حُقّہ پینے والوں کو اس کا خیال (رکھنا) سخت ضَروری ہے اور اُن سے زیادہ سگرٹ والے کو کہ اس کی بدبُو مُرَکَّب تمباکو سے سخت تر اور زیادہ دیرپا ہے اور ان سب سے زائد اَشَد ضَرورت تمباکو کھانے والوں کو ہے جن کے منہ میں اُس کا جِرم (یعنی دھوئیں کے بجائے خود تمباکو ہی) دبا رہتا ہے اور منہ اپنی **بدبُو** سے بسا دیتا ہے۔ یہ سب لوگ وہاں تک مِسواک اور کُلّیاں کریں کہ مُنہ بالکل صاف ہو جائے اور **بُو** کا اَصلاً نِشان نہ رہے اور اس کا امتحان یوں ہے کہ ہاتھ اپنے مُنہ کے قریب لے جا کر منہ کھول کر زور سے تین بار حَلْق سے پوری سانس ہاتھ پر لیں اور مَعاً (فوراً) سونگھیں۔ بغیر اس کے اندر کی **بدبُو** خود کم محسوس ہوتی ہے

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

اور جب مُنہ میں **بدبُو** ہو تو مسجِد میں جانا حرام، نَماز میں داخِل ہونا مَنع۔ وَاللہ الہادی۔ (فتاوٰی رضویہ تخریج شدہ ج اول ص ۶۲۳)

مُنہ کی بد بُو کا علاج

اگر کسی چیز کے کھانے کے سبب مُنہ میں **بدبُو** آتی ہو تو ہرا دھنیہ چبا کر کھائیے نیز گُلاب کے تازہ یا سُوکھے ہوئے پھولوں سے دانت مانجھئے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ فائدہ ہوگا۔ ہاں اگر پیٹ کی خرابی کی وجہ سے **بدبُو** آتی ہو تو "کم خوری" کی سعادت حاصل کر کے بھوک کی بَرَکتیں لوٹنے سے اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ٹانگوں اور بدن کے مختلف حصّوں کے درد، قبض، سینے کی جلن، مُنہ کے چھالے، بار بار ہونے والے نزلے کھانسی اور گلے کے درد، مَسُوڑھوں میں خون آنا وغیرہ بَہُت سارے اَمراض کے ساتھ ساتھ مُنہ کی بدبو سے بھی جان چھوٹ جائے گی۔ بھوک باقی رہے اس طرح سے کم کھانے میں **80 فیصد اَمراض** سے بچت

Marfat.com

ہوسکتی ہے۔ (تفصیلی معلومات کیلئے فیضانِ سنّت کے باب ''پیٹ کا قفلِ مدینہ'' کا مَطالَعہ فرمائیے) اگر نَفس کی حِرص کا علاج ہو جائے تو کئی جسمانی اور رُوحانی امراض خود ہی دم توڑ جائیں۔

رضؔا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چَند رانے والے

مُنہ کی بد بُو کا مَدَنی علاج

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الطَّاھِر.

مُندَرَجہ بالا دُرُود شریف موقع بہ موقع ایک ہی سانس میں گیارہ مرتبہ پڑھ لیجئے اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُنہ کی **بدبُو** زائِل ہوجائیگی۔ ایک ہی سانس میں پڑھنے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ مُنہ بند کر کے آہِستہ آہِستہ ناک سے سانس لینا شُروع کیجئے اور مُمکِنہ حد تک ہوا پھیپھڑوں میں بھر لیجئے۔ اب دُرُود شریف پڑھنا شُروع کیجئے۔ چند بار اس طرح مَشق کریں گے تو سانس ٹوٹنے سے قَبل

Marfat.com

اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ مکمّل گیارہ بار دُرُود شریف پڑھنے کی ترکیب بن جائے گی۔ مذکورہ طریقے پر ناک سے گہرا سانس لیکر ممکن حد تک روک رکھنے کے بعد مُنہ سے خارِج کرنا صِحّت کیلئے انتہائی مفید ہے۔ دن بھر میں جب جب موقع ملے بِالخصُوص کُھلی فَضاء میں روزانہ چند بار تو ایسا کر ہی لینا چاہئے۔ مجھے (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنہُ کو) ایک سِن رَسیدہ حکیم صاحِب نے بتایا تھا کہ میں سانس لینے کے بعد آدھے گھنٹے تک (یا کہا) دو گھنٹے تک ہوا کو اندر روک لیتا ہوں اور اِس دَوران اپنے وِردو وَظائف بھی پڑھ سکتا ہوں۔ بقول اُن حکیم صاحِب کے سانس روکنے کے ایسے ایسے مَشّاق (یعنی مَشق کر کے ماہِر ہو جانے والے لوگ) بھی دنیا میں ہوتے ہیں کہ صبح سانس لیتے ہیں تو شام کو نکالتے ہیں!

اِستِنجاخانے مسجِد سے کِتنی دُور ہونے چاھئیں؟

بارگاہِ رضوِیَّت میں سُوال ہوا کہ نَمازیوں کیلئے **اِستِنجاء خانے**

مسجِد سے کتنی دُور بنانے چاہئیں؟ اِس پر میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جواباً ارشاد فرمایا: مسجِد کو **بُو** سے بچانا واجِب ہے وَلہٰذا مسجِد میں مِٹّی کا تیل جلانا حرام، مسجِد میں دِیا سَلائی (یعنی بدبودار بارود والی ماچِس کی تِیلی) سُلگانا حرام حتّٰی کہ حدیث میں ارشاد ہوا: مسجِد میں کچّا گوشت لے جانا جائز نہیں۔ (ابن ماجه ج ۱ ص ۴۱۳ حدیث ۷۴۸ دارالمعرفة بیروت) حالانکہ کچّے گوشت کی **بُو** بَہُت **خَفِیف** (یعنی ہلکی) ہے۔ تو جہاں سے مسجِد میں **بُو** پہنچے وہاں تک (اِستِنجاء خانے بنانے کی) مُمانَعَت کی جائے گی۔ (فتاوٰی رضویه ج ۱۶ ص ۲۳۲) کچّے گوشت کی بدبُو ہلکی ہوتی ہے جب یہ بھی مسجِد میں لے جانا جائز نہیں تو کچّی مچھلی لے جانا بدرجۂ اولیٰ ناجائز ہوگا کیوں کہ اس کی بُو گوشت سے زیادہ تیز ہوتی ہے بلکہ بعض اوقات پکانے والوں کی بے احتیاطی کے سبب اِس کا سالن کھانے سے ہاتھ اور مُنہ میں ناگوار بُو ہو جاتی ہے۔ ایسی صورت میں بُو دُور کئے بِغیر مسجِد میں نہ جائے

Marfat.com

۔ اِستنجا خانوں کی جب صَفائی کی جاتی ہے اُس وَقت بدبُو کافی پھیلتی ہے لہٰذا (اِستنجا خانے اور مسجِد کے درمیان) اتنا فاصِلہ رکھنا ضَروری ہے کہ صَفائی کے موقع پر بھی **بدبُو** مسجِد میں داخِل نہ ہوسکے۔ استنجاء خانے احاطۂ مسجِد میں کھلتے ہوں تو ضَرورتاً دیوار پاٹ کر باہَر کی جانب دروازے نکال کر بھی بدبو سے مسجِد کو بچایا جاسکتا ہے۔

اپنے لباس وغیرہ پر غور کرنے کی عادت بنائیے

مسجِد میں **بدبُو** لے جانا حرام ہے۔ نیز ہر طرح کے **بدبُو** والے شخص کا داخِل ہونا بھی حرام ہے۔ مسجِد میں کسی تنکے سے خِلال بھی نہ کریں کہ جو پابندی سے ہر کھانے کے بعد خِلال کے عادی نہیں ہوتے ان کے دانتوں کی خلاؤں سے بدبُو نکلتی ہے۔ مُعتَکِف فنائے مسجِد میں بھی اتنی دُور دانتوں کا خلال کرے کہ بدبُو اصل مسجِد میں داخِل نہ ہو۔ بدبودار زخم والا یا وہ مریض جس نے

Marfat.com

پیشاب کی تھیلی (URINBAG ۞ STOOL BAG) لگائی ہوئی ہے وہ مسجِد میں داخِل نہ ہوں۔ اسی طرح لیبارٹری ٹیسٹ کروانے کیلئے لی ہوئی خون یا پیشاب کی شیشی، ذَبیحہ کے بوقتِ ذَبح نکلے ہوئے خون سے آلود کپڑے وغیرہ کسی چیز میں چُھپا کر بھی مسجِد کے اندر نہیں لے جاسکتے چُنانچِہ فُقَہائے کرام رَحِمَهُمُ اللّٰهُ تعالٰی فرماتے ہیں: مسجِد میں نَجاست لے کر جانا اگرچِہ اس سے مسجِد آلودہ نہ ہو یا جس کے بدن پر نجاست لگی ہو اس کو مسجِد میں جانا منع ہے۔ (رَدُّالْمُحتَار ج ۱ ص ٦١٤) مسجِد میں کسی برتن کے اندر پیشاب کرنا یا فصد کا خون لینا بھی جائز نہیں۔'' (دُرِّمُختَار ج ۱ ص ٦١٤) پاک بدبُو چُھپی ہوئی ہو جیسا کہ اکثر لوگوں کے بدن میں پسینے کی بدبُو ہوتی ہے مگر لباس کے نیچے چُھپی ہوئی ہوتی ہے تو اِس صورت میں مسجِد کے اندر جانے میں کوئی حرج نہیں۔ اسی طرح اگر رومال میں پسینے وغیرہ کی بدبو ہے تو مسجِد کے اندر نہ نکالے، جیب ہی میں رہنے دے،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اگر عمامہ یا ٹوپی اُتارنے سے پسینے یا میل کُچیل وغیرہ کی بدبُو آتی ہے تو مسجِد میں نہ اُتارے۔ اِسی طرح کچّا گوشت یا کچّی مچھلی وغیرہ اِس طرح پیک کئے ہوئے ہیں کہ بدبُو نہیں آتی تو مسجِد میں لے جانے میں حرج نہیں۔ چُنانچِہ اِس کی مثال دیتے ہوئے مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: ”ہاں اگر کسی صورت سے مِٹی کے تیل کی بدبُو اُڑا دی جائے یا اِس طرح لیمپ وغیرہ میں بند کیا جائے کہ اس کی بدبُو ظاہِر نہ ہو تو (مسجِد میں) جائز ہے۔“ (فتاوٰی نعیمیہ ص ۶۵ مکتبۂ اسلامیہ، اردو بازار مرکز الاولیا لاہور) ہر مسلمان کو اپنے مُنہ، بدن، رومال، لباس اور جوتی چپل وغیرہ پر غور کرتے رَہنا چاہئے کہ اس میں کہیں سے بدبُو تو نہیں آرہی اور ایسا مَیلا کُچَیلا لباس پہن کر بھی مسجِد میں نہ آئیں جس سے لوگوں کو گھِن آئے۔ افسوس! دُنیوی افسروں وغیرہ کے پاس تو عمدہ لباس پہن کر جائیں اور اپنے پیارے پیارے پروردگار عزوجل کے دربار میں حاضِری

Marfat.com

کے وقت نَفاست کا کوئی اِہتمام نہ کریں۔ مسجِد میں آتے وقت انسان کم از کم وہ لباس تو پہنے جو دعوتوں میں پہن کر جاتا ہے۔ مگر اس بات کا خیال رکھئے کہ لباس شریعت وسنّت کے مطابِق ہو۔

مسجِد میں بچّے کو لانے کی مُمانَعَت

سلطانِ مدینہ، قرارِ قلب وسینہ، فیض گنجینہ، صاحِبِ مُعَطّر پسینہ، باعثِ نُزُولِ سکینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم کا فرمانِ با قرینہ ہے: مسجدوں کو بچّوں اور پاگلوں اور خرید وفروخت اور جھگڑے اور آواز بلند کرنے اور حُدود قائم کرنے اور تلوار کھینچنے سے بچاؤ۔ (ابنِ ماجہ ج ۱ ص ۴۱۵، حدیث ۷۵۰)

ایسا بچّہ جس سے نَجاست (یعنی پیشاب وغیرہ کردینے) کا خطرہ ہو اور پاگل کو مسجِد کے اندر لے جانا حرام ہے اگر نَجاست کا خطرہ نہ ہو تو مکروہ۔ جو لوگ جُوتیاں مسجِد کے اندر لے جاتے ہیں ان کو اِس

Marfat.com

کا خیال رکھنا چاہئے کہ اگر نَجاست لگی ہو تو صاف کرلیں اور جوتا پہنے مسجد میں چلے جانا بے اَدَبی ہے۔ (ردالمحتار ج ۲۲ ص ۵۱۸ دارالمعرفة بیروت)

بچّہ یا پاگل (یا بے ہوش یا جس پر جِنّ آیا ہوا ہو اس) کو دم کروانے کیلئے بھی مسجد میں لے جانے کی شریعت میں اجازت نہیں۔ بچّہ کو اچھی طرح کپڑے میں لپیٹ کر بلکہ ''پیکنگ'' کر کے بھی نہیں لا سکتے۔ اگر آپ بچّہ وغیرہ کو مسجِد میں لانے کی بھول کر چکے ہیں تو برائے کرم! فوراً توبہ کر کے آئندہ نہ لانے کا عہد کیجئے۔ ہاں فِنائے مسجِد مَثَلاً امام صاحِب کے حُجرہ میں بچّہ کو لے جاسکتے ہیں جبکہ مسجِد کے اندر سے نہ گزرنا پڑے۔

گوشت مچھلی بیچنے والے

گوشت یا مچھلی بیچنے والے کے لباس میں سخت **بدبُو** ہوتی ہے لہٰذا ان کو چاہئے کہ فارغ ہو کر اچّھی طرح نہائیں، صاف لباس زیبِ تن فرمائیں،

Marfat.com

خوشبو لگائیں اور پھر مسجِد میں آئیں۔ نہانا اور خوشبو لگانا شرط نہیں صرف مشورۃً عرض کیا ہے، کوئی بھی ایسی ترکیب کریں کہ بدبُو مکمّل طور پر زائِل (یعنی دُور) ہو جائے۔

بعض غِذاؤں کی وجہ سے پسینے میں بدبُو

بعض غذائیں ایسی ہوتی ہیں جن کے کھانے سے **بدبُو دار پسینہ** آتا ہے ایسے اَفراد غذائیں تبدیل کریں۔

مُنہ کی صفائی کا طریقہ

جو مِسواک اور کھانے کے بعد خلال کی سنّت ادا نہیں کرتے اور دانتوں کی صفائی کرنے میں سُست ہوتے ہیں اکثر اُن کے مُنہ **بدبُو دار** ہوتے ہیں۔ صرف رَسمی طور پر مسواک اور خِلال کا تنکا دانتوں سے مَس کر دینا کافی نہیں ہوتا۔ مسوڑھے زخمی نہ ہوں اِس احتیاط کے ساتھ ممکنہ صورت میں غذا کا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

ایک ایک ذرّہ دانتوں سے نکالنا ہوگا ورنہ دانتوں کے درمیان غِذائی اَجزاء پڑے پڑے سڑتے اور سخت سرانڈ کا باعِث بنتے رہیں گے۔ دانتوں کی صفائی کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ کوئی چیز کھانے اور چائے وغیرہ پینے کے بعد اور اِس کے علاوہ بھی جب جب موقع ملے مَثَلاً بیٹھے بیٹھے کوئی کام کر رہے ہیں اُس وَقت پانی کا گھونٹ منہ میں بھر لیں اور جُنبِشَیں دیتے رہیں یعنی ہِلاتے رہیں، اِس طرح مُنہ کا کچرا اور میل کچیل صاف ہوتا رہے گا۔ سادہ پانی بھی چل جائے گا اور اگر نمک والا نیم گرم پانی ہو تو یہ اِن شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ بہترین ''ماؤتھ واش'' ثابِت ہوگا۔

داڑھی کو بدبُو سے بچائیے

داڑھی میں اکثر غذائی اَجزاء اٹک جاتے ہیں، سونے میں بعض اوقات منہ کی **بدبُو دار** رال بھی داخِل ہو جاتی ہے اور اِس طرح **بدبُو** آتی ہے لہٰذا مشورۃً عرض ہے، کہ ہو سکے تو روزانہ ایک آدھ بار صابن سے داڑھی دھولی جائے۔

Marfat.com

خوشبودار تیل بنانے کا آسان طریقہ

سر میں سرسوں کا تیل ڈالنے والا سر سے ٹوپی یا عمامہ اُتارتا ہے تو بعض اوقات **بدبُو** کا بھپکا نکلتا ہے لہٰذا جس سے بن پڑے وہ عُمدہ خوشبودار تیل ڈالے خوشبودار تیل بنانے کا ایک آسان طریقہ یہ بھی ہے کہ کھوپرے کے تیل کی شیشی میں اپنے پسندیدہ عِطر کے چند قطرے ڈال کر حل کر لیجئے۔ **خوشبودار تیل** تیّار ہے۔ (خوشبودار تیل بنانے کے مخصوص ایسینس بھی خوشبویات کی دُکانوں سے حاصِل کئے جاسکتے ہیں) سر کے بالوں کو وقتاً فوقتاً صابون سے دھوتے رہئے۔

ہو سکے تو روز نہائیے

جس سے بن پڑے وہ روزانہ نَہائے کہ کافی حد تک بیرونی بدن کی **بدبُو** زائِل ہوگی اور یہ **صحّت** کیلئے بھی مُفید ہے۔ (مگر **مُعتکِفین** مسجِد کے غُسل خانوں میں بِلا سخت ضَرورت کے نہ نہائیں کہ نَمازیوں کیلئے وضو کے پانی کی تنگی ہو

Marfat.com

سکتی ہے اور موٹر بھی بار بار چلنے کی وجہ سے خراب ہوسکتی ہے)

عِمامہ وغیرہ کو بدبُو سے بچانے کا طریقہ

بعض اسلامی بھائی کافی بڑے سائز کا عمامہ شریف باندھنے کا جذبہ تو رکھتے ہیں مگر صفائی رکھنے میں کوتاہی کر جاتے ہیں اور یوں بسا اوقات لاشُعُوری میں مسجِد کے اندر ''بدبُو'' پھیلانے کے جُرم میں پھنس جاتے ہیں۔ لہٰذا مَدَنی التجاء ہے کہ عمامہ، سر بند شریف اور چادر استِعمال کرنے والے اسلامی بھائی حَتَّی الامکان ہر ہفتے اور موسم کے اعتِبار سے یا ضَرورتاً مزید جلدی جلدی انہیں دھونے کی ترکیب بنائیں۔ ورنہ مَیل کُچیل، پسینہ اور تَیل وغیرہ کے سبب ان چیزوں میں **بدبُو** ہوجاتی ہے، اگرچہ خود کو محسوس نہیں ہوتی مگر دوسروں کو بدبُو کے سبب کافی گھِن آتی ہے، خود کو اس لئے پتا نہیں چلتا کہ جس کے پاس مُستَقِلاً کوئی مخصوص خوشبو یا **بدبُو** ہو اِس سے اُس کی ناک اَٹ جاتی ہے۔

Marfat.com

عمامہ کیسا ہونا چاہئے

سَخت ٹوپی پر بندھے بندھائے عمامے کا استِعمال بھی اس کے اندر **بدبُو** پیدا کرسکتا ہے۔ اگر ہوسکے تو باریک ململ کے ہلکے پُھلکے کپڑے کا عمامہ شریف استِعمال کیجئے اور اس کیلئے کپڑے کی ایسی ٹوپی پہنئے جو سر سے چِپڑی ہوئی ہو۔ کہ ایسی ٹوپی پہننا بھی سُنّت ہے۔ بندھا بندھایا عمامہ شریف سر پر رکھ لینے اور اُتار کر رکھ دینے کے بجائے باندھتے وقت **سنّت** کے مطابِق ایک ایک پیچ کرکے باندھئے اور اِسی طرح کھولنے کی ترکیب کیجئے اِس طرح کرنے سے بحکمِ احادیث ہر بار باندھتے ہوئے ہر پیچ پر **ایک نیکی** اور **ایک نور** ملے گا اور ہر بار اُتارنے میں (جبکہ دوبارہ باندھنے کی بھی نیّت ہو تو) **ایک ایک** گناہ اُترے گا (ماخوذ از کنزالعمال ج ١٥ ص ١٣٢، ١٣٣ حدیث ٤١١٣٨، ٤١١٢٦ دارالکتب العلمیۃ بیروت) **اور بار بار ہوا لگنے کی وجہ سے** اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ **بدبُو** بھی دُور ہوگی۔ عمامہ و سر بند شریف، چادر اور لباس وغیرہ کو اُتار کر دھوپ میں ڈالنے

Marfat.com

سے بھی پسینے وغیرہ کی **بدبُو** دُور ہوسکتی ہے۔ نیز ان پر اچّھی اچّھی نیّتوں کے ساتھ عُمدہ عِطر لگاتے رہنا بھی بدبُو کو دُور کرسکتا ہے۔ ضمناً عطر لگانے کی نیّتیں بھی مُلاحظہ فرمالیجئے:

''دنیا پسند کرتی ہے عطرِ گلاب کو لیکن مجھے نبی کا پسینہ پسند ہے'' **کے سینتالیس**

خُرُوف کی نسبت سے خوشبو لگانے کی 47 نیّتیں

فرمانِ مصطفےٰ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم: ''مسلمان کی نیّت اسکے عمل سے بہتر ہے۔'' (طَبَرانی معجم کبیر حدیث ۵۹۴۲ ج۶ ص۱۸۵ داراحیاء التراث العربی بیروت)

(۱) سنّتِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم ہے اس لئے خوشبو لگاؤں گا (۲) لگانے سے قبل بسم اللہ (۳) لگاتے ہوئے دُرُود شریف اور (٤) لگانے کے بعد ادائے شکرِ نعمت کی نیّت سے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْن کہوں گا (۵) ملائکہ اور (٦) مسلمانوں کو فرحت پہنچاؤں گا (۷) عقل بڑھے گی تو احکامِ شرعی یاد کرنے اور سنّتیں سیکھنے پر قوّت حاصِل کروں گا (امام شافِعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: عمدہ

Marfat.com

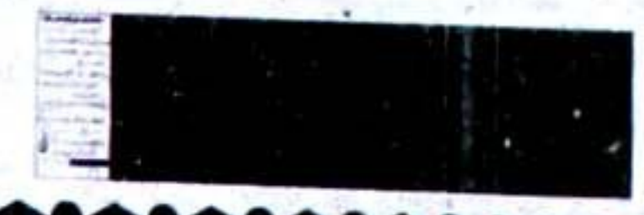

خوشبو لگانے سے عقل بڑھتی ہے)(۸) لباس وغیرہ سے بدبو دُور کر کے مسلمانوں کو غیبت کے گناہوں سے بچاؤں گا (کیونکہ بلا اجازتِ شَرعی کسی مسلمان کے بارے میں پیچھے سے مَثَلاً اس طرح سے کہنا کہ ''اِس کے لباس یا ہاتھوں یا مُنہ سے بدبو آ رہی تھی،'' غیبت ہے)(۹) موقع کی مُناسَبَت سے یہ نیّتیں بھی کی جاسکتی ہیں مَثَلاً (۱۰) نماز کیلئے زینت حاصِل کروں گا (۱۱) مسجِد (۱۲) نمازِ تہجُّد (۱۳) جُمعہ (۱٤) پیر شریف (۱۵) رَمَضانُ المُبارَک (۱٦) عیدُ الفطر (۱۷) عیدُ الاضحیٰ (۱۸) شبِ مِیلاد (۱۹) عیدِ مِیلادُ النَّبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم (۲۰) جُلوسِ میلاد (۲۱) شبِ مِعراجُ النَّبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم (۲۲) شبِ بَرَاءت (۲۳) گیارہویں شریف (۲٤) یومِ رضا (۲۵) درسِ قراٰن و (۲٦) حدیث (۲۷) تِلاوت (۲۸) اَوراد و وظائف (۲۹) دُرُود شریف (۳۰) دینی کتاب کا مُطالَعہ (۳۱) تدریسِ علمِ دین (۳۲) تعلیمِ علمِ دین (۳۳) فتویٰ نویسی (۳٤) دینی کُتُب کی تصنیف و تالیف (۳۵) سُنّتوں بھرے اجتماع (۳٦) اجتماعِ ذکر و

Marfat.com

نعت (۳۷) قران خوانی (۳۸) درسِ فیضانِ سنّت (۳۹) عَلا قائی دورہ برائے نیکی کی دعوت (۴۰) سُنّتوں بھرا بیان کرتے وَقت (۴۱) عالم (۴۲) ماں (۴۳) باپ (۴۴) مومنِ صالح (۴۵) پیر صاحِب (۴۶) موئے مبارک کی زیارت اور (۴۷) مزار شریف کی حاضِری کے مواقع پر بھی تعظیم کی نیّت سے خوشبو لگائی جاسکتی ہے۔ جتنی اچّھی اچّھی نیّتیں کریں گے اُتنا ہی زیادہ ثواب ملیگا۔ جبکہ نیّت کا موقع بھی ہو اور وہ نیّت شرعاً دُرست بھی ہو۔ زیادہ یاد نہ بھی رہیں تو کم از کم دو تین نیّتیں کر ہی لینی چاہئیں۔

اے ہمارے پیارے پیارے **اللّٰہ** عزوجل آج تک ہم سے جتنی بار بھی مسجِد میں بدبُو لے جانے کا گناہ ہوا ہو اُس سے توبہ کرتے ہیں اور یہ عزم کرتے ہیں کہ آئندہ کبھی بھی مسجِد میں کسی طرح کی بدبُو نہیں لے جائیں گے۔

یاربِّ مصطَفٰے عزوجل وصلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم ہمیں مساجد کو خوشبودار رکھنے کی سعادت دے۔ **یا اللّٰہ** عزوجل ہمیں ہر طرح کی ظاہِری باطِنی بدبوؤں سے

Marfat.com

پاک ہوکر مسجد میں حاضِری کی توفیق عطا فرما۔ **یا اللّٰہ** عزوجل ہمارے خوشبودار سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کے صدقے ہمیں گناہوں کی بد بوؤں سے نجات دے اور خوشبوؤں سے مہکتی ہوئی جنت الفردوس میں اپنے مُعَطّر مُعَطّر محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم کا پڑوس نصیب فرما۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

واللہ جو مَل جائے مِرے گل کا پسینہ
مانگے نہ کبھی عِطر نہ پھر چاہے دلہن پھول

(حدائقِ بخشش شریف)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

طالبِ غمِ مدینہ و
بقیع و مغفرت و
بے حساب
جنّت الفردوس
میں آقا کا پڑوس

ایک چُپ سو سُکھ

۱۲ شعبان المعظم ۱۴۲۷ھ

Marfat.com

اللہ کے محبوب، دانائے غُیُوب، مُنَزَّہٌ عَنِ الْعُیُوب

عَزَّوَجَلَّ و صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم فرماتے ہیں: ''جب مُردہ قبر میں داخِل ہوتا ہے، تو اسے سورج ڈوبتا ہوا معلوم ہوتا ہے، وہ آنکھیں ملتا ہوا اُٹھ بیٹھتا ہے اور کہتا ہے: دَعُوْنِیْ اُصَلِّي یعنی ذرا ٹھہرو! مجھے نَماز تو پڑھنے دو۔''

(سنن ابنِ ماجه حدیث: ٤٢٧٢، ص٢٧٣٦)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ المنّان فرماتے ہیں: یہ اِحساس منکَر نکیر کے جگانے پر ہوتا ہے۔ خواہ دفن کسی وقت ہو چُونکہ نَمازِ عصر کی زیادہ تاکید ہے اور آفتاب کا ڈوبنا اس کا وقت جاتے رہنے کی دلیل ہے، اس لئے یہ وقت دکھایا جاتا ہے۔ یعنی اے فرشتو! سُوالات بعد میں کرنا عصر کا وقت جارہا ہے۔ مجھے نَماز پڑھ لینے دو، یہ وُہی کہے گا جو دنیا میں نَمازِ عصر کا پابند تھا۔

(مراۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح ج اول ص ١٤٢)

Marfat.com

۷۸۶

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

ابلق گھوڑے

سوار

اس رسالے میں ملاحظہ کیجئے

پلصراط کی سواری

جانوروں پر رحم کی اپیل

غریبوں کی قربانی

قربانی کا تماشہ دیکھنا کیسا؟

قربانی کا طریقہ

اجتماعی قربانی کا اہم مسئلہ

ورق الٹئے۔۔۔۔

Marfat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

شیطان لاکھ سُستی دلائے، یہ بیان (۳۲ صَفَحات)مکمّل پڑھ لیجئے ان شاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے دل میں مَدَنی اِنقِلاب برپاھوتا محسوس فرمائیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینۂ منوّرہ، سردارِ مکّۂ مکرّمہ صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ دِلنشین ہے، ''فرض حج کرو بے شک اِس کا اَجر بیس۲۰ غزوات میں شرکت کرنے سے زِیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھنا اِس کے برابر ہے۔

(فردوس الاخبار ج۲ ص ۲۰۷ حدیث ۲٤۸٤ دارالکتاب العربی بیروت)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمّد

اَبلَق گھوڑے سُوار

حضرتِ سیِّدُنا احمد بن اسحٰق علیہ رَحْمَۃُ الرَّزّاق فرماتے ہیں، میرا بھائی باوُجُودِ غُربت رِضائے ربِّ الْعزّت کی نِیّت سے ہر سال بقرعید میں قربانی کیا کرتا تھا۔ اُس کے اِنتِقال کے بعد میں نے ایک خواب دیکھا کہ قِیامت برپا ہوگئی

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

ہے اور لوگ اپنی اپنی قبروں سے نکل آئے ہیں، یکا یک میرا مرحوم بھائی ایک **اَبْلَق** (یعنی دو رنگے چِتکبرے) گھوڑے پر سُوار نظر آیا اُس کے ساتھ اور بھی بہُت سارے گھوڑے تھے۔ میں نے پوچھا، **یا اَخِیُّ! مَا فَعَلَ اللّٰہُ تعالیٰ بِکَ؟** یعنی اے میرے بھائی! اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا مُعامَلہ فرمایا؟ کہنے لگا، اللہ عزوجل نے مجھے **بَخْشْ** دیا۔ پوچھا، کس عمل کے سبب؟ کہا، ایک دن کسی **غریب بڑھیا** کو بہ نیّتِ ثواب میں نے ایک دِرھَم دیا تھا، وُہی کام آ گیا۔ پوچھا، یہ گھوڑے کیسے ہیں؟ بولا، **یہ سب میری بَقَرْ عید کی قربانیاں ہیں اور جس پر میں سُوار ہوں یہ میری سب سے پہلی قربانی ہے۔** میں نے پوچھا، اب کہاں کا عَزْم ہے؟ کہا، جنّت کا۔ یہ کہہ کر میری نظر سے اَوجھل ہو گیا (دُرَّۃُ النَّاصِحِین ص ۲۹۰ دار الفکر بیروت) **اللہ** عَزَّوَجَلَّ **کی اُن پر رَحْمت ہو اور ان کے صَدْقے ہماری مغفِرت ہو۔**

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

پُلصراط کی سُواری

سرکارِ نامدار، مدینے کے تاجدار، بِاِذْنِ پروردگار دو عالَم کے مالِک ومُختار، شَہَنْشاہِ اَبرار صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ خوشبودار ہے، انسان بَقَرْ عید کے دن کوئی ایسی نیکی نہیں کرتا جو اللہ عزوجل کو خُون بہانے سے زیادہ پیاری ہو، یہ قربانی قِیامت میں اپنے سینگوں، بالوں اور کُھروں کیساتھ آئے گی اور قربانی کا خُون زمین پر گرنے سے پہلے اللہ عزوجل کے ہاں قَبول ہوجاتا ہے، لہٰذا خوش دِلی سے قُربانی کرو۔ (ترمذی ج۳ص ۱۶۲ حدیث ۱۴۹۸ دارالفکر بیروت)

حضرت سیِّدُنا شاہ عبدُ الحق مُحدِّث دِہلوی علیہِ رَحمۃ اللہِ القَوی فرماتے ہیں، قربانی، اپنے کرنے والے کے نیکیوں کے پلّے میں رکھی جائے گی جس سے نیکیاں بھاری ہوں گی (اشعۃ اللمعات ج۱ص ۶۵۴ کوئٹہ) حضرتِ مُلّا علی قاری علیہ رحمۃ الباری فرماتے ہیں، پھر اس کے لئے سُواری بنے گی جس کے

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے! :(صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

ذَرِیعہ یہ شخص بآسانی پُلصراط سے گزر ے گا اور اس (جانور) کا ہر عُضْو مالِک (یعنی قُربانی پیش کرنے والے) کے ہر عُضْو کا فِدیَہ بنے گا۔

(مِرقاۃُ المفاتیح تحت حدیث ۱٤۷۰ ج۳ ص ٥۷٤ دار الفکر بیروت)

قربانی کرنے والے بال ناخن نہ کاٹیں

مُفَسِّرِ شَہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اِیک حدیثِ پاک (جب عَشرہ آجائے تو تم میں سے کوئی قربانی کرنا چاہے تو اپنے بال وکھال کو بالکل ہاتھ نہ لگائے) کے تَحت فرماتے ہیں، ''یعنی جو امیر وُجُوباً یا فقیر نَفْلاً قُربانی کا ارادہ کرے وہ ذُو الْحِجَّۃُ الحرام کا چاند دیکھنے سے قربانی تک ناخُن بال اور (اپنے بَدَن کی) مُردار کھال وغیرہ نہ کاٹے نہ کٹوائے تا کہ **حاجیوں سے قَدَرے مُشابَہت ہو جائے** کہ وہ لوگ اِحْرام میں حجامت نہیں کرا سکتے تا کہ قربانی ہر بال ناخُن کا فِدْیَہ بن جائے۔ یہ حکم اِستحبابی ہے وُجُوبی نہیں (یعنی واجِب نہیں، مُستَحَب ہے) لہٰذا قُربانی والے کا حجامت نہ کرانا بہتر ہے لازِم نہیں۔ اس

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

سے معلوم ہوا کہ اچھوں کی مُشابَہت بھی اچھی ہے۔"

(مراٰۃ المَناجِیح ج۲ ص ۳۷۰ ضیاء القران پبلی کیشنز)

غریبوں کی قربانی

مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان اِسی صَفحہ پر حدیثِ پاک ﷺ کے اِس حصّے (جو بقرعید کا چاند دیکھے اور قربانی کرنا چاہے تو نہ اپنے بال لے نہ ناخن) کے تحت فرماتے ہیں "بلکہ جو قربانی نہ کر سکے وہ بھی اِس عَشرہ (یعنی ذُو الحجَّۃُ الحرام کے ابتدائی دس ایّام) میں حجامت نہ کرائے، بقرعید کے دن بعدِ نمازِ عید حجامت کرائے تو اِن شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ (قربانی کا) ثواب پائے گا۔"

"قربانی واجِب ھے" کے ۱۲ حُروف کی نسبت سے قربانی کے ۱۲ مَدَنی پھول

مسئلہ ہر عاقِل بالِغ مُقیم مسلمان مرد و عورت مالِکِ نصاب پر قربانی واجِب ہے۔ (فتاوٰی عالمگیری ج۵ ص ۲۹۲ کوئٹہ)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہوگیا۔

مدنی ۲ عام طور پر یہ رَواج ہے کہ پورے گھر کی طرف سے ایک بکرا قربان کردیا جاتا ہے حالانکہ صاحِبِ نِصاب ہونے کی بِناء پر گھر کے کئی افراد پر قُربانی واجِب ہوتی ہے ان سب کی طرف سے الگ الگ قُربانی کی جائے۔ (از فادات: فتاوٰی رضویہ جدید ج ۲۰ ص ۳٦۹)

مدنی ۳ گائے (بھینس) اور اُونٹ میں سات قربانیاں ہوسکتی ہیں۔

(فتاوٰی عالمگیری ج ٥ ص ۳۰٤ کوئٹہ)

مدنی ٤ **نابالغ** کی طرف سے اگرچہ واجِب نہیں مگر کردینا بہتر ہے اور اجازت بھی ضَروری نہیں۔ **بالغ** اولاد یا زَوجہ کی طرف سے قربانی کرنا چاہے تو اُن سے اجازت طلب کرے اگر ان سے اجازت لئے بغیر کردی تو ان کی طرف سے واجِب ادا نہیں ہوگا۔ (فتاوٰی عالمگیری ج ٥ ص ۳۰٤ کوئٹہ، بہارِ شریعت حصہ ۱٥ ص ۱۳٤ مدینۃُ المرشد بریلی شریف) اجازت دو طرح سے ہوتی ہے (۱) صَراحَۃً مَثَلاً ان میں سے کوئی واضِح طور پر کہہ دے کہ میری طرف سے قربانی کردو (۲) دَلالَۃً یعنی انڈر اسٹُوڈ

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

ہو مَثَلاً یہ اپنی زَوجہ یا اولاد کی طرف سے قربانی کرتا ہے اور اُنہیں اس کا علم ہے اور وہ راضی ہیں۔ (فتاوٰی اھلسنّت غیر مطبوعہ)

مدینہ قربانی کے وَقْت میں قُربانی کرنا ہی لازِم ہے کوئی دوسری چیز اس کے قائم مقام نہیں ہوسکتی مَثَلاً بجائے قربانی کے بکرا یا اس کی قیمت صَدَقہ کردی جائے یہ ناکافی ہے۔ (فتاوٰی عالمگیری ج۵ ص ۲۹۳)

مدینہ **قربانی کے جانور کی عُمر:** اُونٹ پانچ سال کا، گائے دو سال کی، بکرا (اس میں بکری، دُنبہ، دنبی، بھیڑ اور بھیڑی شامل ہیں) ایک سال کا۔ اس سے کم عمر ہو تو قربانی جائز نہیں، زیادہ ہو تو جائز بلکہ افضل ہے۔ ہاں دُنبہ یا بھیڑ کا چھ مہینے کا بچّہ اگر اتنا بڑا ہو کہ دُور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہوتا ہو تو اس کی قربانی **جائز** ہے (دُرِّمختار ج۹ ص ۵۳۳ دارالمعرفۃ بیروت)

یاد رکھئے! مُطلقاً چھ ماہ کے دُنبے کی قُربانی جائز نہیں اُس کا اتنا فربہ اور قد آور ہونا ضَروری ہے کہ دُور سے دیکھنے میں سال بھر کا لگے۔ اگر

Marfat.com

6 ماہ بلکہ سال میں ایک دن بھی کم عُمر کا دُنبے یا بھیڑ کا بچّہ دُور سے دیکھنے میں سال بھر کا نہیں لگتا تو اُس کی قربانی نہیں ہوگی۔

مسئلہ ۷ قربانی کا جانور بے عَیب ہونا ضَروری ہے اگر تھوڑا سا عیب ہو (مَثَلاً کان چِرا ہوا ہو یا کان میں سُوراخ ہو) تو قربانی مکروہ ہوگی اور زیادہ عیب ہو تو قربانی نہیں ہوگی۔

(دُرِّمُختار مَعَہٗ رَدُّالْمُحتار ج۹ ص ۵۳۶، بہارِ شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۴۰)

مسئلہ ۸ جس کے پیدائشی سینگ نہ ہوں اُس کی قربانی جائز ہے اور اگر پیدائشی کان نہ ہوں یا ایک کان نہ ہو، اُس کی قربانی ناجائز ہے۔

(فتاوٰی عالمگیری ج۵ ص ۲۹۷ کوئٹہ)

مسئلہ ۹ ایسا پاگل جانور جو چَرتا نہ ہو، اِتنا کمزور کہ ہڈّیوں میں مَغز نہ رہا، اندھا یا ایسا کانا جس کا کانا پن ظاہِر ہو، ایسا بیمار جس کی بیماری ظاہِر ہو، ایسا لنگڑا جو خود اپنے پاؤں سے قُربان گاہ تک نہ جا سکے، کان، دُم یا چکّی

Marfat.com

ایک تہائی (۱/۳) سے زیادہ کٹے ہوئے ہوں، ناک کٹی ہوئی ہو، دانت نہ ہوں، تھن کٹے ہوئے ہوں، یا خشک ہوں ان سب کی قربانی **ناجائز** ہے۔ بکری میں ایک تھن کا خشک ہونا اور گائے، بھینس میں دو کا خشک ہونا **ناجائز** ہونے کیلئے کافی ہے۔

(دُرِّمُختار مَعَہٗ رَدُّالْمُحتار ج۹ص ۵۳۵، بہارِ شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۴۰)

مدینہ ۱۰ بہتر یہ ہے کہ اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے کرے جبکہ اچھی طرح ذَبح کرنا جانتا ہو اور اگر اچھی طرح نہ جانتا ہو تو دوسرے کو ذَبح کرنے کا حکم دے مگر اِس صورت میں بہتر یہ ہے کہ وقتِ قُربانی وہاں حاضِر ہو۔

(فتاوٰی عالمگیری ج۵ ص ۳۰۰ کوئٹہ)

مدینہ ۱۱ قربانی کی اور اس کے پیٹ میں سے زندہ بچّہ نکلا تو اسے بھی ذَبح کر دے اور اسے کھایا جا سکتا ہے اور مرا ہوا بچّہ ہو تو اسے پھینک دے کہ مُردار ہے (بہارِ شریعت حصہ ۱۵ ص ۱۴۶ مدینۃُ المرشد بریلی شریف) (مرا ہوا بچّہ نکلا تب بھی قربانی ہوگئی اور گوشت میں بھی کسی قسم کی کراہیت نہیں)

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

مدنی پھول ۱۲ دوسرے سے ذَبح کروایا اور خود اپنا ہاتھ بھی چُھری پر رکھ دیا کہ دونوں نے مل کر ذَبح کیا تو دونوں پر بِسْمِ اللّٰہِ کہنا واجِب ہے۔ ایک نے بھی جان بوجھ کر اللہ عزوجل کا نام ترک کیا یا یہ خیال کر کے چھوڑ دیا کہ دوسرے نے کہہ لیا ہے مجھے کہنے کی ضَرورت نہیں دونوں صُورَتوں میں جانور حلال نہ ہوا۔ (درمختار ج۹ ص ۵۵۱ دارالمعرفۃ بیروت)

قربانی کا طریقہ

(چاہے قربانی ہو یا ویسے ہی ذَبح کرنا ہو) سنّت یہ چلی آرہی کہ ذَبح کرنے والا اور جانور دونوں قبلہ رُو ہوں، ہمارے عَلاقہ (یعنی پاک و ہند) میں قبلہ مغرِب میں ہے، اِس لئے سرِ ذَبیحہ (جانور کا سر) جَنوب کی طرف ہونا چاہئے تا کہ جانور بائیں (اُلٹے) پہلو لیٹا ہوا اور اس کی پیٹھ مشرِق کی طرف ہوتا کہ اس کا مُنہ قبلہ کی طرف ہو جائے، اور ذَبح کرنے والا اپنا دایاں پاؤں جانور کی گردن کے دائیں (

Marfat.com

یعنی سیدھی طرف کے ساتھ والے) حصّہ پر رکھے اور ذَبح کرے اور خود اپنا یا جانور کا مُنہ قبلہ کی طرف کرنا ترک کیا تو مکروہ ہے۔

(فتاوٰی رضویہ ج ۲۰ ص ۲۱۶، ۲۱۷، رضا فاؤنڈیشن مرکز الاولیاء لاہور)

قربانی کا جانور ذَبح کرنے سے پہلے یہ دُعا پڑھی جائے:

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ حَنِیْفًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ۝ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ لَا شَرِیْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۝ (۱۶۳) [1]

اور جانور کی گردن کے قریب پہلو پر اپنا سیدھا پاؤں رکھ کر اَللّٰهُمَّ لَكَ وَمِنْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَر۔ [2] پڑھ کر تیز چُھری سے جلد ذَبح کر دیجئے۔

---

[1] ترجمۂ کنزالایمان: میں نے اپنا منہ اس کی طرف کیا جس نے آسمان اور زمین بنائے ایک اُسی کا ہو کر اور میں مشرکوں میں نہیں۔ بے شک میری نماز اور میری قربانیاں اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ کے لیے ہے جو رب سارے جہان کا، اس کا کوئی شریک نہیں مجھے یہی حکم ہے اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔ (الانعام ۷۹، ۱۶۲، ۱۶۳)

[2] اے اللہ تیرے ہی لیے اور تیری دی ہوئی توفیق سے، اللہ کے نام سے شروع اللہ سب سے بڑا ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

قربانی اپنی طرف سے ہو تو ذَبح کے بعد یہ دعا پڑھئے: **اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلہٖ وَسَلَّم** ۳ اگر دوسرے کی طرف سے قُربانی کریں تو مِنِّی کے بجائے مِنْ کہہ کر اُس کا نام لیجئے۔ (بوقتِ ذَبح پیٹ پر پاؤں نہ رکھئے کہ اس طرح بعض اوقات خون کے علاوہ غذا بھی نکلنے لگتی ہے)

مَدَنی التِجاء: قُربانی میں دیکھ کر دُعاء پڑھتے وَقت رسالے پر ناپاک خُون نہ لگنے پائے اِس کا خیال فرمائیے۔

جانوروں پر رَحم کی اپیل

گائے وغیرہ کو گرانے سے پہلے ہی قبلہ رُخ کا تعیُّن کر لیا جائے، لِٹانے کے بعد بِالخصوص پتھریلی زمین پر گھسیٹ کر قبلہ رُخ کرنا بے زَبان جانور

مدینہ

۳ اے اللہ میری طرف سے قبول فرما جس طرح تُو نے اپنے خلیل اِبرَاھِیم عَلَیہِ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ اور اپنے حبیب مُحَمَّد صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی طرف سے قَبول فرمائی۔

Marfat.com

کیلئے اَذِیّت کا باعِث ہے۔ ذَبح کرنے میں چار رگیں کٹ جائیں یا کم سے کم تین رگیں کٹ جائیں۔ اِس سے زیادہ نہ کاٹیں کہ چُھری گردن کے مُہرہ تک پہنچ جائے کہ یہ بے وجہ کی تکلیف ہے پھر جب تک جانور مکمّل طور پر ٹھنڈا نہ ہو جائے نہ اُس کے پاؤں کاٹیں نہ کھال اُتاریں، بَہر حال ذَبح کر لینے کے بعد جب تک رُوح نہ نکل جائے چُھری بِالکل مَس نہ کریں، بعض لوگ گائے کو جلد ''ٹھنڈی'' کرنے کیلئے ذَبح کے بعد گردن کی کھال اُدھیڑ کر چُھری گھونپ کر دل کی رگیں کاٹتے ہیں، اِسی طرح بکرے کو ذَبح کرنے کے فوراً بعد گردن چیخا دیتے ہیں، بے زَبانوں پر اس طرح کے مظالم نہ کئے جائیں۔ جس سے بن پڑے اُس کے لئے ضَروری ہے کہ جانور کو بِلا وجہ اِیذا پہنچانے والے کو روکے۔ بہارِ شریعت حصّہ ۱۶ ص ۲۵۹ پر ہے، ''جانور پر ظلم کرنا ذِمّی کافر پر (اب دنیا میں سب کافر حربی ہیں) ظُلم کرنے سے بُرا ہے اور ذِمّی پر ظلم کرنا مسلم پر ظلم کرنے سے بھی بُرا ہے کیوں کہ جانور کا کوئی مُعین و مددگار اللہ عزوجل کے سوا نہیں اُس غریب کو اِس ظُلم سے کون بچائے!''

Marfat.com

قربانی کے وَقت تماشہ دیکھنا کیسا؟

قربانی کا جانور اپنے ہاتھ سے ذَبح کرنا سنّت اور بوقتِ ذَبح بہ نیّتِ ثوابِ آخرت وہاں حاضِر رَہنا بھی سنّت۔ باقی مَحض حَظِّ نَفس کی خاطِر بطورِ تفریح ذَبح ہونے والے جانور کے گرد گھیرا ڈالنا، اس کے چِلّانے اور تڑپنے پھڑکنے سے لُطف اندوز ہونا، ہنسنا، قہقہے بُلند کرنا اور اُس کا تماشہ بنانا سراسر **غفلت** کی علامت ہے۔ ذَبح کرتے وَقت یا اپنی قُربانی ہو رہی ہو اُس کے پاس حاضِر رہتے وَقت **ادائے سنّت** کی نیّت ہونی چاہئے اور ساتھ ہی یہ بھی نیّت کرے کہ میں راہِ خُدا عَزَّوَجَلَّ میں جس طرح آج جانور قُربان کر رہا ہوں، بوقتِ ضَرورت اپنی جان بھی قربان کر دوں گا۔ نیز یہ بھی نیّت ہو کہ جانور ذَبح کر کے اپنے **نَفسِ اَمّارہ** کو بھی ذَبح کر رہا ہوں اور آئندہ **گناہوں** سے بچوں گا۔ ذَبح ہونے والے جانور پر رَحم کھائے اور غور کرے کہ اگر اِس کی جگہ **مجھے** ذَبح کیا جا

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

رہا ہوتا تو میری کیا کیفیت ہوتی! بوقتِ ذَبْح جانور پر رَحْم کھانا **کارِ ثواب** ہے جیسا کہ ایک صَحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی، **یا رسولَ اللہ** عَزَّوَجَلَّ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم مجھے **بکری** ذَبح کرنے پر رَحْم آتا ہے۔ فرمایا، اگر اس پر رَحْم کرو گے اللہ عَزَّوَجَلَّ بھی تم پر رَحْم فرمائے گا۔

(مُسندِ امام احمد ج ۵ ص ۳۰۴ رقم ۱۵۵۹۲ دار الفکر بیروت)

اجتماعی قُربانی کا اَہَمّ مَسْئَلہ

شرکت میں گائے کی قربانی کی توضَروری ہے کہ گوشت وَزْن کر کے تقسیم کیا جائے، اندازے سے تقسیم کرنا جائز نہیں، بخوشی ایک دوسرے کو کم زِیادہ مُعاف کر دینا بھی کافی نہیں (مُلَخَّص از بہارِ شریعت حصّہ ۱۵ ص ۱۳۶) **ہاں** اگر سب ایک ہی گھر میں رَہتے ہیں کہ مل کر ہی بانٹیں گے اور کھائیں گے یا شُرَکاء اپنا اپنا حصّہ لینا نہیں چاہتے، ایسی صورت میں وزْن کرنے کی حاجت نہیں۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اندازے سے گوشت تقسیم کرنے کے دو حیلے

اگر شُرَکاء اپنا اپنا حصّہ لے جانا چاہتے ہوں تو وَزْن کرنے کی مشقّت سے بچنے کیلئے یہ دو حیلے کر سکتے ہیں (۱) ذَبْح کے بعد اُس گائے کا سارا گوشت ایک ایسے بالغ مسلمان کو ہِبَہ (یعنی تحفۃً مالِک) کر دیں جو ان کی قُربانی میں شریک نہ ہو اور اب وہ اندازے سے سب میں تقسیم کر سکتا ہے (۲) **دوسرا حیلہ** اس سے بھی آسان ہے جیسا کہ فُقَہائے کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ تعالٰی فرماتے ہیں، گوشت تقسیم کرتے وَقت اس میں کوئی دوسری جِنْس (مَثَلاً کلیجی، مَغز وغیرہ) شامل کی جائے تو بھی اندازے سے تقسیم کر سکتے ہیں۔ (ازرَدُّالْمُحتار ج۹ ص ۴۶۰ ملتان) عُرفِ عام میں کلیجی، تِلّی، سِری پائے وغیرہ کو گوشت نہیں کہا جاتا یوں یہ گوشت کے عِلاوہ کی جِنْس ہوئی لہٰذا اگر کلیجی یا دِل یا پائے وغیرہ کوئی ایک چیز بھی ٹکڑے کر کے یا یوں ہی گوشت میں شامل کر دیں گے تو اندازے سے تقسیم کرنا جائز ہو جائے گا اور اب یہ بھی کوئی ضَروری نہیں کہ ہر حصّے دار کو تقسیم کرنے میں کلیجی وغیرہ ملے۔

Marfat.com

اجتماعی قربانی والے اداروں کیلئے ہدایت

وہ مذہبی، سماجی اور فلاحی ادارے جو مسلمانوں کی خدمت کے مقدّس جذبے کے تحت **اجتماعی قربانیاں** کرتے ہیں ان کی خدمت میں مَدَنی اِلتجاء ہے کہ وہ شُرَکاء میں گائے کا گوشت تقسیم کرتے وَقت بیان کردہ شَرعی مسائل کو ضَرور پیشِ نظر رکھیں اِن شاءَ اللہ عزوجل دونوں جہاں میں بیڑا پار ہوگا۔

ادارہ میں قربانی کروانے والے کیلئے ھدایت

دیکھئے! یہ شَرعی مَعامَلہ ہے بے احتیاطی کے سبب آپ کی قربانی ضائع بھی ہوسکتی ہے اور مزید گناہ بھی سر پر پڑسکتا ہے لہٰذا صِرف وصِرف اُس صحیح اُلعقیدہ سُنّی ادارہ سے رُجوع کیجئے جو شَرعی مسائل کا خوب لحاظ رکھتا ہو۔ آپ جس اِداراہ کے آدمی کو اپنے لئے گائے میں حصّہ داری کا وَکیل (یعنی نائب) کریں پہلے ہی سے اُس سے اپنے حصّے کے گوشت کا مطالبہ کرنے کے بجائے

Marfat.com

نیچے دیئے ہوئے الفاظ کے مطابِق اجازت دیجئے، اِن شاءَ اللہ عزوجل اِس طرح دونوں فریق کیلئے گناہوں میں پڑنے کا خطرہ ٹل جائے گا، ورنہ معمولی سی بے اِحتیاطی گناہوں میں دھکیل سکتی ہے۔ ادارہ والے کو اجازت دینے کے مُحتاط الفاظ یہ ہیں: **میں نے اپنی قربانی کے جانور کی خریداری سے لیکر ذَبح تک کے اَخراجات مَثَلاً کرایہ، چارہ، قَصّاب کی اُجرت وغیرہ اور اس کے گوشت، کھال، جھول، رسّی، گھنگرُو وغیرہ جس کو چاہیں دے دینے اور جو رقم بچ جائے اسے کسی بھی جائز کام میں خَرچ کرنے کا آپ کو ہر طرح سے اِختیار دیا۔**" (بہتر یہ ہے کہ اِسی رسالے سے پڑھ کر بیان کردہ جملے قربانی کے وکیل (نائب) کو سنائے جائیں ان شاءَ اللہ عزوجل اِس طرح فریقین کیلئے گناہوں کا اندیشہ ٹل جائیگا)

اب جب قُربانی ہو جائے اُس وقت اگر آپ کا وکیل چاہے تو اپنی مرضی سے آپ کو جتنا چاہے گوشت دے سکتا ہے اور ادارے والے عُمُوماً گوشت دے ہی دیتے ہیں کہ اتنا گوشت وہ کیا کریں گے!

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر سو مرتبہ دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالٰی اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

اللہ عزوجل کے چار حُرُوف کی نسبت سے چار فرامینِ مصطفٰے

مدنی پھول ۱ **بیشک** صَدَقہ ربّ عزوجل کے غضب کو بُجھاتا اور بُری موت کو دَفع کرتا ہے"۔ (سُنَن الترمذي، ج۲، ص۱٤٦، حديث ٦٦٤، دار الفكر بيروت)

مدنی پھول ۲ **اللہ** عزوجل کو بکثرت یاد کر کے اور کثرت سے خُفیہ وظاہر صَدَقہ دے کر اس کے ساتھ اپنی نسبت دُرُست کرو، اگر ایسا کرو گے تو تم روزی اور مدد دیئے جاؤ گے اور تمہاری بگڑی سنور جائے گی۔"

(سنن ابن ماجه، ج۲، ص٥، حديث ۱۰۸۱، دار المعرفة، بيروت)

مدنی پھول ۳ **صَدَقہ** سَتَّر قسم کی بلاؤں کو روکتا ہے جن میں آسان تَر بلا، بدن بگڑنا اور سفید داغ ہیں۔"

(تاریخُ بغداد ج۸ ص۲۰٤ رقم الترجمة ٤۳۲٦ دار الكتب العلمية، بيروت)

مدنی پھول ٤ **بھلائی** کے کام بُری اَموات، آفات اور ہلاکتوں سے بچاتے ہیں اور دنیا میں بھلائی کے کام کرنے والے آخرت میں بھلائی پائیں گے"۔

(کَنزالعُمّال، ج٦، ص۱٤۷، حديث ۱٥۹٦۲، دار الكتب العلمية، بيروت)

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک دُرُود پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

دعوتِ اسلامی کی جھلکیاں

(۱) 56 مُمالِک: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عزوجل تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، **"دعوتِ اسلامی"** تادمِ تحریر دنیا کے تقریباً **56** ممالِک میں اپنا پیغام پہنچا چکی ہے اور آگے کُوچ جاری ہے۔

(۲) کُفّار میں تبلیغ: لاکھوں بے عمل مسلمان، نَمازی اور سنّتوں کے عادی بن چکے ہیں۔ مختلف ممالِک میں کُفّار بھی مُبَلِّغینِ دعوتِ اسلامی کے ہاتھوں مُشَرَّف بہ اسلام ہوتے رَہتے ہیں۔

(۳) مَدَنی قافِلے: عاشِقانِ رسول کے سنّتوں کی تربیّت کے بے شمار مَدَنی قافِلے ملک بہ ملک، شہر بہ شہر اور قَریہ بہ قَریہ سفر کرکے علمِ دین اور سنّتوں کی بہاریں لُٹا رہے اور نیکی کی دعوت کی دھومیں مچا رہے ہیں۔

(۴) مَدَنی تربیّت گاہیں: مُتَعَدَّد مقامات پر مَدَنی تربیّت گاہیں قائم ہیں جن میں دُور ونزدیک سے اسلامی بھائی آکر قِیام کرتے، عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں سنّتوں کی تربیّت پاتے اور پھر قُرب وجَوار میں جاکر نیکی کی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جب تم مرسلین (علیہم السلام) پر دُرُود پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

دعوت" کے مَدَنی پھول مَہکاتے ہیں۔

(۵) مساجد کی تعمیر: کیلئے "مجلسِ خُدّامُ المساجِد" قائم ہے، مُتَعَدَّد مساجِد کی تعمیرات کا ہر وَقْت سلسلہ رَہتا ہے، کئی شہروں میں "**مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ**" کی تعمیرات کا کام بھی جاری ہے۔

(۶) آئمّۂ مساجِد: بے شُمار مساجِد کے امام و مُؤَذِّنین اور خادِمین کے مُشاہَرے (تنخواہوں) کی ادائیگی کا بھی سلسلہ ہے۔

(۷) گُونگے، بَہرے اور نابینا: ان کے اندر بھی مَدَنی کام ہو رہا ہے اور ان کے مَدَنی قافِلے بھی سفر کرتے رَہتے ہیں۔

(۸) جَیل خانے: قَیدیوں کی تعلیم و تربیَّت کے لئے جَیل خانوں میں بھی مَدَنی کام کی ترکیب ہے۔ کراچی سینٹرل جیل میں **جامِعۃُ المدینہ** کا بھی سلسلہ ہے۔ کئی ڈاکو اور جَرائم پیشہ اَفراد جیل کے اندر ہونے والے مَدَنی کاموں سے مُتأثِّر ہو کر تائب ہونے کے بعد رِہائی پا کر عاشِقانِ رسول کے ساتھ مَدَنی قافِلوں کے مسافِر بننے اور سنّتوں بھری زندگی گزارنے کی سعادت پا رہے ہیں،

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

آتشیں اسلحہ کے ذَرِیعے اندھا دُھند گولیاں برسانے والے اب سُنّتوں کے مَدَنی پھول برسا رہے ہیں! مُبَلِّغین کی انفِرادی کوشِشوں کے باعِث کُفّار قیدی بھی مُشَرَّف بہ اسلام ہو رہے ہیں۔

(۹) اجتماعی اِعْتِکاف: دُنیا کی بے شُمار مساجِد میں ماہِ رَمَضانُ المبارَک کے آخِری عَشرہ میں اِجتماعی اِعْتِکاف کا اہتِمام کیا جاتا ہے۔ ان میں اسلامی بھائی علمِ دین حاصِل کرتے، سنّتوں کی تربیّت پاتے ہیں۔ نیز کئی مُعْتَکِفین چاند رات ہی سے عاشِقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں کے مسافِر بن جاتے ہیں۔

(۱۰) حج کے بعد سب سے بڑا اجتماع: دنیا کے مختلف ممالِک میں ہزاروں مقامات پر ہونے والے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماعات کے عِلاوہ عالَمی اور صُوبائی سطح پر بھی سنّتوں بھرے اجتماعات ہوتے ہیں۔ جن میں ہزاروں، لاکھوں عاشِقانِ رسول شرکت کرتے ہیں اور اجتماع کے بعد خوش نصیب اسلامی

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہوگیا۔

بھائی سنّتوں کی تربیّت کے مَدَنی قافِلوں کے مسافِر بھی بنتے ہیں۔ مدینۃُ الاولیاء ملتان شریف (پاکستان) میں واقِع صَحرائے مدینہ کے کثیر رقبے پر ہر سال تین دن کا بینَ الاقوامی سنّتوں بھرا اجتماع ہوتا ہے۔ جس میں دنیا کے کئی ممالِک سے مَدَنی قافِلے شرکت کرتے ہیں۔ **بلاشُبہ یہ حج کے بعد مسلمانوں کا سب سے بڑا اجتماع ہوتا ہے۔** صَحرائے مدینہ مدینۃُ الاولیاء ملتان اور صَحرائے مدینہ بابُ المدینہ کراچی کا کثیر رقبہ **دعوتِ اسلامی** کی مِلکیّت ہے۔

(۱۱) اسلامی بہنوں میں مَدَنی اِنقِلاب: اِسلامی بہنوں کے بھی شَرعی پردہ کے ساتھ مُتَعَدَّد مقامات پر ہفتہ وار اجتماعات ہوتے ہیں۔ لاتعداد بے عمل اسلامی بہنیں باعمل، نَمازی اور مَدَنی بُرقَعوں کی پابند بن چکی ہیں۔ دُنیا کے مختلف ممالِک میں اکثر گھروں کے اندر ان کے تقریباً روزانہ ہزاروں مدارِس بنام مدرَسَۃُ المدینہ (برائے بالِغات) بھی لگائے جاتے ہیں، ایک اندازے کے مطابِق فَقَط (بابُ المدینہ کراچی) میں اسلامی بہنوں کے دو ہزار مدرَسے تقریباً روزانہ لگتے ہیں۔ جن میں اسلامی بہنیں قراٰنِ پاک، نَماز اور سنّتوں کی مُفت

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرُود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

تعلیم پاتیں اور دُعائیں یاد کرتی ہیں۔

(۱۲) مَدَنی انعامات: اِسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں اور طُلَباء کو فرائض و واجِبات، سُنَن و مُستَحَبّات اور اَخلاقیات کا پابند بنانے اور مُہلِکات (یعنی گناہوں) سے بچانے کے لیے **مَدَنی اِنعامات** کی صورت میں ایک نِظامِ عمل دیا گیا ہے۔ بے شُمار اسلامی بھائی، اسلامی بہنیں اور طُلَباء مَدَنی اِنعامات کے مطابِق عمل کر کے روزانہ سونے سے قَبل ''فکرِ مدینہ'' یعنی اپنے اعمال کا جائزہ لے کر کارڈ یا پاکٹ سائز رسالے میں دیئے گئے خانے پُر کرتے ہیں۔

(۱۳) مَدَنی مذاکرات: بسا اوقات مَدَنی مُذاکرات کے اجتماعات کا اِنعِقاد بھی ہوتا ہے جس میں عَقائد و اعمال، شَرِیعت و طریقت، تاریخ و سیرت، طِبابَت و رُوحانیّت وغیرہ مختلف مَوضُوعات پر پوچھے گئے سُوالات کے جوابات دیئے جاتے ہیں۔[1]

مدینہ

[1] یہ جوابات خود امیرِ اہلسنت مدظلہ العالی ارشاد فرماتے ہیں۔ مجلسِ مکتبۃُ المدینہ

Marfat.com

(۱۴) رُوحانی علاج اور اِستخارہ: دکھیارے مسلمانوں کا تعویذات کے ذَرِیعے فی سبیلِ اللہ عِلاج کیا جاتا ہے نیز اِستخارہ کرنے کا سلسلہ بھی ہے۔ روزانہ ہزاروں مسلمان اس سے مُستَفِیض ہوتے ہیں۔

(۱۵) حُجّاج کی تربیّت: حج کے مَوسِمِ بہار میں حاجی کیمپوں میں مُبَلِّغینِ دعوتِ اسلامی حاجِیوں کی تربیّت کرتے ہیں، حَج و زِیارتِ مدینۂ منوّرہ میں رہنُمائی کیلئے مدینے کے مسافِروں کو حج کی کتابیں بھی مُفت پیش کی جاتی ہیں۔

(۱۶) تعلیمی ادارے: تعلیمی اداروں مَثَلاً ادینی مدارِس، اسکولز، کالجز اور یونیورسٹیز کے اساتِذہ وطَلَبا کو میٹھے میٹھے آقا مدینے والے مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سنّتوں سے رُوشناس کروانے کے لئے بھی مَدَنی کام ہو رہا ہے۔ بے شُمار طَلَباء سنّتوں بھرے اجتماعات میں شرکت کرتے ہیں نیز مَدَنی قافِلوں کے مسافِر بھی بنتے رہتے ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مُتَعَدَّد دُنیوی علوم کے دلدادہ بے عمل طَلَبا نَمازی اور سُنّتوں کے عادی ہو گئے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود پاک نہ پڑھے۔

(١٧) جامِعۃُ المدینہ: کثیر جامِعات بنام "**جامِعۃُ المدینہ**" قائم ہیں ان کے ذَرِیعے لاتعداد اسلامی بھائیوں کو (حسبِ ضَرورت قِیام وطَعام کی سَہولتوں کے ساتھ) "درسِ نِظامی" (یعنی عالم کورس) اور اسلامی بہنوں کو "عالِمہ کورس" کی مُفت تعلیم دی جاتی ہے۔ اہلسنّت کے مدارِس کے مُلک گیر ادارہ تنظیم المدارِس (پاکستان) کی جانِب سے لئے جانے والے اِمتحانات میں برسوں سے تقریباً ہر سال **دعوتِ اسلامی** کے جامِعات کے طُلَباء اور طالِبات پاکستان میں نُمایاں کامیابی حاصِل کر کے بسا اوقات اوّل، دُوُم اور سِوُم پوزیشن حاصِل کرتے ہیں۔

(١٨) مدرَسَۃُ المدینہ: اندرون وبَیرونِ مُلک حِفظ وناظِرہ کے لاتعداد مدارِس بنام "**مدرَسَۃُ المدینہ**" قائم ہیں۔ پاکستان میں تادمِ تحریر کم وبیش 42000 (بیالیس ہزار) مَدَنی مُنّے اور مَدَنی مُنّیوں کو حِفظ وناظِرہ کی مُفت تعلیم دی جارہی ہے۔

(١٩) مدرَسَۃُ المدینہ (بالِغان): اِسی طرح مختلف مساجِد وغیرہ میں عُمُوماً بعدِ نمازِ عشاء ہزارہا مدرَسَۃُ المدینہ کی ترکیب ہوتی ہے۔ جن میں اسلامی بھائی صحیح مَخارِج سے حُروف کی دُرُست ادائیگی کے ساتھ قراٰنِ کریم سیکھتے اور دُعائیں یاد

Marfat.com

کرتے، نَمازیں وغیرہ دُرُست کرتے اور سنّتوں کی مُفت تعلیم حاصِل کرتے ہیں۔

(۲۰) شِفاخانے: مَحدود پیمانے پر شِفاخانے بھی قائم ہیں جہاں بیمار طُلَباء اور مَدَنی عَملہ کا مُفت علاج کیا جاتا ہے۔ ضَرورتاً داخِل بھی کرتے ہیں نیز حسبِ ضَرورت بڑے اَسپتالوں کے ذَرِیعے بھی عِلاج کی ترکیب بنائی جاتی ہے۔

(۲۱) تَخَصُّص فِی الْفِقْہ یعنی ''مفتی کورس'' کا بھی سلسلہ ہے جس میں مُتَعَدَّد عُلَمائے کرام اِفتاء کی تربیَّت پا رہے ہیں۔

(۲۲) شَرِیعت کورس: ضَروریاتِ دین سے رُوشناس کروانے کے لئے اپنی نَوعیّت کا مُنفرِد ''شَرِیعت کورس'' بھی شُروع کیا گیا ہے جس میں تَمام شُعبہ ہائے زندگی سے تعلُّق رکھنے والے اسلامی بھائی شرکت کرتے ہیں۔ اسلامی بَہنوں میں بھی یہ کورس جاری ہے۔ اِس کیلئے دعوتِ اسلامی کی ''مجلسِ تَحقیقاتِ شَرْعِیَّہ'' کے مُبَلِّغِین عُلَماءِ کرام کَثَّرَھُمُ اللّٰہُ تعالیٰ نے باقاعِدہ ایک ضَخِیم کتاب بنام ''نِصابِ شَرِیعت (حصۂ اوّل)'' مُرتّب فرمائی ہے جو کہ مکتبۃُ المدینہ کی تمام شاخوں سے ھَدِیَّۃً طَلَب کی جاسکتی ہے۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ دُرُود شریف پڑھے گا میں قِیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

(۲۳) مجلسِ تحقیقاتِ شَرعِیَّہ: مسلمانوں کو پیش آمدہ جدید مسائل کے حل کے لئے مجلسِ تحقیقاتِ شَرعِیَّہ مصروفِ عمل ہے جو کہ دعوتِ اسلامی کے مُبَلِّغِین عُلَماء و مفتیانِ کرام پر مُشتَمِل ہے۔

(۲۴) دارُالاِفتاء: مسلمانوں کے شَرعی مسائل کے حل کے لئے مُتَعَدَّد "دارُالاِفتاء" قائم کئے گئے ہیں جہاں **دعوتِ اسلامی** کے مُبَلِّغِین مفتیانِ کرام، بِالمُشافہ، تحریری اور مکتوبات کے ذَرِیعے شَرعی مسائل کا حل پیش کر رہے ہیں۔ اکثر فتاوٰی کمپیوٹر پر کمپوز کر کے دیئے جاتے ہیں۔

(۲۵) انٹرنیٹ: انٹرینٹ کی ویب سائٹ www.dawateislami.net کے ذَرِیعہ دنیا بھر میں اسلام کا پیغام عام کیا جارہا ہے۔

(۲۶) ASK THE IMAM: دعوتِ اسلامی کی website میں ASK THE IMAM پر دنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف سے پوچھے جانے والے مسائل کا حل بتایا جاتا، کُفّار کے اسلام پر اعتِراضات کے جوابات دیئے جاتے اور ان کو اسلام کی دعوت پیش کی جاتی ہے۔

Marfat.com

(۲۷) مکتبۃُ المدینہ اور المدینۃُ العلمیّہ: ان دونوں اداروں کے ذَرِیعے سرکارِ اعلیٰحضرت رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور دیگر عُلَمائے اہلسنّت کی کتابیں زیورِ طبع سے آراستہ ہوکر لاکھوں لاکھ کی تعداد میں عوام کے ہاتھوں میں پہنچ کر سنّتوں کے پھول کھلا رہی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی نے اپنا پریس بھی قائم کرلیا ہے۔ نیز سنّتوں بھرے بیانات اور مَدَنی مذاکرات کی لاکھوں کیسیٹیں بھی دُنیا بھر میں پہنچیں اور پہنچ رہی ہیں۔

(۲۸) مجلسِ تفتیشِ کُتُب ورَسائل: غیر مُحتاط کُتب چھاپنے کے سبب اُمّتِ مُسلِمہ میں پھیلنے والی گمراہی اور ہونے والے گناہِ جاریّہ کے سدِّ باب کے لئے ''مجلسِ تفتیشِ کُتُب ورَسائل'' قائم ہے جو مُصَنِّفِین و مُؤَلِّفِین کی کُتُب کو عقائد، کفریّات، اَخلاقیّات، عَرَبی عبارات اور فِقہی مسائل کے حوالے سے ملاحظہ کرکے سند جاری کرتی ہے۔

(۲۹) مختلف کورسز: مُبَلِّغِین کی تربیّت کے لئے مختلف کورسز کا اہتمام کیا گیا ہے مَثَلاً 41 دن کا مَدَنی قافِلہ کورس، 63 دن کا تربیّتی کورس، گونگے بہروں کے لئے 30 دن کا تربیّتی کورس، امامت کورس اور مُدَرِّس کورس وغیرہم۔

Marfat.com

فرمانِ مصطفٰے! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلم) مجھ پر دُرُود شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

مَدَنی التجائیں

اِس اِجمالی فہرِس کے علاوہ بھی اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مزید کئی مَدَنی کام ہیں۔ برائے کرم! اپنی زکوٰۃ، فِطرہ، صَدَقات، عَطِیّات اور قربانی کی کھالیں دینے کے ساتھ ساتھ اپنے رشتہ داروں، پڑوسیوں اور دوستوں پر بھی انفِرادی کوشش فرما کر ان کے عَطِیّات اور قربانی کی کھالیں بھی **دعوتِ اسلامی کے مَدَنی مرکز** پر پہنچا کر یا کسی ذمّہ دار اسلامی بھائی کو دے کر یا مَدَنی مرکز پر فون کر کے کسی اسلامی بھائی کو طلب فرما کر انہیں عنایت فرما دیجئے۔ دینے کے بعد رسید ضَرور حاصل کیجئے۔ اللہ عزوجل آپ کا سینہ مدینہ بنائے۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلَّم

ایک اَہَمّ شَرْعی مَسْئَلہ

ہمیشہ قُربانی کی کھالیں اور نَفْلی عَطِیّات **"کُلّی اختیارات"** یعنی کسی بھی نیک اور جائز کام میں خَرْچ کر لئے جائیں اِس نیّت سے عنایت فرمایا کریں کیونکہ اگر مخصوص کر کے دیا مَثَلاً کہا کہ، "یہ **دعوتِ اسلامی** کے مدرَسے کیلئے ہے" تو اب

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط اجر لکھتا اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

مسجِد یا کسی اور مَدّ (یعنی عُنوان) میں اِس کا استِعمال کرنا گناہ ہو جائیگا۔ لینے والے کو بھی چاہیے کہ اگر کسی مخصوص کام کیلئے بھی چندہ لے تو اِحتیاطاً کہہ دیا کرے کہ ہمارے یہاں مَثَلاً دعوتِ اسلامی میں اور بھی دینی کام ہوتے ہیں۔ آپ ہمیں "کُلّی اختیارات" دے دیجئے تا کہ یہ رقم دعوتِ اسلامی جہاں مناسِب سمجھے وہاں نیک اور جائز کام میں خرچ کرے۔ (زکوٰۃ اور فِطرہ میں کُلّی اِختیارات لینے کی حاجَت نہیں کیوں کہ یہ "شَرعی حیلے" کے ذَرِیعے استِعمال کئے جاتے ہیں۔)

عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ مَحَلّہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ

کراچی، پاکستان فون: 4921389-91

www.dawateislami.net / www.dawateislami.org

مَدَنی التِجاء: قُربانی کے تفصیلی مسائل بہارِ شریعت حصّہ ۱۵ میں ملاحظہ فرمالیجئے۔

رقصِ بِسمِل کی بہاریں تو مِنیٰ میں دیکھیں
دلِ خُوننابہ فشاں کا بھی تڑپنا دیکھو
(حدائقِ بخشش شریف)

طالبِ نمرِ مدینہ
بقیع
مغفرت

۱۴۲۶ھ

Marfat.com

فرمانِ مصطفےٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

اجتماعی قربانی کی احتیاطیں

اِس کا مُحتاط طریقہ یہ ہے کہ قربانی کروانے والا ادارہ والے سے کہے بلکہ ہوسکے تو پڑھ کر سنائے، ''میں نے اپنی قربانی کے جانور کی خریداری سے لیکر ذَبح تک کے اَخراجات مَثَلاً کِرایہ، چارہ، قَصّاب کی اُجرت وغیرہ اوراس کے گوشت، کھال، جَھول، رسّی، **گھنگرُو** وغیرہ جس کو چاہیں دے دینے اور جو رقم بچ جائے اسے کسی بھی جائز کام میں خَرچ کرنے کا آپ کو ہر طرح سے اختیار دیا۔'' (اس ترکیب پر عمل کرنے سے فَرِیقین کیلئے گناہوں کا اندیشہ اِن شآءَ اللّٰہ عزوجل ٹل جائیگا) اب قُربانی کے بعد آپ کا وکیل (یعنی ادارہ والا) اپنی مرضی سے جتنا چاہے آپکو گوشت دے سکتا ہے اور یہ حضرات عُمُوماً گوش دے ہی دیتے ہیں کہ اتنا گوشت وہ کیا کریں گے!

مَدَنی پھول

بکری کی عزّت کرو اور اس سے مِٹّی جھاڑو کیونکہ وہ جَنّتی جانور ھے (فتاویٰ رضویہ جدید ج ٥ ص ٤٤٢، ٤٧٥)

بکرا، دُنبہ، مَینڈھا اوران کی مادّہ سب کیلئے ''بکری'' کا لفظ استِعمال کیا جاتا ہے۔

Marfat.com

٧٨٦

قُفل مدینہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بقیع

شیخ طریقت، امیر اہلسنّت

حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس

عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

کی تصانیف، بیانات اور ملفوظات

کی کیسٹوں اور CD's کا مرکز

مکتبۃ المدینہ

فیضانِ مدینہ ۔ محلہ سوداگران ۔ پرانی سبزی منڈی ۔ باب المدینہ ۔

کراچی ۔ فون: 91 - 90 - 4921389 (92-21)

شہید مسجد کھارادر، باب المدینہ ۔ کراچی

فون: 2314045 - 2203311 (92-21)

ای میل: maktaba@dawateislami.net

ویب سائٹ: www.dawateislami.net

Marfat.com

Marfat.com

٧٨٦

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

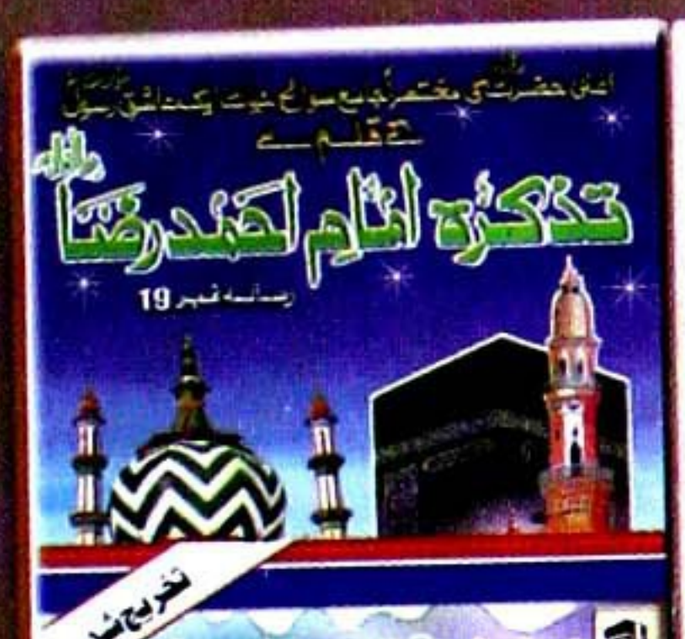

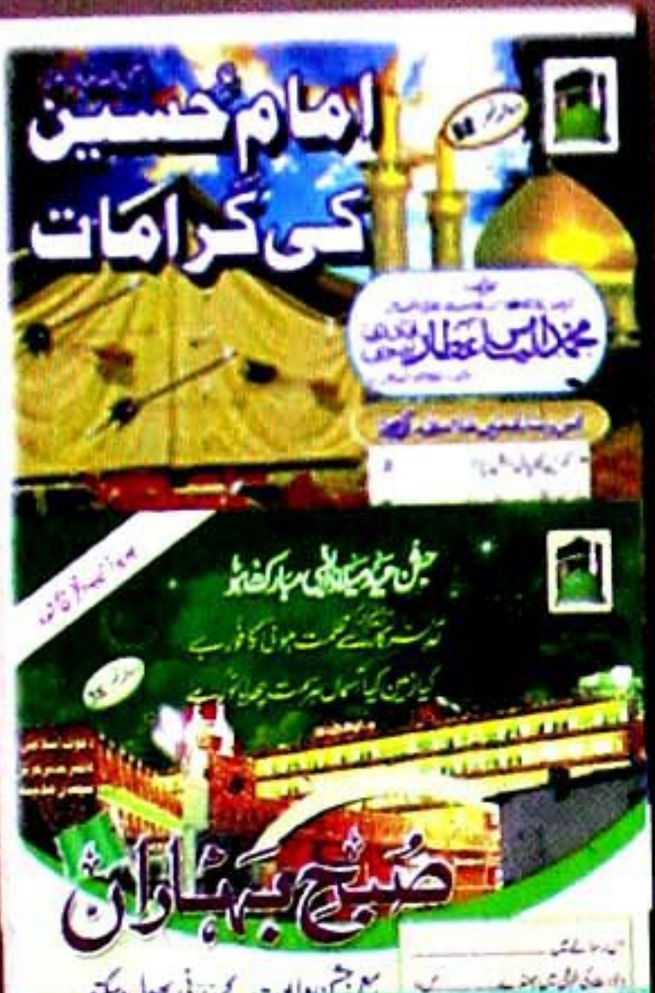

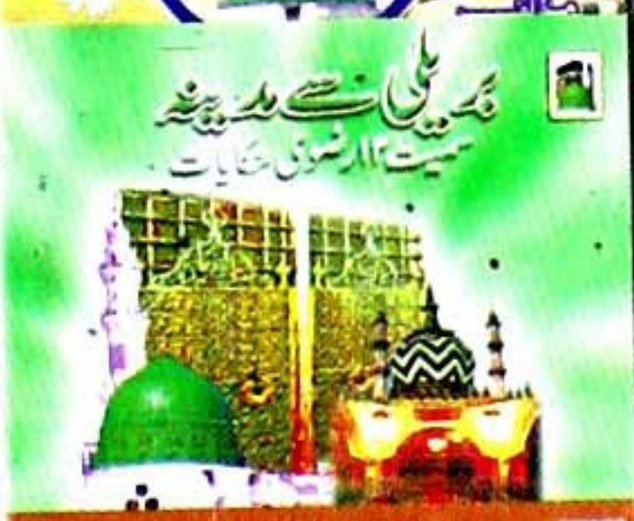

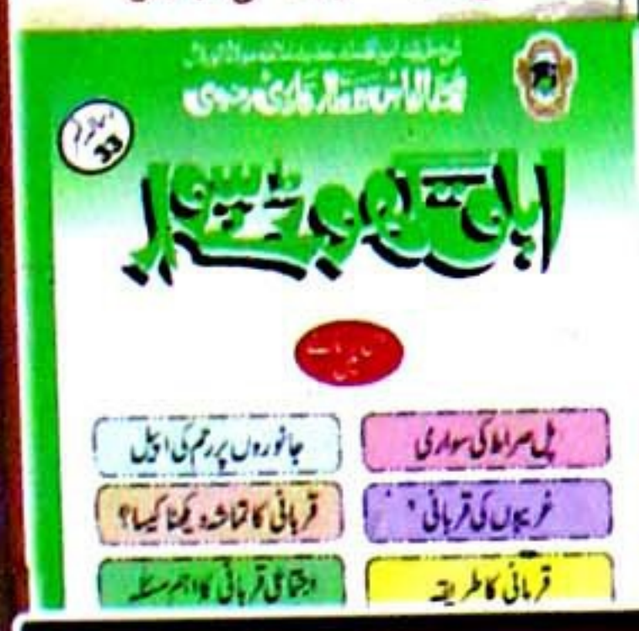

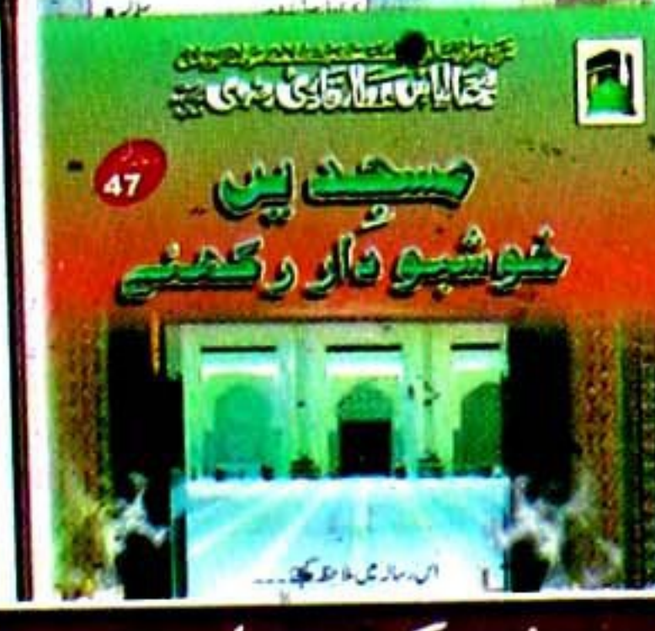

سنت کی بہاریں

الحمدللہ عزوجل تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مدنی ماحول میں بکثرت سنتیں سیکھی اور سکھائی جاتی ہیں ہر جمعرات کو فیضان مدینہ محلہ سوداگران پرانی سبزی منڈی میں مغرب کی نماز کے بعد ہونے والے سنتوں بھرے اجتماع میں ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے، عاشقانِ رسول کے مدنی قافلوں میں سنتوں کی تربیت کیلئے سفر اور روزانہ فکرِ مدینہ کے ذریعے مدنی انعامات کا کارڈ پُر کر کے اپنے یہاں کے ذمہ دار کو جمع کروانے کا معمول بنالیجئے، ان شاء اللہ عزوجل اس کی برکت سے پابندِ سنت بننے، گناہوں سے نفرت کرنے اور ایمان کی حفاظت کیلئے گڑھنے کا ذہن بنے گا، ہر اسلامی بھائی اپنا یہ مدنی ذہن بنائے کہ "مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے" ان شاء اللہ عزوجل۔ اپنی اصلاح کیلئے مدنی انعامات پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کیلئے مدنی قافلوں میں سفر کرنا ہے۔ ان شاء اللہ عزوجل

مکتبۃ المدینہ کی شاخیں

کراچی:- شہید مسجد کھارادر۔ فون: 2314045 - 2203311
حیدرآباد:- فیضان مدینہ آفندی ٹاؤن۔ فون: 3642211
لاہور:- دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ۔ فون: 7311679
ملتان:- نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ۔ فون: 4511192
سردار آباد (فیصل آباد):- امین پور بازار۔ فون: 2632625
راولپنڈی:- اصغر مال روڈ نزد عیدگاہ۔ فون: 4411665
آزاد کشمیر:- چوک شہیداں میر پور۔ 058610-82772

Marfat.com